350 بُنیادی اور اہم دینی سوالات و جوابات کا مجموعہ

دینی تعلیم

از افادات

علامہ سید شاہ تراب الحق قادری علیہ الرحمہ

عزمِ نَو پبلشرز

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب:	دینی تعلیم
مصنف	علامہ سید شاہ تراب الحق قادری علیہ الرحمہ
صفحات:	141
سن اشاعت:	ستمبر 2024
اسٹاکسٹ:	مکتبہ انوار القرآن، مرکزِ اہلِ سنت میمن مسجد بولٹن مارکیٹ، کھوڑی گارڈن کراچی۔ 32431568(021) 03142969914 مکتبۃ الرضا، نزد فیضان مدینہ (دعوت اسلامی) شیخوپورہ پنجاب۔ 0313-1469389
ناشر:	عزمِ نُو پبلشرز، کراچی 0328-2965268

ملنے کے پتے:

- ✿ الکافی اسلامک اکیڈمی، ثنا اپارٹمنٹ، پی ای سی ایچ بلاک 6، کراچی
- ✿ مکتبہ برکات المدینہ، بہارِ شریعت مسجد بہادر آباد، کراچی
- ✿ مکتبہ غوثیہ پرانی سبزی منڈی نزد عسکری پارک، کراچی
- ✿ مکتبہ الغنی پبلشرز، نزد فیضانِ مدینہ، کراچی
- ✿ مکتبہ حماد نزد فیضانِ مدینہ، کراچی

فہرست

فہرست	1	آپ بعد وصال درود سنتے ہیں	28
پیش لفظ	6	آپ بعد وصال سلام سنتے ہیں	28
باب اول: عقائد و ایمانیات	13	حضور ﷺ کا علمِ غیب	28
عقیدۂ توحید	13	"نبی" کا معنیٰ کیا ہے؟	30
توحید و شرک میں فرق	15	عقیدہ حاضر و ناظر	31
آیۃ الکرسی اور سورۃ الاخلاص	15	اس پر آیات و احادیث	32
اللہ تعالیٰ رازق ہے	17	اس پر محدثین کے اقوال	33
وہ جسم سے پاک ہے	17	اولیاء کرام کی قدرت	34
عقیدۂ تقدیر	18	ندائے یا رسول اللہ ﷺ	34
استعانت کی قسمیں	18	یا رسول اللہ پکارنا صحابہ کی سنت ہے	35
محبوبانِ خدا سے استعانت	19	وسیلہ اور قرآن	36
نبی کی تعریف	20	حضور ﷺ مالک و مختار ہیں	37
انبیاء کرام کی سماعت و بصارت	22	حضور ﷺ مشکل کشا ہیں	38
انبیاء کرام کی طاقت و قدرت	22	رحمتِ عالم ہونے کے تقاضے	40
حیاتِ انبیاء کرام علیہم السلام	23	شفاعت کے متعلق عقیدہ	41
انبیاء کرام بے مثل بشر ہیں	24	کتابوں اور فرشتوں پر ایمان	41
حضور ﷺ کی تعظیم فرض ہے	25	قبر اور آخرت پر ایمان	42
حضور ﷺ کی محبت ایمان ہے	26	ایصالِ ثواب حق ہے	43

60	وضو کی سنتیں	44	صحابہ واہلبیت کرام کی شان
61	وضو توڑنے والی چیزیں	45	تابعی اور ولی کی تعریف
61	غسل کے فرائض اور طریقہ	46	تقلید کا شرعی حکم
62	تیمم کن صورتوں میں کریں؟	46	صحابہ کرام اور تقلید
63	تیمم کے فرائض	47	تمام محدثین مقلد ہیں
63	تیمم کے اہم مسائل	47	فقہ حنفی حدیث ہے
64	کپڑے پاک کرنے کا طریقہ	49	صراطِ مستقیم کی پہچان
65	اذان دینے کی فضیلت	49	جنتی گروہ کی علامات
65	اذان کے مسائل اور ترجمہ	51	اہلسنت بریلوی ہیں
66	اذان واقامت کا جواب	51	نجدی فرقہ کے متعلق پیشین گوئی
67	اسمِ محمد ﷺ سن کر انگوٹھے چومنا	52	نجدی کے گمراہ عقائد
68	نماز کی رکعتوں کی تفصیل	54	محبتِ رسول ﷺ کی علامات
69	نماز کی شرائط	55	باب دوم: نماز کے مسائل
69	نماز کے ممنوع اوقات	55	کن کے لیے نماز پڑھنا آسان ہے؟
70	ثناء، سورہ فاتحہ، تسبیحات کا ترجمہ	56	بے نمازی کے لیے وعیدیں
71	التحیات اور تشہد کا ترجمہ	57	قصداً نماز قضا کرنے کا گناہ
72	سنت مؤکدہ اور غیر مؤکدہ کا فرق	58	باجماعت نماز کی اہمیت
72	نماز کے فرائض	59	وسوسوں کا علاج
73	نماز کے واجبات	59	مستعمل پانی کا بیان
74	سجدہ سہو کا طریقہ	60	وضو کے فرائض

عورتوں کی نماز میں احتیاط	75	روزہ کا مقصد اور حقیقت	88
نماز توڑنے والی چیزیں	75	روزہ توڑنے والی چیزیں	90
نماز کے مکروہات	76	روزہ کن باتوں سے مکروہ ہوتا ہے؟	90
مسجد کے آداب	77	روزہ کن چیزوں سے نہیں ٹوٹتا؟	91
امامت کے مسائل	78	زکوٰۃ کی اہمیت	91
چھوٹی ہوئی رکعتیں پڑھنے کا طریقہ	79	نصاب کیا ہے، صاحبِ نصاب کون؟	92
نمازِ جمعہ کی اہمیت	80	زکوٰۃ کے اہم مسائل	93
نماز کے بعد ذکرِ الٰہی	81	زکوٰۃ کے سال کا حساب	94
نمازِ جنازہ کا طریقہ اور مسائل	82	زکوٰۃ کے مصارف	95
تراویح بیس رکعت ہیں	82	صدقۂ فطر کے مسائل	97
قضا نمازیں ادا کرنے کا طریقہ	83	قربانی کے مسائل	97
شرعاً مسافر کی تعریف اور قصر نماز	83	باب چہارم: شعائر اہلسنت	99
سجدۂ تلاوت کا طریقہ	85	بدعت کے معنی اور اقسام	99
ہاتھ کانوں تک اٹھائیں	85	قرآن سے بدعتِ حسنہ کا ثبوت	99
ہاتھ ناف کے نیچے باندھیں	85	دورِ صحابہ اور بدعتِ سیئہ	101
مقتدی قیام میں خاموش رہیں	86	اسلام کی پہلی بدعتِ حسنہ	102
امام و مقتدی آمین آہستہ کہیں	86	اچھی بدعت پر ثواب	103
رفع یدین منسوخ و ناجائز ہے	87	بری بدعت پر گناہ	103
تراویح بیس اور وتر تین ہیں	87	بعض بدعت واجب بھی ہیں	104
باب سوم: روزہ، زکوٰۃ کے مسائل	88	مشترکہ بدعاتِ حسنہ	104

اس دور کی بری بدعات	105	درود وسلام کے الفاظ	115
اس دور کی اچھی بدعات	105	بدعتِ حسنہ پر محدثین کی گواہی	115
میلاد النبی ﷺ کی خوشی منانا	106	انگوٹھے چومنا مستحب ہے	116
زمانۂ نبوی کی محافلِ میلاد	106	ضعیف حدیث فضائل میں مقبول ہے	117
عید میلاد النبی ﷺ کا جواز	107	گیارھویں شریف مستحب ہے	117
اسلام کی چار عیدیں	107	فاتحہ اور نذر ونیاز جائز ہے	118
بارگاہِ نبوی کے نعت خواں	108	فاتحہ سے کھانا بابرکت ہوتا ہے	119
ابولہب کے عذاب میں کمی	108	فاتحہ دینے کا طریقہ	120
حضور نے اپنا میلاد بیان فرمایا	109	جمعرات کی فاتحہ کی اصل	121
میلاد النبی ﷺ کے وقت چراغاں	109	تیجہ، قل اور چالیسواں	122
میلاد کے وقت جھنڈے لہرائے گئے	110	دنوں کا تعین عرفی ہے شرعی نہیں	123
نعرۂ رسالت، یارسول اللہ ﷺ	110	ایصالِ ثواب سے ثواب کم نہیں ہوتا	123
شارح بخاری کی گواہی	111	اولیاء کرام کا عرس	124
میلاد، بارگاہِ نبوی میں پسندیدہ ہے	111	قبر پختہ کرنا اور اس کی اونچائی	125
درود وسلام بھیجنے کا قرآنی حکم	111	مزار پر چادر ڈالنا اور عمارت بنانا	125
کھڑے ہو کر درود وسلام کیوں؟	112	قبروں پر پھول ڈالنا	125
میلاد منانا محدثین کا طریقہ	113	قبر پر اگر بتی یا چراغ جلانا	126
تبع تابعین کے نئے نیک کام	113	مزار کا طواف، سجدہ اور بوسہ	126
اذان کے ساتھ درود وسلام	114	مزار پر نذر ونیاز کی حیثیت	127
حضرت بلال کی اذان سے قبل دعا	115	مزار پر دعا مانگنے کا طریقہ	127

باب پنجم: اکابرین اہلسنت	129	آپ کی اصلاحی کوششوں کا اثر	132
ائمہ اربعہ اہلسنت ہیں	129	آپ کے صاحبِ تصنیف شاگرد	133
امامِ اعظم کی فضیلت میں حدیث	129	آل انڈیا سنی کانفرنس	134
میلاد پر لکھنے والے محدثین	130	تحریک پاکستان اور علماء ومشائخ	134
شانِ مصطفی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر کتب	130	اہلسنت کے چند اکابرین	135
اعلیٰ حضرت بریلوی کے علمی کارنامے	131	سنی علماء کی چند اہم تصانیف	136
آپ کو "مجدد" کا لقب دیا گیا	131	کتبِ احادیث کے تراجم	136

بہترین شخص

حضرتِ سیّدُنا عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَهٗ یعنی، تم میں بہترین شخص وہ ہے، جس نے قرآن کو سیکھا اور دوسروں کو سکھایا۔ (صحیح البخاری، کتاب فضائل القرآن، باب خیرکم... الخ، الحدیث:5027، ج3، ص410)

پیش لفظ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم والصلوٰۃ والسلام علی حبیبہ الکریم

علم روشنی ہے، علم آگہی ہے، علم نور ہے، علم شعور ہے، علم زندگی کا مدار ہے، علم مومن کا ہتھیار ہے، علم کے بغیر دنیا میں کوئی کمال حاصل نہیں ہوتا، علم کے بغیر ایمان کامل نہیں ہوتا۔ اگر خداتعالیٰ کے نزدیک کوئی شے علم سے بہتر ہوتی تو ملائکہ کے مقابلے میں آدم علیہ السلام کو دی جاتی۔ فرشتوں کی تسبیح وعبادت آدم علیہ السلام کے علمِ اسماء کے برابر نہ ٹھہری تو علمِ دین کا کس قدر اعلیٰ مقام ہوگا! ہم سب کے آقا ومولیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے: "عالم کو اس عابد پر جو کہ دن کو روزہ رکھ کر رات بھر عبادت کرتا ہے اتنی ہی فضیلت حاصل ہے جتنی مجھے تمہارے ادنیٰ شخص پر حاصل ہے... ایک عالم شیطان پر ہزار عابدوں سے زیادہ بھاری ہے۔ جس کے ساتھ اللہ تعالیٰ بھلائی چاہتا ہے اسے دین کی سمجھ عطا فرماتا ہے"۔ [1]

رب کریم کا ارشادِ گرامی ہے: "اللہ نے گواہی دی کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور فرشتوں نے اور عالموں نے انصاف سے قائم ہوکر"۔ [2] اس آیت سے علم کے تین فضائل ثابت ہوئے، رب تعالیٰ نے اپنے اور فرشتوں کے ساتھ علماء کا ذکر کیا۔ انہیں اپنی وحدانیت کا گواہ بتایا اور ان کی گواہی کو وجہِ ثبوتِ الوہیت قرار دیا۔ علماء کی گواہی فرشتوں کی گواہی کی مانند معتبر ٹھہرائی۔ دوسری آیت میں اپنی اور عالم کی

1... مشکوۃ، کتاب العلم، الفصل الاول، 1/59، حدیث:200

2...پ3، آل عمران:18

گواہی کو کافی قرار دیا۔ ارشاد ہوا: ”اور کافر کہتے ہیں، تم رسول نہیں۔ تم فرماؤ! اللہ گواہ کافی ہے میرے اور تمہارے بیچ میں اور وہ جس کے پاس کتاب کا علم ہے۔“(3)

تیسری آیت میں فرمایا گیا: ”اللہ تمہارے ایمان والوں کے اور ان کے جن کو علم دیا گیا، درجے بلند فرمائے گا“۔(4) معلوم ہوا کہ ایمان کی طرح علم بھی مرتبہ کی بلندی کا سبب ہے۔

چوتھی آیت میں ارشاد ہوا ”اور پختہ علم والے کہتے ہیں، ہم اس پر ایمان لائے سب ہمارے رب کے پاس سے ہے اور نصیحت نہیں مانتے مگر عقل والے“۔(5) یہ علماء کے ایمان و عقل کے کمال کی دلیل ہے۔

پانچویں آیت میں فرمایا: ”اللہ سے اس کے بندوں میں وہی ڈرتے ہیں جو علم والے ہیں“۔(6) یعنی ڈرنے کا حق وہی ادا کر سکتا ہے جو صفاتِ الٰہی، قیامت اور جہنم کے احوال کا عالم ہو۔

چھٹی آیت میں ارشاد ہوا: ”اللہ والے ہو جاؤ اس سبب سے کہ تم کتاب سکھاتے ہو اور اس سے کہ تم درس کرتے ہو“۔(7) گویا علم کا تقاضا یہ ہے کہ لوگوں سے امیدیں قطع کر کے خدا تعالیٰ ہی کا ہو جائے اسی لیے عالم کو مولوی بھی کہتے ہیں،

3...پ13، الرعد:43

4...پ28، المجادلۃ:11

5...پ3، آل عمران:7

6...پ22، الفاطر:35

7...پ3، اٰل عمرٰن:79

منسوب بمولیٰ یعنی اللہ والا۔

ساتویں آیت میں فرمایا:"اور جسے حکمت ملی اسے بہت بھلائی ملی"۔ [8] اور ظاہر ہے کہ جسے بہت زیادہ بھلائی ملی اس کا مقام و مرتبہ بھی بلند ہو گا۔ آٹھویں آیت پڑھیے، "اور یہ مثالیں ہم لوگوں کے لیے بیان فرماتے ہیں اور انہیں نہیں سمجھتے مگر علم والے"۔ [9] ثابت ہوا کہ کلامِ الٰہی کے اسرار ورموز علماء کے سوا کوئی نہیں جانتا۔

نویں آیت میں فرمایا:"اور بولے وہ جنہیں علم دیا گیا، خرابی ہو تمہاری، اللہ کا ثواب بہتر ہے اس کے لیے جو ایمان لائے اور اچھے کام کرے"۔ [10] معلوم ہوا کہ آخرت کی قدرو منزلت علماء خوب جانتے ہیں دسویں آیت میں ارشاد ہوا، "تم فرماؤ! کیا برابر ہیں جاننے والے اور انجان"۔ [11] یعنی جاہل اور عالم ہرگز برابر نہیں ہیں۔ علم و علماء کی فضیلت پر یہ دس آیات بیان ہوئیں۔

نبیِ مکرم، رسولِ معظم، سرکارِ دوعالم، نورِ مجسم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم ایک دن مسجدِ نبوی میں تشریف لائے۔ دیکھا کہ ایک جماعت عبادت و دعا میں مشغول ہے اور ایک مجلس میں دینی علم سیکھنے سکھانے کا سلسلہ جاری ہے۔ آپ نے فرمایا"یہ دونوں بھلائی پر ہیں مگر ایک مجلس دوسری سے بہتر ہے۔ جو لوگ علم سیکھنے سکھانے میں مصروف ہیں وہی افضل ہیں، میں بھی معلم بنا کر بھیجا گیا ہوں"۔ "جو لوگ خدا تعالیٰ کے کسی

8...پ3، البقرۃ:269

9...پ20، العنکبوت:43

10...پ20، القصص:80

11...پ23، الزمر:9

گھر میں جمع ہو کر قرآن سیکھتے سکھاتے ہیں، رب کریم ان پر سکون واطمینان نازل فرماتا ہے، رحمتِ الٰہی انہیں ڈھانپ لیتی ہے، فرشتے انہیں گھیر لیتے ہیں، اللہ تعالیٰ ملائکہ میں ان کا تذکرہ فرماتا ہے"۔[12]

آقا و مولیٰ ﷺ کا فرمانِ ذیشان ہے:"جو شخص علمِ دین طلب کرنے کے لیے کسی راستے پر چلتا ہے، اللہ تعالیٰ اسے جنت کے راستے پر چلاتا ہے، بیشک فرشتے طالبِ علم کی خوشنودی کے لیے اپنے پر بچھا دیتے ہیں۔ بیشک آسمان وزمین کی تمام مخلوق اور پانی میں مچھلیاں اس کے لیے دعائے مغفرت کرتی رہتی ہیں یقیناً عالم کی فضیلت عابد پر وہی ہے جو چودھویں رات کے چاند کی تمام ستاروں پر، اور بیشک علمائے حق انبیاء کرام کے وارث ہیں"۔[13]

غیب بتانے والے آقا کریم ﷺ کے ارشاداتِ مبارکہ ہیں:

☆ قیامت کے دن علماء کی دواتوں کی سیاہی اور شہیدوں کا خون تولا جائے گا تو ان کے قلم کی سیاہی شہداء کے خون پر غالب آئے گی۔

☆ اللہ تعالیٰ حشر کے دن علماء سے فرمائے گا:"میں نے تمہیں اپنا علم وحلم صرف اسی لیے عطا کیا تاکہ تمہیں بخش دوں۔"

☆ رب تعالیٰ نے ابراہیم علیہ السلام سے فرمایا:"میں علیم ہوں اور ہر علیم کو دوست رکھتا ہوں۔" یعنی علم میری صفت ہے اور جو میری اس صفت کو اپنائے وہ

12... مشکوۃ المصابیح، حدیث:60، 1/ 117، ابن ماجہ، کتاب السنہ، حدیث:229، 1/ 150

13... سنن ابن ماجہ، کتاب السنۃ، باب فضل العلماء، 1/ 145، حدیث:223

میرا محبوب ہے۔(14)

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا محدث بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کے والد گرامی لکھتے ہیں: فقیہ کے علاوہ کوئی آدمی اپنے انجام سے واقف نہیں ہوتا کیونکہ فقیہ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے بتانے سے جانتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کیا ہے۔

اسماعیل بن ابی رجا کہتے ہیں کہ میں نے امام محمد بن حسن رحمہ اللہ کو خواب میں دیکھا تو آپ کا حال پوچھا۔ آپ نے فرمایا: مجھے خدا تعالیٰ نے بخش دیا اور فرمایا، اگر میں تجھے عذاب دینا چاہتا تو علم عطا نہ کرتا۔

"علمِ دین سیکھنا ہر مسلمان پر فرض ہے"(15) شیخ عبد الحق محدث دہلوی رحمہ اللہ اس کی شرح میں فرماتے ہیں: "علم سے مراد وہ علم ہے جو مسلمانوں کو وقت پر جاننا ضروری ہے مثلاً جب کوئی اسلام میں داخل ہوا تو اللہ تعالیٰ کی ذات وصفات اور حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی نبوت کو جاننا فرض ہو گیا اور ہر اس چیز کا علم ضروری ہو گیا جس کے بغیر ایمان صحیح نہیں، اور جب نماز کا وقت آگیا تو اس پر نماز کے احکام جاننا فرض ہو گئے، اور جب ماہِ رمضان آیا تو روزے کے احکام سیکھنا فرض ہوئے، اور جب مالکِ نصاب ہوا تو زکوٰۃ کے مسائل جاننا فرض ہوئے، اور جب نکاح کیا تو حیض و نفاس وغیرہ جتنے مسائل کا بھی زن و شوہر سے تعلق ہے وہ سیکھنا فرض ہو گئے۔(16)

14...فضلُ العلمِ والعلماء، ص35

15...ابن ماجہ، کتاب السنّۃ، باب فضل العلماء والحثّ علی طلب العلم، 1/146، حدیث: 224

16...اشعۃ اللمعات، 1/161

اس سال دس ربیع الاول کو افکارِ اسلامی کے زیرِ اہتمام جامع مسجد کنز الایمان میں اسلام آباد کے تمام مدارس کے حفظ کے طلباء کا دینی معلومات کا مقابلہ منعقد ہوا۔ مفتی عبد الرزاق بھترالوی صاحب مہمانِ خصوصی تھے۔ آپ نے اپنے صدارتی خطبہ میں فرمایا: ’’قاری آصف صاحب نے مجھ سے کئی کتابیں لکھنے کی فرمائش کی جس پر میں نے موت کا منظر، عقیدہ حاضر وناظر وغیرہ لکھیں۔ اب میں قاری صاحب سے کہتا ہوں کہ میری فرمائش پر سوال وجواب پر مبنی ایسی کتاب لکھیں جو مختصر، آسان اور جامع ہو تاکہ اسے حفظ کے طلباء کے لیے نصاب میں شامل کیا جائے‘‘۔

مجھ فقیر نے حضرت کے حکم کی تعمیل کا ارادہ تو اسی وقت کر لیا تھا لیکن دیگر مصروفیات آڑے آتی رہیں۔ پھر فیصل آباد سے صاحبزادہ علامہ عطاء المصطفیٰ نوری مد ظلہ العالی تشریف لائے اور انہوں نے بھی یہی حکم صادر فرمایا تو فقیر نے قلم اٹھا لیا اور استاذی و مرشدی پیر طریقت حضرت علامہ سید شاہ تراب الحق قادری جیلانی دامت برکاتہم العالیہ کی کتب ’’اسلامی عقائد، خواتین اور دینی مسائل نیز مزاراتِ اولیاء اور توسل‘‘ سے استفادہ کرتے ہوئے یہ رسالہ ترتیب دیا۔

فقیر نے حتی المقدور کوشش کی ہے کہ ان علماءِ کرام کی ہدایات پر مکمل عمل ہو، تاہم بعض جگہ اختصار نہیں ہو سکا جیسے نماز کے فرائض، واجبات وغیرہ۔ ایسے سوالات یاد کرنے میں طلباء اور اساتذہ انہیں پینسل سے خود حصوں میں تقسیم فرماسکتے ہیں۔ اگر کہیں کوئی خامی یا غلطی نظر آئے تو مجھ فقیر کو ضرور آگاہ فرمائیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اصلاح کی جاسکے۔ امید ہے کہ یہ مختصر کتاب نہ صرف

مدارس کے طلباء کے لیے مفید ہو گی بلکہ یہ اسکولوں کالجوں کے طلباء اور بڑی عمر کے لوگوں کے لیے بھی فائدہ مند ثابت ہو گی۔

دعا ہے کہ اللہ کریم استاذی و مرشدی حضرت شاہ صاحب دامت برکاتہم العالیہ کا سایہ ہم اہلسنت کے سروں پر دراز فرمائے۔

آمین بجاہِ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم

خاک پائے علمائے حق،

محمد آصف قادری غفرلہٗ

گُناہوں کا کفّارہ

حضرتِ سیّدُنا سَخْبَرَہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مَنْ طَلَبَ الْعِلْمَ کَانَ کَفَّارَۃً لِّمَا مَضٰی یعنی، جو شخص علم طلب کرتا ہے، تو یہ اس کے گزشتہ گناہوں کا کفّارہ ہے۔ (جامع الترمذی، ابواب العلم، باب فضل طلب العلم، الحدیث:2657، ج4، ص295)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

والصلوٰۃ والسلام علیٰ رسولہ الکریم

باب اول:

عقائد وایمانیات

سوال نمبر:1۔ ایمان کسے کہتے ہیں؟

جواب: اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور سیدنا محمد مصطفیٰ ﷺ کی رسالت کا زبان سے اقرار اور دل سے تصدیق کرنا ایمان کہلاتا ہے۔ نیز یہ بھی ضروری ہے کہ نبی کریم ﷺ کی بتائی ہوئی تمام باتوں کی تصدیق کی جائے۔

سوال نمبر:2۔ کفر کسے کہتے ہیں؟

جواب: اسلامی عقائد کے خلاف کوئی عقیدہ رکھنا، یا اسلام کی کسی مشہور و معلوم بات کا انکار کرنا یا اس میں شک کرنا جیسے نماز، روزہ، زکوٰۃ یا حج کو فرض نہ جاننا، یا قرآن کو اللہ تعالیٰ کا کلام نہ سمجھنا، یا جنت، دوزخ، فرشتے، قیامت وغیرہ پر یقین نہ رکھنا، یا کسی نبی یا فرشتے کی توہین کرنا، یا قرآن مجید کی توہین کرنا، یا کسی سنت کو ہلکا جاننا، یا کسی شرعی حکم کا مذاق اڑانا، یا مذاق میں کوئی کفریہ جملہ بولنا، یہ سب باتیں کفر ہیں۔

سوال نمبر:3۔ عقیدۂ توحید سے کیا مراد ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ ایک ہے، بے نیاز ہے، واجبُ الوجود ہے یعنی اللہ تعالیٰ ہمیشہ

سے ہے اور ہمیشہ رہے گا۔ وہ سب کا خالق و مالک اور رازق ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں۔ زندگی، موت، عزت، ذلت سب اس کے اختیار میں ہے۔ وہ جو چاہے اور جیسا چاہے کرے، اسے کوئی روک نہیں سکتا۔ وہ نہ کسی کا باپ ہے نہ کسی کا بیٹا۔ سب اس کے محتاج ہیں وہ کسی کا محتاج نہیں۔ وہ عالم الغیب ہے اور ہر عیب سے پاک ہے۔

سوال نمبر:4۔ شرک کسے کہتے ہیں؟

جواب: اللہ کے سوا کسی اور کو خدا جاننا، یا عبادت کے لائق سمجھنا شرک ہے نیز اللہ تعالیٰ کی صفات کو بعینہٖ کسی غیر کے لیے ماننا یعنی کسی مخلوق کی کسی صفت کو قدیم اور مستقل بالذات ماننا شرک ہے۔

سوال نمبر:5۔ قرآن کریم میں رب تعالیٰ کی بعض صفات بندوں کے لیے بیان ہوئی ہیں، ایسی چند صفات کا حوالہ دیجیے۔

جواب: سورۂ دھر (17) میں انسان کو "سمیع و بصیر" کہا گیا، سورۂ بقرہ (18) میں حضورِ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کو "شھید" اور سورۂ توبہ (19) میں "رؤوف و رحیم" فرمایا گیا، سورۂ تحریم (20) میں فرشتوں اور صالح مومنوں کا مددگار ہونا بیان فرمایا۔

17...پ29،الدھر:2

18...پ2،البقرہ:143

19...پ11،التوبۃ:128

20...پ28،التحریم:4

اسی طرح حیات، علم، کلام، مدد، ارادہ وغیرہ متعدد صفات بندوں کے لیے بیان ہوئی ہیں۔

سوال نمبر:6۔ اللہ تعالیٰ کی ان صفات کا بندوں کے لیے ماننا شرک کیوں نہیں؟

جواب: کیونکہ اللہ تعالیٰ کی یہ صفات کسی کی دی ہوئی نہیں بلکہ خود سے ہیں یعنی ذاتی ہیں نیز ازلی، ابدی، لامحدود اور شانِ خالقیت کے لائق ہیں جبکہ مخلوق کو یہ صفات اللہ تعالیٰ نے عطا فرمائی ہیں نیز یہ صفات حادث، عارضی، محدود اور شانِ مخلوقیت کے لائق ہیں۔

سوال نمبر:7۔ آیت الکرسی میں اللہ تعالیٰ کی جو صفات بیان ہوئیں، وہ بتائیں؟

جواب: ارشاد ہوا، ”اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ آپ زندہ اور اوروں کا قائم رکھنے والا ہے، اسے نہ اونگھ آئے نہ نیند، اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں، وہ کون ہے جو اس کے ہاں سفارش کرے بے اس کے حکم کے، جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے، اور وہ نہیں پاتے اس کے علم میں سے مگر جتنا وہ چاہے، اس کی کرسی میں سمائے ہوئے ہیں آسمان اور زمین، اور اسے بھاری نہیں ان کی نگہبانی، اور وہی ہے بلند بڑائی والا“۔ (21)

سوال نمبر:8۔ سورۃ الاخلاص کا ترجمہ بیان کیجیے؟

جواب: ارشادِ باری تعالیٰ ہوا، ”تم فرماؤ وہ اللہ ہے وہ ایک ہے، اللہ بے نیاز

21...پ3، البقرۃ:255

ہے، نہ اس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا، اور نہ اس کے جوڑ کا کوئی"۔[22]

سوال نمبر:9۔ اللہ تعالیٰ ہر شے پر قادر ہے مگر کوئی "محال" اللہ تعالیٰ کی قدرت میں داخل نہیں، وضاحت کریں؟

جواب: محال اسے کہتے ہیں جو موجود نہ ہو سکے۔ مثلاً دوسرا خدا ہونا محال یعنی ناممکن ہے تو اگر یہ زیرِ قدرت ہو تو موجود ہو سکے گا اور محال نہ رہے گا جبکہ اس کو محال نہ ماننا وحدانیت الٰہی کا انکار ہے، اسی طرح اللہ عزوجل کا فنا ہونا محال ہے اگر فنا ہونے پر قدرت مان لی جائے تو یہ ممکن ہو گا اور جس کا فنا ہونا ممکن ہو وہ خدا نہیں ہو سکتا، پس ثابت ہوا کہ محال و ناممکن پر اللہ تعالیٰ کی قدرت ماننا اللہ تعالیٰ ہی کا انکار کرنا ہے۔

سوال نمبر:10۔ اچھائی اور برائی کی نسبت کس کی طرف کرنی چاہیے؟

جواب: برے کام کی نسبت اللہ تعالیٰ کی طرف کرنا بے ادبی ہے اس لیے حکم ہوا، "تجھے جو بھلائی پہنچے اللہ کی طرف سے ہے اور جو برائی پہنچے وہ تیری اپنی طرف سے ہے"۔[23] پس برا کام کر کے تقدیر یا اللہ تعالیٰ کی طرف منسوب کرنا بہت بری بات ہے اس لیے اچھے کام کو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم کی طرف منسوب کرنا چاہیے اور برے کام کو شامتِ نفس سمجھنا چاہیے۔

22...پ30، الاخلاص: 1-4

23...پ5، النسآء: 79

سوال نمبر:11۔ اللہ تعالیٰ کے رازق ہونے پر قرآن وحدیث سے دلائل دیجیے؟

جواب: بیشک اللہ تعالیٰ ہر مخلوق کو رزق دیتا ہے حتیٰ کہ کسی کونے میں جالا بنا کر بیٹھی ہوئی مکڑی کے رزق کو پر لگا کر اڑاتا ہے اور اس کے پاس پہنچا دیتا ہے۔ حدیث میں ہے، "بیشک بندے کا رزق اس کو ایسے تلاش کرتا ہے جیسے اسے موت ڈھونڈتی ہے"[24] یعنی جب موت کا بروقت آنا یقینی ہے تو رزق کا ملنا بھی یقینی ہے۔ قرآن میں ہے، اللہ تعالیٰ جس کا رزق چاہے وسیع فرماتا ہے اور جس کا رزق چاہے تنگ کر دیتا ہے۔[25]

سوال نمبر:12۔ رب تعالیٰ جسم سے پاک ہے۔ قرآن وحدیث میں جہاں ید، وجہ وغیرہ الفاظ آئے، ان کا کیا مفہوم ہے؟

جواب: ایسے الفاظ جو بظاہر جسم پر دلالت کرتے ہیں جیسے: یَد (ہاتھ)، وَجہٌ (چہرہ)، استواء (بیٹھنا) وغیرہ، ان کے ظاہری معنیٰ لینا گمراہی وبد مذہبی ہے۔ ایسے متشابہ الفاظ کی تاویل کی جاتی ہے کیونکہ ان کا ظاہری معنیٰ رب تعالیٰ کے حق میں محال ہے۔ مثال کے طور پر یَد کی تاویل قدرت سے، وجہٌ کی ذات سے اور استواء کی غلبہ و توجہ سے کی جاتی ہے بلکہ احتیاط یہ ہے کہ ہمارا عقیدہ یہ ہونا چاہیے کہ ید حق ہے، استواء حق ہے مگر اس کا ید مخلوق کا سا ید نہیں اور اس

24... صحیح ابن حبان، کتاب الزکاۃ، باب ماجاء فی الحرص...الخ، 4/98، حدیث:3227

25... پ25، الشوریٰ:12

کا استواء مخلوق کا سا استواء نہیں۔

سوال نمبر:13۔ عقیدۂ تقدیر کیا ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے اپنے ازلی علم غیب کے مطابق، جیسا ہونے والا تھا اور جو جیسا کرنے والا تھا اس نے لکھ لیا۔ یوں سمجھ لیجیے کہ جیسا ہم اپنے ارادے اور اختیار سے کرنے والے تھے ویسا اس نے لکھ دیا یعنی اس کے لکھ دینے نے کسی کو مجبور نہیں کر دیا ورنہ جزاو سزا کا فلسفہ بے معنی ہو کر رہ جاتا، یہی عقیدہ تقدیر ہے۔

سوال نمبر:14۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا، ”میں مردے زندہ کرتا ہوں باذنِ اللہ“۔ اس آیت سے کیا نتیجہ اخذ ہوتا ہے؟

جواب: اس ارشاد سے معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ کے دیے ہوئے اختیار سے اس کے محبوب بندے مردے زندہ کر سکتے ہیں۔ اس لیے محبوبانِ خدا کی طاقت و قدرت ماننا شرک نہیں بلکہ عین توحید ہے۔

سوال نمبر:15۔ استعانت کسے کہتے ہیں اور اس کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: کسی سے مدد طلب کرنے کو استعانت کہتے ہیں اور اس کی دو قسمیں ہیں۔ حقیقی اور مجازی۔

سوال نمبر:16۔ استعانت حقیقی کی وضاحت کریں۔

جواب: استعانت حقیقی یہ ہے کہ کسی کو قادر بالذات، مالک مستقل اور حقیقی مددگار سمجھ کر اس سے مدد مانگی جائے یعنی اس کے بارے میں یہ عقیدہ ہو کہ

وہ عطائے الٰہی کے بغیر خود اپنی ذات سے مدد کرنے کی قدرت رکھتا ہے۔ غیر خدا کے لیے ایسا عقیدہ رکھنا شرک ہے اور کوئی مسلمان بھی انبیاء کرام علیہم السلام اور اولیاء عظام کے بارے میں ایسا عقیدہ نہیں رکھتا۔

سوال نمبر:17۔ استعانت مجازی کی وضاحت کریں۔

جواب: استعانت مجازی یہ ہے کہ کسی مخلوق کو اللہ تعالیٰ کی مدد کا مظہر، حصولِ فیض کا ذریعہ اور قضائے حاجات کا وسیلہ جان کر اس سے مدد مانگی جائے اور یہ قرآن و حدیث سے ثابت ہے۔

سوال نمبر:18۔ محبوبانِ خدا سے مدد مانگنا جائز ہے۔ قرآن سے دلائل دیجیے۔

جواب: حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنے بھائی کو مدد گار بنانے کی دعا کی جو قبول ہوئی۔(26) حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے حواریوں سے مدد مانگی۔(27) نیک کاموں میں مسلمانوں کو مدد گار بننے کا حکم دیا گیا۔(28) ایمان والوں کو صبر اور نماز سے مدد مانگنے کا حکم دیا گیا۔(29)

سوال نمبر:19۔ صالحین اور فرشتوں کے مدد گار ہونے پر آیت بتایئے؟

جواب: فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰىهُ وَ جِبْرِیْلُ وَ صَالِحُ الْمُؤْمِنِیْنَ ۚ وَ الْمَلٰٓىٕكَةُ بَعْدَ

26...پ16، طٰہٰ:36

27...پ3، آلِ عمران:52

28...پ6، المائدہ:2

29...پ2، البقرۃ:153

ذٰلِكَ ظَهِيْرٌ(۴) بیشک اللہ تعالیٰ ان کا مددگار ہے اور جبریل اور نیک ایمان والے، اور اس کے بعد فرشتے مددگار ہیں۔ (30)

سوال نمبر:20۔ اللہ تعالیٰ اور رسول ﷺ کے مددگار ہونے پر آیت بتایئے؟

جواب: "بیشک تمہارے مددگار تو صرف اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول ﷺ اور ایمان والے ہیں جو نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے حضور جھکے ہوئے ہیں"۔ (31)

سوال نمبر:21۔ کیا عید میلاد النبی ﷺ اور اولیائے کرام کا عرس منانا شرک ہے؟

جواب: ہرگز نہیں کیونکہ عید میلاد حضور ﷺ کی پیدائش کی خوشی میں منائی جاتی ہے جبکہ رب تعالیٰ پیدا ہونے سے پاک ہے۔ اسی طرح بزرگانِ دین کے وصال کے دن کو عرس منایا جاتا ہے جبکہ رب تعالیٰ فوت ہونے سے پاک ہے۔ گویا عیدِ میلاد اور عرس منانے سے شرک کی نفی ہوتی ہے۔ اسے شرک کہنا جہالت وحماقت ہے۔

سوال نمبر:22۔ نبی کسے کہتے ہیں؟

جواب: نبی اُس اعلیٰ و ارفع شان والے بشر کو کہتے ہیں جس پر اللہ تعالیٰ نے وحی نازل کی ہو اور اس کی تائید معجزات سے فرمائی ہو۔ یہ اللہ تعالیٰ کا محبوب و

30...پ28، التحریم:4

31...پ6، المائدہ:55

مقرب بندہ ہوتا ہے۔

سوال نمبر:23۔ ہر نبی پیدائشی نبی ہوتا ہے، دلیل دیجیے؟

جواب: ہر نبی پیدائشی نبی ہوتا ہے البتہ نبوت کا اعلان وہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے کرتا ہے۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے چند یوم کی عمر میں ارشاد فرمایا، ”میں اللہ کا بندہ ہوں، اس نے مجھے کتاب دی اور مجھے نبی بنایا“۔ (32)

سوال نمبر:24۔ ”عقیدۂ“ ”عصمتِ انبیاء“ سے کیا مراد ہے؟

جواب: تمام انبیاء کرام گناہوں اور خطاؤں سے معصوم ہوتے ہیں۔ عصمتِ انبیاء کے معنی یہ ہیں کہ انبیاء کرام کے لیے اللہ تعالیٰ کی طرف سے حفاظت کا وعدہ ہے اس لیے ان سے گناہ ہونا شرعاً ناممکن ہے۔

سوال نمبر:25۔ انبیائے کرام برکتوں والے ہوتے ہیں، قرآن سے دلیل دیجئے؟

جواب: انبیائے کرام علیہم السلام برکت و رحمت والے ہوتے ہیں۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا ارشاد ہے، ”اور اس نے (یعنی رب تعالیٰ نے) مجھے بابرکت کیا، میں کہیں بھی ہوں“۔ (33) حضرت موسیٰ و ہارون علیہما السلام کے تبرکات والے صندوق کی برکت سے بنی اسرائیل کو کافروں پر فتح ملتی اور ان کی

32...پ16، مریم:30

33...پ16، مریم:31

حاجتیں پوری ہوتیں۔[34]

سوال نمبر:26۔ انبیاء کرام کو اپنی مثل بشر سمجھنا قرآن کریم نے کن لوگوں کا طریقہ بتایا؟

جواب: انبیاء کرام کو اپنی مثل بشر سمجھنا گمراہی ہے۔ قرآن حکیم نے کافروں کا طریقہ بیان کیا ہے کہ وہ نبیوں کو محض اپنی ہی مثل بشر کہتے تھے۔[35]

سوال نمبر:27۔ انبیاء کرام کی سماعت و بصارت عام انسانوں جیسی نہیں ہوتی، قرآن سے دلیل دیجیے؟

جواب: قرآن کریم میں ہے کہ حضرت سلیمان علیہ السلام نے کئی میل دور سے چیونٹی کی بات سن لی جب اس نے دوسری چیونٹیوں سے کہا کہ اپنے گھروں میں چلی جاؤ، کہیں تمہیں سلیمان اور ان کے لشکر بے خبری میں کچل نہ ڈالیں، تو حضرت سلیمان علیہ السلام اس کی بات سن کر مسکرا دیے۔[36]

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے فرش سے عرش تک ساری کائنات دیکھ لی۔[37]

سوال نمبر:28۔ انبیاء کرام کی قدرت و طاقت عام انسانوں جیسی نہیں ہوتی، قرآن سے دلیل دیجیے؟

جواب: حضرت عیسیٰ علیہ السلام فرماتے ہیں، ”میں تمہارے لیے مٹی سے

34...پ2، البقرۃ:248

35...پ18، المومنون:23، 24، پ12، یٰس:15

36...پ19، النمل:19

37...پ7، الانعام:75

پرند کی سی مورت بناتا ہوں پھر اس میں پھونک مارتا ہوں تو وہ فوراً پرند ہو جاتی ہے اللہ کے حکم سے، اور میں شفا دیتا ہوں مادرزاد اندھے اور سفید داغ والے، کو اور میں مردے جِلاتا ہوں اللہ کے حکم سے، اور تمہیں بتاتا ہوں جو تم کھاتے ہو اور جو اپنے گھروں میں جمع کر کے رکھتے ہو"۔ (38)

سوال نمبر:29۔ حیاتِ انبیاء کرام کے متعلق اہلسنت کا عقیدہ بیان کیجیے؟

جواب: انبیاء کرام اپنی اپنی قبروں میں اسی طرح حقیقی طور پر زندہ ہیں جیسے دنیا میں تھے۔ وہ کھاتے پیتے ہیں، جہاں چاہتے ہیں آتے جاتے ہیں اور تصرف فرماتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فرمان کے مطابق ان پر ایک آن کے لیے موت طاری ہوئی اور پھر وہ زندہ کر دیے گئے۔

سوال نمبر:30۔ عقیدہ حیاتِ انبیاء پر قرآن سے دلیل دیجیے۔

جواب: "اور جو اللہ کی راہ میں مارے گئے ہرگز انہیں مردہ خیال نہ کرنا بلکہ وہ اپنے رب کے پاس زندہ ہیں اور روزی پاتے ہیں" (39) اس بارے میں کسی کو اختلاف نہیں کہ انبیاء کرام تمام لوگوں سے افضل ہیں۔ پس جب شہید زندہ ہیں تو انبیاء کرام یقیناً زندہ ہیں۔ علامہ سیوطی فرماتے ہیں، تمام انبیاء کرام نبوت کے ساتھ وصفِ شہادت کے بھی جامع ہیں۔ (40)

38...پ3، آل عمران:49

39...پ4، آل عمران:169

40...انباءُالاذکیاء، 1/156

سوال نمبر:31۔ مخلوق میں سب سے افضل لوگ کون ہیں اور سب سے افضل ہستی کون ہے؟

جواب: تمام مخلوق میں انبیاء کرام علیہم السلام افضل ہیں اور سارے انبیاء و رُسُل میں ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم سب سے افضل ہیں۔

سوال نمبر:32۔ حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے "اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُکُمْ" کن لوگوں سے فرمایا تھا؟

جواب: آپ نے یہ بات ان کافروں سے فرمائی تھی جو کہتے تھے کہ ہمارے دل غلاف میں ہیں اُس بات سے جس کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو اور ہمارے کانوں میں روئی ہے اور ہمارے اور تمہارے درمیان پردہ ہے۔ (41)

سوال نمبر:33۔ حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے اَیُّکُمْ مِثْلِیْ کن لوگوں سے فرمایا تھا؟

جواب: حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے اپنے صحابہ سے فرمایا تھا، اَیُّکُمْ مِثْلِیْ۔ "تم میں کون میری مثل ہے؟ بیشک میں اس حال میں رات گزارتا ہوں کہ میرا رب مجھے کھلاتا ہے اور پلاتا ہے"۔ (42)

سوال نمبر:34۔ اللہ تعالیٰ نے حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کا نور کب تخلیق فرمایا؟ حدیث بتائیں۔

جواب: حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے کائنات کی تخلیق سے قبل

41...پ24، حٰمٓ السجدۃ:5

42 ... بخاری، کتاب الصوم، باب التنکیل لمن اکثر الوصال، 37/3، حدیث: 1965، مسلم، کتاب الصوم، باب النھی عن الوصال فی الصوم، ص429، حدیث:2566

تمہارے نبی کے نور کو اپنے نور کے فیض سے پیدا فرمایا۔ (43)

سوال نمبر:35۔ حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم منصبِ نبوت پر کب فائز ہوئے؟ حدیث شریف بیان کریں۔

جواب: حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا: ”میں اس وقت بھی نبی تھا جب آدم علیہ السلام روح اور جسم کے درمیان تھے“۔ (44)

سوال نمبر:36۔ حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی تعظیم وتوقیر کا حکم قرآن کریم کی کس آیت میں ہے؟

جواب: ”اے لوگو! تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور رسول کی تعظیم وتوقیر کرو اور صبح وشام اللہ کی پاکی بولو“۔ (45)

سوال نمبر:37۔ اس آیت کریمہ سے کیا عقیدہ ثابت ہوتا ہے؟

جواب: اس آیت میں سب میں پہلے ایمان کا ذکر ہے پھر حبیب خدا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی تعظیم وتوقیر کا اور پھر عبادات کا، معلوم ہوا کہ ایمان کے بغیر تعظیم کا فائدہ نہیں، اور جب تک نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی سچی تعظیم نہ ہو، ساری عبادات بیکار ہیں۔

سوال نمبر:38۔ صحابہ کرام حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی تعظیم کس طرح کرتے تھے؟ حدیث بتائیں۔

جواب: صحابہ کرام آپ کے تھوک مبارک، بال مبارک اور وضو کا مستعمل

43...الجزء المفقود من الجزء الاول من المصنف، ص63، حدیث:18، مواھب لدنیہ، 1/36

44...ترمذی، کتاب المناقب، باب ما جاء فی فضل النبی، حدیث:3629، 5/351

45...پ26، الفتح:9

پانی زمین پر نہ گرنے دیتے، لعاب دہن اور اعضائے وضو کا دھوون اپنے چہروں پر مل لیتے اور بال مبارک حصولِ برکت کے لیے محفوظ کر لیتے۔ [46]

سوال نمبر:39۔ "اے ایمان والو! رَاعِنا نہ کہو بلکہ اُنْظُرنا کہا کرو" اس آیت سے کیا عقیدہ واضح ہوتا ہے؟

جواب: ایسا ذو معنی لفظ کہنا بھی گستاخی اور توہین ہے جس کا ایک مفہوم گستاخی کا ہو اور خواہ وہ لفظ توہین کی نیت سے نہ کہا جائے۔ اس لیے ایمان والوں کے لیے راعنا کہنا حرام ہو گیا اگرچہ وہ بری نیت سے نہیں کہتے تھے۔

سوال نمبر:40۔ حضور ﷺ کی محبت ہر شے سے زائد ہونا فرض ہے۔ آیت کا ترجمہ بتائیں۔

جواب: رب تعالیٰ فرماتا ہے، "اے نبی ﷺ! تم فرمادو کہ اے لوگو! اگر تمہارے باپ، تمہارے بیٹے، تمہارے بھائی، تمہاری بیویاں، تمہارا کنبہ، تمہاری کمائی کے مال اور وہ تجارت جس کے نقصان کا تمہیں اندیشہ ہے اور تمہاری پسند کے مکان، ان میں کوئی چیز بھی اگر تم کو اللہ اور اس کے رسول ﷺ اور اس کی راہ میں کوشش کرنے سے زیادہ محبوب ہے تو انتظار رکھو یہاں تک کہ اللہ اپنا عذاب اتارے اور اللہ بے حکموں کو راہ نہیں دیتا"۔ [47]

---

46 ... بخاری، کتاب الشروط، باب الشروط فی الجہاد۔۔الخ، 3/193، حدیث:2731، مسلم، کتاب الصلاۃ، باب سترۃ المصلی، ص203، حدیث: 503، مسلم، کتاب الفضائل، باب قرب النبی۔۔الخ، ص977، حدیث:2325

47...پ10، التوبۃ:37

سوال نمبر:41۔ حضور ﷺ کی محبت ہر شے سے زائد ہونا فرض ہے۔ حدیث شریف بتائیں؟

جواب: ہمارے آقا و مولیٰ ﷺ فرماتے ہیں، ''تم میں سے کوئی مومن نہ ہو گا جب تک میں اُسے اُس کے ماں باپ، اولاد اور سب انسانوں سے زیادہ پیارا نہ ہو جاؤں''۔ (48)

سوال نمبر:42۔ نبی کی زندگی بعد وصال شہداء کی زندگی سے افضل ہے، دلیل دیجئے۔

جواب: انبیاء کرام علیہم السلام دیگر تمام مخلوق سے افضل ہیں لہٰذا ان کی زندگی شہداء کی زندگی سے یقیناً بہت اعلیٰ و ارفع ہے۔ شہید کا ترکہ تقسیم ہوتا ہے اور اس کی بیوی عدت کے بعد نکاح کر سکتی ہے جبکہ انبیاء کرام سے متعلق یہ دونوں باتیں جائز نہیں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے، ''ان کے بعد ان کی بیویوں سے نکاح نہ کرو''۔ (49)

سوال نمبر:43۔ حضور ﷺ وصال کے بعد بھی ہمارے درود سنتے ہیں۔ دو حدیثیں سنائیں؟

جواب: حضور ﷺ نے فرمایا، جمعہ کے دن مجھ پر زیادہ درود پڑھا کرو کیونکہ

48... بخاری، کتاب الأیمان والنذور، باب کیف کانت یمین النبی، حدیث:6632، 4/283، والشفاء، القسم الثانی فیما یجب علی الانام، الباب الثانی فی لزوم محبتہ، 2/19، مسلم، کتاب الایمان، باب خصال من اتصف۔۔ الخ، ص47، حدیث:43

49... پ22، الاحزاب:53

اس دن فرشتے حاضر ہوتے ہیں۔ کوئی بندہ جہاں بھی درود پڑھتا ہے اس کی آواز مجھ تک پہنچ جاتی ہے۔ صحابہ نے عرض کی، کیا آپ کے وصال کے بعد بھی؟ فرمایا، ہاں میرے وصال کے بعد بھی کیونکہ بیشک اللہ تعالیٰ نے زمین پر حرام کر دیا ہے کہ وہ انبیاء کرام کے جسموں کو کھائے۔ (50)

ایک اور ارشاد مبارک ہے کہ "اہلِ محبت کا درود میں خود سنتا ہوں اور انہیں پہچانتا بھی ہوں"۔ (51)

سوال نمبر:44۔ حضور ﷺ وصال کے بعد بھی ہمارے سلام سنتے ہیں۔ حدیث بتائیں؟

جواب: ارشادِ گرامی ہے: "جب کوئی مجھ پر سلام بھیجتا ہے تو اللہ تعالیٰ میری روح مجھ پر لوٹا دیتا ہے (یعنی میری روح کی توجہ سلام بھیجنے والے کی طرف ہو جاتی ہے) یہاں تک کہ میں اس کو اس کے سلام کا جواب دیتا ہوں"۔ (52)

سوال نمبر:45۔ حضور ﷺ کے "علمِ غیب" کے متعلق اہلسنت کا عقیدہ بیان کریں۔

جواب: تمام انبیاء کرام علیہم السلام کو اللہ تعالیٰ نے علم غیب عطا فرمایا اور

50... ابنِ ماجہ، کتاب اقامۃ الصلاۃ والسنۃ وفیھا، 1/345، حدیث:1085، مشکوٰۃ، کتاب الصلاۃ، باب الجمعہ، 1/305، حدیث:1366، معجم کبیر، 1/216، حدیث:593، جلاء الافہام لابن قیم، ص80

51... دلائل الخیرات، ص63

52... مسند احمد، مسند ابی ھریرہ، 3/620، حدیث:10817، ابو داؤد، کتاب المناسک، باب زیارۃ القبور، 2/305، حدیث:2041

اپنے حبیب کریم ﷺ کو "عِلمِ مَا کَانَ وَ مَا یَکُوْن" یعنی کائنات میں جو کچھ ہو چکا اور جو آئندہ ہو گا، ان سب کا علم عطا فرمایا۔ یہ علم اللہ تعالیٰ کی عطا سے ہے اس لیے یہ علمِ غیب عطائی ہوا، اور اللہ تعالیٰ کا علم چونکہ کسی کا عطا کردہ نہیں بلکہ اُسے خود سے حاصل ہے اس لیے اس کا علمِ غیب ذاتی ہوا۔ لہٰذا انبیاء کرام کے لیے عطائی علمِ غیب ماننا شرک نہیں ہے۔

سوال نمبر:46۔ علم غیب عطائی پر قرآن سے دلیل دیجیے؟

جواب: ارشادِ باری تعالیٰ ہے، "اللہ تعالیٰ یوں نہیں کہ تم لوگوں کو غیب پر مطلع کر دے لیکن اللہ تعالیٰ اپنے رسولوں میں سے جسے چاہتا ہے چن لیتا ہے"۔ (53)

دوسری جگہ فرمایا: "(اے حبیب) تم کو سکھا دیا جو کچھ تم نہ جانتے تھے"۔ (54)

مزید فرمایا: "یہ غیب کی خبریں ہم تمہاری طرف وحی کرتے ہیں"۔ (55)

سوال نمبر:47۔ جن آیات میں علم غیب کی نفی ہے ان کا مطلب کیا ہے؟

جواب: جن قرآنی آیات میں علم غیب کی نفی کی گئی ہے ان سے مراد اُس علم کی نفی ہے جو ذاتی ہو یعنی بغیر اللہ تعالیٰ کے بتائے ہو۔ پس اللہ تعالیٰ کے بتائے بغیر کوئی غیب نہیں جانتا۔

53...پ4، آل عمرٰن:179

54...پ5، النساء:113

55...پ12، ہود:49

سوال نمبر:48۔ ”نبی“ کا ترجمہ کیا ہے؟

جواب: نبی کا ترجمہ ہے، ”غیب کی خبریں دینے والا“۔ غور کریں کہ جنت دوزخ ثواب عذاب فرشتے اور قیامت وغیرہ سب غیب ہی تو ہیں اور انبیاء کرام غیب ہی کی خبریں دینے کے لیے آتے ہیں۔

سوال نمبر:49۔ حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے علمِ غیب کی وسعت پر احادیث بیان کیجیے۔

جواب: حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے ایک دن کائنات کی تخلیق سے تمام احوال بیان کرنا شروع کیے یہاں تک کہ جنتیوں کے جنت میں اور جہنمیوں کے جہنم میں جانے تک کے تمام واقعات بیان فرمادیے۔(56) ایک اور حدیث میں ہے کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے ایک طویل خطبہ دیا اور اس میں ماضی و مستقبل کی تمام خبریں بیان فرمادیں۔(57) ایک موقع پر صحابہ سے فرمایا، تم مجھ سے جو چاہو پوچھو میں تمہیں جواب دوں گا۔(58)

سوال نمبر:50۔ عقیدہ ”حاضر وناظر“ کا مفہوم بیان کیجیے؟

جواب: اہلسنت کا عقیدہ ہے کہ جس طرح روح اپنے بدن کے ہر جزو میں موجود ہوتی ہے اسی طرح روحِ مصطفیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی حقیقت کائنات کے ہر ذرے

56...بخاری، کتاب بدء الخلق، باب ماجاء فی قول اللہ تعالیٰ۔۔الخ، 1/532، حدیث:3192

57...مسلم، کتاب الفضائل، باب توقیرہ۔۔۔الخ، ص987، حدیث:6121

58...بخاری، کتاب مواقیت الصلاۃ، باب وقت الظہر عند الزوال، 1/200، حدیث:515

میں جاری وساری ہے جس کی بناء پر جانِ کائنات ﷺ روضۂ اقدس سے تمام کائنات کو اپنی ہتھیلی کی طرح ملاحظہ فرماتے ہیں، دور و نزدیک کی آوازیں یکساں سنتے ہیں اور اپنی روحانیت اور نورانیت کے ساتھ بیک وقت متعدد مقامات پر تشریف فرما ہو سکتے ہیں۔

سوال نمبر:51۔ حضور ﷺ کی صفت ''شاہد'' کے معنی کیا ہیں؟

جواب: اس کے معنی ہیں ''حاضر وناظر''۔ مفسرین فرماتے ہیں کہ شاھد کا معنٰی یہ ہے کہ حضور ﷺ اپنی امت کے افعال کا مشاہدہ فرماتے ہیں۔(59)

سوال نمبر:52۔ اس عقیدے پر آیات بیان کریں؟

جواب: فرمانِ الٰہی ہے: ''یہ نبی مسلمانوں کی جانوں سے زیادہ ان کے قریب ہے''۔(60)

یہ بھی ارشاد ہوا: ''اے غیب بتانے والے! بیشک ہم نے آپ کو بھیجا حاضر وناظر۔''(61)

سوال نمبر:53۔ وَيَكُونَ الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيدًا کا ترجمہ و تفسیر بیان کیجئے؟

جواب: ''اور یہ رسول تمہارے نگہبان و گواہ''۔(62)

59...تفسیر کبیر، 325/2

60...پ21، الاحزاب:6

61...پ22، الاحزاب:45

62...پ2، البقرۃ:143

شاہ عبد العزیز محدث دہلوی فرماتے ہیں، ”کیونکہ آپ اپنے نورِ نبوت سے ہر دیندار کے درجے کو جانتے ہیں۔ پس حضور ﷺ تمہارے گناہوں، تمہارے ایمان کے درجات، تمہارے نیک و بد اعمال اور تمہارے اخلاص و نفاق کو جانتے ہیں“۔ (63)

سوال نمبر:54۔ عقیدہ حاضر وناظر پر احادیث بیان کریں؟

جواب: آپ کا فرمانِ عالیشان ہے، ”اللہ تعالیٰ نے میرے لیے دنیا کو ظاہر فرمایا پس میں دنیا کو اور جو کچھ دنیا میں قیامت تک ہونے والا ہے، سب کچھ اس طرح دیکھ رہا ہوں جیسے میں اپنی ہتھیلی کو دیکھ رہا ہوں“۔ (64) ایک اور ارشاد ہے، ”بیشک میں تمہارا پیش رو اور تم پر گواہ ہوں اور خدا کی قسم! میں اپنے حوضِ کوثر کو اس وقت بھی دیکھ رہا ہوں“۔ (65)

نبی کریم ﷺ کا دلوں کی کیفیات سے آگاہ ہونا اس حدیثِ صحیح سے بھی ثابت ہے۔ ارشاد ہوا: ”خدا کی قسم! مجھ پر نہ تمہارا رکوع پوشیدہ ہے اور نہ خشوع (جو کہ دل کی ایک کیفیت ہے) اور بیشک میں تمہیں اپنے پیچھے سے بھی دیکھتا ہوں“۔ (66)

63... تفسیر عزیزی، ص382

64... الفتن لنعیم بن حماد، ماکان من رسول اللہ، 1/27، حدیث:2، زرقانی علی المواہب، 7/234، حلیۃ الاولیاء، حدیث:7979، 6/106

65... بخاری، کتاب الجنائز، باب الصلاۃ علی الشہید، 1/214، حدیث:1344

66... بخاری، کتاب الصلاۃ، باب عظۃ الامام الناس۔۔۔ الخ، 1/73، حدیث:419

سوال نمبر:55۔ عقیدہ حاظر و ناظر پر کسی تین محدثین کے اقوال مع حوالہ کتب بتائیں۔

جواب: امام قسطلانی فرماتے ہیں، ”حضور ﷺ اپنی امت کو دیکھ رہے ہیں، ان کی حالتوں، نیتوں، ارادوں اور دل کی باتوں کو بھی جانتے ہیں“۔ (67) امام سیوطی فرماتے ہیں، ”حضور ﷺ ہماری آنکھوں سے اس طرح پوشیدہ ہیں جیسے فرشتے اپنے اجسام کے ساتھ زندہ ہونے کے باوجود ہماری آنکھوں سے پوشیدہ ہیں“۔ (68) شیخ عبد الحق محدث دہلوی فرماتے ہیں: ”حضور ﷺ اپنی امت کے احوال پر حاضر و ناظر ہیں“۔ (69)

سوال نمبر:56۔ اللہ تعالیٰ اپنے محبوب بندوں کو جو قدرت واختیار عطا کرتا ہے اس پر حدیث بتائیے۔

جواب: حدیث قدسی ہے کہ رب تعالیٰ نے فرمایا، ”میرا بندہ نوافل کے ذریعے میرا قرب حاصل کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ میں اسے اپنا محبوب بنالیتا ہوں تو میں اس کے کان ہو جاتا ہوں جس سے وہ سنتا ہے اور اس کی آنکھیں ہو جاتا ہوں جس سے وہ دیکھتا ہے، اور اس کے ہاتھ ہو جاتا ہوں جس سے وہ پکڑتا ہے اور اس کے پاؤں ہو جاتا ہوں جس سے وہ چلتا ہے۔ اگر وہ مجھ سے مانگے تو میں اس کو عطا کرتا ہوں اور اگر وہ میری پناہ مانگے تو اس کو پناہ دیتا ہوں“۔ (70)

67... شرح العلامۃ الزرقانی، المقصد العاشر، الفصل الثانی فی زیارۃ قبرہ الشریف۔۔ الخ، 12/183

68... الحاوی للفتاویٰ، 2/114

69... مکتوبات شیخ مع اخبار الاخیار، الرسالۃ الثامنۃ عشر سلوک اقرب السبل بالتوجّہ الی سیّد الرسل، ص155

70... بخاری، کتاب الرقاق، باب التواضع، حدیث:6502، 4/545

سوال نمبر:57۔ اس حدیث کی رو سے ثابت کیجیے کہ اولیاء اللہ کے لیے دور و نزدیک برابر ہوتے ہیں۔

جواب: امام رازی تفسیر کبیر میں فرماتے ہیں کہ جب اللہ کا نورِ جلال بندے کی سماعت ہو جاتا ہے تو وہ بندہ دور و نزدیک کی آوازوں کو یکساں سن سکتا ہے اور جب یہ نور بندے کی بصارت ہو جاتا ہے تو وہ دور و نزدیک کی چیزوں کو یکساں دیکھ سکتا ہے اور جب یہی نور بندے کا ہاتھ ہو جائے تو وہ دور و نزدیک کی چیزوں میں تصرف کرنے پر قادر ہو جاتا ہے۔

سوال نمبر:58۔ قرآن سے ثابت کیجیے کہ اولیاء اللہ کے لیے دور و نزدیک برابر ہوتے ہیں۔

جواب: حضرت سلیمان علیہ السلام نے اپنے درباریوں سے کہا: کون ہے جو تختِ بلقیس کو یمن سے بیت المقدس لے آئے؟ تو اللہ تعالیٰ کے ایک ولی نے پلک جھپکنے سے پہلے اس تخت کو وہاں حاضر کر دیا۔[71] سورۃ النمل کی آیت 40 میں یہ بات مذکور ہے۔

سوال نمبر:59۔ نبی کریم ﷺ نے "یارسول اللہ" ﷺ پکارنے کی تعلیم دی، دلیل دیجیے۔

جواب: رسولِ معظم ﷺ نے ایک نابینا صحابی کو قضائے حاجات کے لیے یہ دعا تعلیم فرمائی۔ (ترجمہ) "اے اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں اور تیری طرف

71...پ19، النمل:40

توجہ کرتا ہوں تیرے نبی حضرت محمد ﷺ کے وسیلے سے جو کہ نبئ رحمت ہیں۔ یا محمد (ﷺ)!(۱) میں آپ کے وسیلے سے اپنے رب کے دربار میں اس لیے متوجہ ہوا ہوں تاکہ میری یہ حاجت پوری ہو جائے۔ یا اللہ! حضور ﷺ کی شفاعت میرے حق میں قبول فرما"۔ (72) (ہمارے بزرگوں کا یہ طریقہ رہا ہے کہ وہ لفظ یا محمد ﷺ کی جگہ یارسول اللہ ﷺ کہنے کا حکم فرماتے ہیں)

سوال نمبر:60۔ حضور ﷺ کو حرفِ نداء سے پکارنا صحابہ کی سنت ہے، دلائل دیجیے۔

جواب: نبی کریم ﷺ کو حرف "یا" کے ساتھ ندا کرنا صحابہ کرام کی سنت ہے۔ امام بخاری نے ادب المفرد میں روایت کیا ہے کہ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا پاؤں سو گیا، کسی نے کہا، انہیں یاد کرو جو تمہیں سب سے زیادہ محبوب ہیں۔ آپ نے بلند آواز سے فرمایا، یا محمداہ ﷺ! تو آپ کا پاؤں فوراً صحیح ہو گیا۔ (73) حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ صحابۂ کرام کے ہمراہ جب مسیلمہ کذاب کے لشکر سے برسرِ پیکار تھے اس وقت سب کی زبان پر یہ ندا تھی، یا محمداہ (یارسول اللہ ﷺ! مدد فرمایئے) پھر مسلمانوں کو فتح نصیب ہوئی۔ (74)

---

72 ... حاکم، کتاب صلاۃ التطوع، 1/421، حدیث:1180، ترمذی، کتاب الدعوات، باب فی دعاء الضیف، 5/569، حدیث:3578، ابن ماجہ، کتاب اقامۃ الصلاۃ، باب ما جاء فی صلاۃ الحاجۃ، 4/296، حدیث:1375، سنن الکبریٰ للنسائی، کتاب عمل الیوم واللیلۃ، ذکر حدیث عثمان بن حنیف، 6/169، حدیث:10495، دلائل النبوۃ للبیہقی، 5/462، معجم صغیر، 9/30 حدیث:8327، مجمع الزوائد، 2/565، حدیث:3668

73... الشفاء، فصل فیما روی عن السلف... الخ، 2/23، الادب المفرد، حدیث:964، ص250

74... الشفاء، فصل فیما روی عن السلف... الخ، 2/23، الادب المفرد، حدیث:964، ص250

سوال نمبر:61۔ حضور ﷺ کو حرفِ نداء سے پکارنا شرک نہیں ہے۔ دلیل دیجیے۔

جواب: تمام مسلمان روضۂ نبوی پر حاضر ہو کر "یا رسول اللہ ﷺ" پکارتے ہیں۔ جو کام مدینہ منورہ میں شرک نہیں وہ یہاں کیونکر شرک ہو گا؟ دوسری بات یہ ہے کہ آقا و مولیٰ ﷺ کو حرفِ ندا "یا" کے ساتھ مخاطب کر کے سلام عرض کرنا یعنی اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ کہنا جب نماز میں واجب ہے تو نماز کے باہر شرک کیسے ہو سکتا ہے؟

سوال نمبر:62۔ وسیلہ جائز ہے، قرآن سے دلیل دیجیے۔

جواب: ارشاد باری تعالیٰ ہے، "اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور اس کی طرف وسیلہ ڈھونڈو"۔ (75) ایک اور ارشادِ قرآنی ہے: "اور اس سے پہلے وہ اسی نبی کے وسیلے سے کافروں پر فتح مانگتے تھے"۔ (76)

سوال نمبر:63۔ صحابۂ کرام مشکل میں حضور ﷺ کا وسیلہ اختیار کرتے تھے، احادیث بیان کیجیے۔

جواب: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بارش کے لیے حضور ﷺ کے چچا کے وسیلے سے دعا کی۔ (77) ایک صحابی نے حضور ﷺ سے چادر مانگی تا کہ وہ ان کا

75...پ6، المآئدۃ:35

76...پ1، البقرۃ:89

77...بخاری، کتاب الاستسقاء، باب سوال الناس۔۔۔ الخ، 1/346، حدیث:1010

کفن بنے۔[78] حضرت اسماء رضی اللہ عنہا آپ کا جبہ مبارک دھو کر مریضوں کو پلاتیں تو وہ شفا پاتے۔[79] حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے بتانے پر صحابہ کرام نے آپ کے روضۂ اقدس کے وسیلے سے بارش مانگی۔[80]

سوال نمبر:64۔ کسی مقرب بندے سے نسبت والی جگہ یا شے کو وسیلہ بنانے پر قرآنی حوالے دیجیے۔

جواب: حضرت زکریا علیہ السلام نے حضرت مریم کے پاس اولاد کے لیے دعا کی۔[81]

☆ حضرت یوسف کی قمیض سے ان کے والد کو بینائی حاصل ہوئی۔[82]

☆ انبیاء کے تبرکات والے تابوت سے بنی اسرائیل کی مشکلیں آسان ہوتی تھیں۔[83]

سوال نمبر:65۔ حضور ﷺ کو مختارِ کُل کہا جاتا ہے، احادیث سے دلیل دیجیے۔

جواب: اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتیں تقسیم فرمانے کا اختیار اپنے حبیب ﷺ کو عطا فرمایا۔ آپ کا فرمانِ عالیشان ہے، اِنَّمَا اَنَا قَاسِمٌ وَاللّٰہُ یُعْطِیْ۔ ”بیشک میں

78... بخاری، کتاب الجنائز، باب من استعد الکفن۔۔۔الخ، 1/431، 432، حدیث:1277

79... مسلم، 1/205

80... مشکوٰۃ، 2/308

81... پ3، آل عمران:38

82... پ13، یوسف:93

83... پ2، البقرۃ:248

تقسیم کرنے والا ہوں اور اللہ تعالیٰ عطا فرمانے والا ہے"۔[84] آپ سے سوال کیا گیا، کیا حج ہر سال فرض ہے؟ فرمایا: "نہیں۔ اور اگر میں ہاں کہہ دوں تو حج ہر سال فرض ہو جائے"۔[85]

سوال نمبر:66۔ کیا نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کو کسی چیز کو حلال یا حرام کرنے کا اختیار حاصل تھا؟

جواب: جی ہاں۔ رب تعالیٰ کا فرمان ہے، "نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم ان لوگوں کے لیے پاک چیزیں حلال اور ناپاک چیزیں حرام کرتے ہیں"۔[86]

سوال نمبر:67۔ صحابہ کرام مشکل کے وقت بارگاہِ نبوی میں فریاد کرتے اور آپ مشکل کشائی فرماتے، احادیث بتائیے۔

جواب: حدیبیہ کے دن صحابہ کرام نے پانی کے لیے فریاد کی تو آپ کی مبارک انگلیوں سے پانی کے چشمے جاری ہو گئے۔[87] ایک صحابی نے قحط پڑنے پر فریاد کی تو آپ کی دعا سے بارش ہوئی۔[88] آپ نے ستر اصحابِ صُفہ کو ایک پیالہ

84...بخاری، کتاب العلم، باب من یرد اللہ بہ خیرا۔۔الخ، 1/25، حدیث:71

85 ...مسند احمد، 2/237، حدیث:905، ترمذی، کتاب الحج، باب ما جاء فی کم فرض الحج، 3/169، حدیث:814، نسائی، کتاب مناسک الحج، باب وجوب الحج، ص432، حدیث:2616، ابن ماجہ، کتاب المناسک، باب فرض الحج، 2/963، حدیث:2884

86...پ9، الاعراف:157

87...بخاری، کتاب المغازی، باب غزوۃ الحدیبیۃ، 3/69، حدیث:4152

88...بخاری، کتاب الاستسقاء، باب الاستسقاء علی المنبر، 1/348، حدیث:1058

دودھ سے سیر کر دیا۔ (89) حضرت جابر کے گھر ہانڈی میں لعابِ دہن ڈال کر ایک ہزار صحابہ کو شکم سیر فرمادیا۔ (90)

سوال نمبر:68۔ صحابۂ کرام حضور اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم سے وہ نعمتیں بھی مانگتے تھے جو عام مخلوق سے نہیں مانگ سکتے۔ احادیث بتائیے۔

جواب: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے حافظہ مانگا جو عطا فرمایا۔ (91) حضرت ربیعہ رضی اللہ عنہ نے جنت مانگی، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے عطا فرمائی۔ (92) سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ کی ٹوٹی ہوئی پنڈلی کو جوڑ دیا۔ (93) ایک صحابی رضی اللہ عنہ نے بارش کی کثرت کی وجہ سے فریاد کی تو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے اشارے سے بادل چھٹ گئے۔ (94)

سوال نمبر:69۔ حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے وصال کے بعد صحابہ کی پکار پر جواب دیا ہے، دلیل دیجیے۔

جواب: ایک اعرابی نے روضہ رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر حاضر ہو کر مغفرت مانگی۔

89...بخاری، ج4، ص234، حدیث:6452

90...بخاری، کتاب المغازی، باب غزوۃ الخندق، 3/51، حدیث:4101

91...بخاری، کتاب العلم، باب حفظ العلم، 1/62، حدیث:119

92...مسلم، کتاب الصلاۃ، باب فضل السجود۔۔۔الخ، ص199، حدیث:1094، ابوداؤد، کتاب الصلاۃ، باب وقت قیام النبی۔۔۔الخ، 2/35، حدیث:1320

93...بخاری، کتاب المغازی، باب غزوۃ خیبر، 3/83، حدیث:4206

94...بخاری، کتاب الاستسقائ، باب الاستسقاء علی المنبر، 1/348، حدیث:1058

روضہ مبارک سے آواز آئی، ”تجھے بخش دیا گیا“۔ (95)

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اپنی وفات سے قبل وصیت فرمائی کہ میرے جنازے کو روضہ نبوی پر لے جا کر دفن کی اجازت طلب کرنا، صحابہ کرام نے ایسا ہی کیا تو روضہ اقدس سے آواز آئی، حبیب کو حبیب کے پاس لے آؤ۔ (96)

سوال نمبر:70۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے، ”اور ہم نے تمہیں نہ بھیجا مگر رحمت سارے جہان کے لیے“۔ (97) حضور ﷺ کے رحمتِ عالم ہونے کے کیا تقاضے ہیں؟

جواب: آقا و مولیٰ ﷺ ہر وقت اور ہر لمحہ کائنات کے لیے رحمت ہیں اور رحمت ہونے کے لیے ضروری ہے کہ حضور ﷺ تمام جہان والوں کے احوال سے آگاہ ہوں یعنی حاضر و ناظر ہوں، ان کی پکار کو سنتے ہوں اور ان کی مشکل کشائی اور حاجت روائی پر قدرت و اختیار رکھتے ہوں۔

سوال نمبر:71۔ خاتم النبیین کے کیا معنی ہیں؟ وضاحت کیجیے۔

جواب: اس کے معنیٰ ہیں ”سب نبیوں سے پچھلے نبی یعنی آخری نبی“۔ جو حضور ﷺ کے بعد کسی اور کو نبوت ملنا ممکن جانے وہ کافر ہے۔

95... تفسیر قرطبی، 5/265، تفسیر مدارک التنزیل، 2/629

96... التفسیر الکبیر، الکھف:9، 12، 7/433

97... پ17، الانبیاء:107

سوال نمبر:72۔ شفاعت کے متعلق مسلمانوں کا کیا عقیدہ ہے ؟

جواب: حضور ﷺ شافعِ محشر ہیں۔ آپ کی شفاعت سے اہلِ محشر کو حساب کتاب کے انتظار سے نجات ملے گی، بہت سے بلا حساب جنت میں جائیں گے، کئی کے درجات بلند ہوں گے، بہت سے جہنم میں جانے سے بچ جائیں گے، بہت سے جہنم سے نکال لیے جائیں گے۔ آپ کے بعد انبیاء کرام پھر اولیاء عظام، شہداء، علمائے حق، حفاظ وغیرہ اپنے متعلقین کی شفاعت کریں گے۔

سوال نمبر:73۔ معجزہ اور کرامت میں کیا فرق ہے ؟

جواب: وہ بلند کام جو انسانی عادت کے خلاف ہو اور نبی و رسول سے صادر ہو، اسے معجزہ کہتے ہیں جیسے چاند کے دو ٹکڑے کرنا، ڈوبا سورج پلٹا دینا، انگلیوں سے پانی کے چشمے جاری کر دینا وغیرہ۔ اگر ایسا بلند کام اللہ تعالیٰ کے ولی سے صادر ہو تو اسے کرامت کہتے ہیں جیسے آصف بن برخیا کا پلک جھپکتے تختِ بلقیس لے آنا، سرکار غوثِ اعظم کا مردے کو زندہ کر دینا وغیرہ۔

سوال نمبر:74۔ آسمانی کتابوں پر ایمان لانے سے کیا مراد ہے ؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے اپنے رسولوں پر جو کتابیں اور صحیفے اتارے ہیں، وہ سب حق ہیں البتہ اب وہ اصل حالت میں موجود نہیں ہیں۔ قرآن کریم وہ بے مثل کتاب ہے جس کی حفاظت کا اللہ تعالیٰ نے وعدہ فرمایا ہے۔ جو یہ کہے کہ قرآن میں کسی نے کمی بیشی کر دی یا اصلی قرآن غائب امام کے پاس ہے وہ کافر ہے۔

سوال نمبر:75۔ فرشتوں پر ایمان لانے کا کیا مطلب ہے ؟

جواب : فرشتے نور سے پیدا کی گئی مخلوق ہیں۔ وہ نہ مرد ہیں نہ عورت۔ وہ

کھانے پینے سے پاک اور ہر قسم کے گناہ و خطا سے معصوم ہیں۔ انہیں رب تعالیٰ نے بے پناہ قوت عطا فرمائی ہے اور بہت سے کام ان کے سپرد کیے ہیں۔ مثلاً جان نکالنا، بارش برسانا، رزق دینا، نامہ اعمال لکھنا، مجالسِ ذکر میں شرکت کرنا وغیرہ وغیرہ۔

سوال نمبر:76۔ "قبر میں عذاب و ثواب حق ہے"، اس کی وضاحت کیجیے۔

جواب: قبر میں عذاب یا نعمتیں ملنا حق ہے اور یہ روح و جسم دونوں کے لیے ہے، اگر جسم جل جائے یا گل جائے یا خاک ہو جائے تب بھی اس کے اجزائے اصلیہ قیامت تک باقی رہتے ہیں۔ اجزائے اصلیہ ریڑھ کی ہڈی میں بہت باریک اجزاء ہوتے ہیں جن کا روح سے تعلق ہمیشہ قائم رہتا ہے اور یہ دونوں عذاب و ثواب سے آگاہ اور متاثر ہوتے ہیں۔

سوال نمبر:77۔ قبر میں منکَر اور نکیر کے تین سوال کون سے ہیں؟

جواب: پہلا سوال مَنْ رَّبُّكَ تیرا رب کون ہے؟ دوسرا سوال مَا دِيْنُكَ تیرا دین کیا ہے؟ تیسرا سوال: حضور صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم کی طرف اشارہ کرکے پوچھتے ہیں، مَا كُنْتَ تَقُوْلُ فِيْ هٰذَا الرَّجُل۔ اِن کے بارے میں تو کیا کہتا تھا؟

سوال نمبر:78۔ آخرت پر ایمان لانے سے کیا مراد ہے؟

جواب: ہمیں یہ یقین ہونا چاہیے کہ ایک دن ایسا آئے گا جب تمام مُردوں کو زندہ کرکے جمع کیا جائے گا اور ان سے ان کے اعمال کا حساب ہو گا۔ نیکوں کو جزا اور بُروں کو سزا ملے گی۔ اس دن کو قیامت یا محشر یا جزا و سزا کا دن بھی کہتے ہیں۔

سوال نمبر:79۔ کیا مُردوں کو ہماری عبادات کا ثواب پہنچتا ہے؟ احادیث بیان کریں۔

جواب: ایک شخص نے بارگاہِ نبوی میں سوال کیا، یارسول اللہ ﷺ! میری والدہ کا اچانک انتقال ہو گیا، اگر میں ان کے لیے صدقہ خیرات کروں تو کیا انہیں ثواب پہنچے گا؟ ارشاد فرمایا، ہاں انہیں ثواب ضرور پہنچے گا۔[98] حضرت انس رضی اللہ عنہ نے عرض کی، ہم اپنے مُردوں کے لیے دعائیں، صدقات وخیرات اور حج کرتے ہیں کیا یہ چیزیں انہیں پہنچتی ہیں؟ فرمایا، ہاں ضرور پہنچتی ہیں اور وہ ان سے ایسے خوش ہوتے ہیں جیسے تم ایک دوسرے کے ہدیے سے خوش ہوتے ہو۔[99]

سوال نمبر:80۔ کیا زندہ کو بھی ایصالِ ثواب کیا جاسکتا ہے؟

جواب: اہلسنت کے نزدیک عبادات کا ثواب کسی دوسرے کو بخشنا جائز ہے خواہ زندہ کو ہی ایصالِ ثواب کیا جائے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے کچھ لوگوں سے فرمایا، تم میں سے کون اس بات کی ذمہ داری لیتا ہے کہ وہ مسجد عشار میں میرے لیے دو چار رکعات نفل پڑھ دے اور کہے کہ یہ نماز ابوہریرہ کے (ایصالِ ثواب کے) لیے ہے۔[100]

98... مسلم، کتاب الزکاۃ، باب وصول ثواب الصدقۃ۔۔۔الخ، حدیث:1004، ص502

99... مسند احمد، 8/403

100... ابوداؤد، 2/306

سوال نمبر:81۔ کن چیزوں کا ثواب انسان کو مرنے کے بعد بھی ملتا رہتا ہے؟

جواب: رسولِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے، جب انسان مر جاتا ہے تو اس کے اعمال کا سلسلہ بھی ختم ہو جاتا ہے سوائے تین چیزوں کے جن کا ثواب اسے ملتا رہتا ہے۔ اول صدقۂ جاریہ، دوم وہ علم جس سے لوگوں کو نفع پہنچتا رہے، سوم وہ نیک اولاد جو اس کے لیے دعا کرتی رہے۔[101]

سوال نمبر:82۔ صحابی کسے کہتے ہیں؟ سب سے افضل صحابہ کون ہیں؟

جواب: صحابی اس مسلمان کو کہتے ہیں جس نے نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کا دیدار کیا اور ایمان کے ساتھ دنیا سے گیا۔ صحابہ کرام میں سب سے افضل سیدنا ابو بکر صدیق پھر سیدنا عمر فاروق پھر سیدنا عثمان غنی اور پھر سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہم ہیں۔

سوال نمبر:83۔ صحابی کی توہین کرنے والے سے متعلق شرعی حکم کیا ہے؟

جواب: تمام صحابہ متقی اور عادل ہیں۔ ان کی توہین کرنے والا سخت گمراہ، ملعون اور مستحقِ جہنم ہے۔ حضرت ابو بکر و حضرت عمر رضی اللہ عنہما کی خلافت کا انکار کفر ہے۔ صحابہ کرام کے مابین جو اختلاف ہوا، اس کی وجہ سے ان پر طعن یا ان سے بد اعتقادی حرام ہے۔

سوال نمبر:84۔ اہلبیت سے کون مراد ہیں؟ امام حسین کو باغی کہنا کیسا ہے؟

جواب: اہلبیتِ اطہار سے رسول کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی ازواجِ مطہرات اور اولاد

101... مسلم، کتاب الوصیۃ، باب مایلحق الانسان۔۔۔الخ، ص886، حدیث:1631

مبارک مراد ہیں۔ صحابۂ کرام اور اہلبیتِ اطہار کی محبت دراصل رسول کریم ﷺ سے محبت ہے۔ جو امام حسین رضی اللہ عنہ کو باغی کہے یا یزید پلید کو حق پر کہے وہ مردود خارجی اور مستحقِ جہنم ہے۔

سوال نمبر:85۔ تابعی کسے کہتے ہیں؟ کیا امام ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ تابعی ہیں؟

جواب: تابعی اس مسلمان کو کہتے ہیں جس نے کسی صحابی کی زیارت کا شرف حاصل کیا۔ امامِ اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ آپ نے چھبیس (26) صحابۂ کرام کا زمانہ پایا اور سات صحابہ کرام کی زیارت کر کے ان سے احادیث بھی سنیں۔

سوال نمبر:86۔ ولی کسے کہتے ہیں؟ قرآن میں ان کی کیا علامات بیان ہوئیں ہیں؟

جواب: وہ صالح مومن جسے اللہ تعالیٰ کا قرب اور دوستی حاصل ہوتی ہے، اسے اللہ کا ولی کہتے ہیں۔ ان کی ایک علامت یہ ہے کہ وہ صحیح العقیدہ مومن ہوتے ہیں لہٰذا کوئی بدمذہب گمراہ ولی نہیں ہو سکتا۔ دوسری علامت یہ بیان ہوئی کہ وہ متقی پرہیز گار ہوتے ہیں لہٰذا کوئی بے نمازی، داڑھی منڈا، فاسق ولی نہیں ہو سکتا۔

سوال نمبر:87۔ تقلید سے کیا مراد ہے؟ اس کا اصطلاحی مفہوم بیان کریں۔

جواب: تقلید کے لغوی معنی ہیں "گردن میں پٹا ڈالنا" اور اصطلاحی معنی ہیں

”دلیل جانے بغیر کسی کے قول و فعل کو صحیح سمجھتے ہوئے اس کی پیروی کرنا“۔ ہر انسان زندگی کے ہر شعبے میں کسی نہ کسی کی تقلید کر رہا ہے تو دین کے معاملے میں یہ زیادہ ضروری ہے تاکہ انسان گمراہی سے بچے۔

سوال نمبر:88۔ تقلید کا شرعی حکم کیا ہے اور یہ کیوں ضروری ہے؟

جواب: مطلق تقلید کا فرض ہونا اس آیت سے ثابت ہے۔ ارشاد ہوا، ”اور مسلمانوں سے یہ تو ہو نہیں سکتا کہ سب کے سب نکلیں تو کیوں نہ ہو کہ ان کے ہر گروہ میں سے ایک جماعت نکلے کہ دین کی سمجھ حاصل کریں اور واپس آکر اپنی قوم کو ڈر سنائیں اس امید پر کہ وہ بچیں“۔ (102)

اس آیت سے معلوم ہوا کہ ہر شخص پر عالم وفقیہ بننا ضروری نہیں لہٰذا غیر مجتہد یا غیر عالم کو مجتہد یا عالم کی تقلید کرنی چاہیے۔

سوال نمبر:89۔ صحابۂ کرام علیہم الرضوان کس کی تقلید کرتے تھے؟

جواب: صحابۂ کرام براہِ راست نبی کریم ﷺ سے دین کا علم حاصل کیا کرتے تھے اس لیے انہیں کسی کی تقلید کی ضرورت نہیں تھی۔ آقا ومولیٰ ﷺ کے ظاہری وصال کے بعد صحابۂ کرام اور تابعین بھی اپنے درمیان موجود زیادہ صاحبِ علم صحابی کی تقلید کیا کرتے۔ حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے بارے میں فرماتے تھے، ”جب تک یہ عالم تمہارے درمیان موجود ہیں، مجھ سے مسائل نہ پوچھا

102...پ11، التوبۃ:122

کرو"۔[103] یہی تقلیدِ شخصی ہے جو دورِ صحابہ میں بھی موجود تھی۔

سوال نمبر:90۔ بعض غیر مقلد خود کو محدثین کا پیروکار اور ہمیں مقلد ہونے کی بناپر گمراہ کہتے ہیں۔ کیا محدثین غیر مقلد تھے؟

جواب: تمام محدثین بخاری، مسلم، ترمذی، ابوداؤد، ابن ماجہ، نسائی، دارمی، طحاوی وغیرہ رحمہم اللہ کسی نہ کسی امام کے مقلد ہیں۔ امام بخاری، امام ابوداؤد اور امام نسائی کا مقلد ہونا تو خود غیر مقلد عالم نواب صدیق حسن بھوپالی نے "الحطہ" میں بیان کیا ہے۔ جب ایسے جلیل القدر محدثین، ائمہ اربعہ میں سے کسی نہ کسی کے مقلد ہیں تو پھر یہ نیم مولوی غیر مقلد، تقلید سے بے نیاز ہو کر کیونکر گمراہ نہ ہوں گے؟

سوال نمبر:91۔ کیا مذاہبِ اربعہ اہلسنت ہیں؟ نیز ہم لوگ کس کے مقلد ہیں؟

جواب: حنفی مذہب، مالکی مذہب، شافعی مذہب اور حنبلی مذہب چاروں حق ہیں اور چاروں اہلسنت وجماعت ہیں۔ ان کے عقائد یکساں ہیں البتہ صرف اعمال میں فروعی اختلاف ہے۔ ان چاروں میں سے کسی ایک کی تقلید واجب ہے۔ ہم لوگ امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے مقلد ہیں۔

سوال نمبر:92۔ فقہ حنفی دراصل حدیث ہی ہے۔ وضاحت کیجیے۔

جواب: محدثین کے نزدیک صحابی کا قول، فعل اور سکوت حدیثِ موقوف

103...بخاری، کتاب الفرائض، باب میراث ابنۃ ابن مع ابنۃ، 4/317، حدیث:6736

ہے اور تابعی کا قول، فعل اور سکوت حدیثِ مقطوع ہے یعنی تابعی کا قول حدیثِ قولی ہے، اس کا فعل حدیثِ فعلی ہے اور اس کا کسی کے قول یا فعل پر سکوت فرمانا حدیثِ تقریری ہے، تو امامِ اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا قول، فعل اور سکوت بھی حدیث قرار پایا کیونکہ آپ تابعی ہیں۔ آپ نے سات صحابۂ کرام سے بلاواسطہ احادیث سنی ہیں۔ پس آپ کی فقہ در حقیقت حدیث ہی ہے۔

سوال نمبر:93۔ بعض ناسمجھ اعتراض کرتے ہیں کہ "فقہ حنفی کی تائید میں جو احادیث پیش کی جاتی ہیں وہ ضعیف ہیں"۔ اس کا کیا جواب ہے؟

جواب: صحابۂ کرام کے زمانے میں کوئی حدیث بھی ضعیف وغیرہ نہیں تھی بلکہ سب صحیح کے درجے میں تھیں کیونکہ حدیث کا ضعیف ہونا راوی کی وجہ سے ہوتا ہے۔ امام اعظم تابعی ہیں اس لیے آپ کو صحابی یا تابعی کے واسطوں سے یہ احادیث ملیں جبکہ بعد والوں کے پاس یہ احادیث کئی واسطوں سے پہنچی ہیں اس لیے آپ کے بعد کسی راوی کے ضعیف ہونے سے فقہ حنفی پر کوئی الزام نہیں آسکتا۔

سوال نمبر:94۔ حدیث میں ہے، "میری امت میں 73 فرقے ہوں گے، ایک جنتی اور باقی جہنمی"۔ اس جنتی گروہ کی کیا نشانی بتائی گئی؟

جواب: صحابۂ کرام نے عرض کیا، یارسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم! وہ جنتی گروہ کون سا ہے؟ فرمایا، جو میرے اور میرے صحابہ کے راستے پر ہے۔[104]

104 ... ترمذی، کتاب الایمان، باب ماجاء فی افتراق ھذہ الامۃ، 4/292، حدیث:2650، ابن ماجہ، کتاب الفتن، باب افتراق الامم، 4/353، حدیث:3993

سوال نمبر:95۔ جن محدثین نے حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم اور صحابۂ کرام کے راستے پر چلنے والا گروہ اہلسنت کو قرار دیا، ان میں سے چند کے نام بتائیے۔

جواب: محدث علی قاری نے مرقاۃ شرح مشکوٰۃ میں، شیخ عبدالحق محدث دہلوی نے اشعۃ اللمعات میں اور مجدد الف ثانی رحمہم اللہ نے مکتوبات جلد اول صفحہ 59 پر اہلسنت کو جنتی گروہ قرار دیا ہے۔

سوال نمبر:96۔ قرآن کریم میں صراطِ مستقیم کی پہچان کیا بتائی گئی ہے؟

جواب: ”ہم کو سیدھا راستہ چلا، راستہ اُن کا جن پر تو نے احسان کیا“۔[105] ہم ہر نماز میں اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کرتے ہیں کہ الٰہی! ہمیں اپنے انعام یافتہ بندوں یعنی صحابہ و اولیاء کرام کے راستے پر چلا کیونکہ یہی سیدھا راستہ ہے۔

سوال نمبر:97۔ اولیاء کرام ہمیشہ کس گروہ میں ظاہر ہوتے رہے ہیں؟

جواب: حضرت غوثِ اعظم، داتا گنج بخش، خواجہ غریب نواز، مجدد الف ثانی، بابا فرید گنج شکر اور دیگر اولیاء کرام رحمہم اللہ تعالیٰ کا تعلق اہلسنت سے ہے۔ الحمدُللہ! اہلسنت وجماعت ہی وہ گروہ ہے جو صحابہ کرام کے عقائد کا پیروکار ہے اور اسی میں تمام اولیاء کرام ظاہر ہوئے ہیں اور یہی جنتی گروہ ہے۔

سوال نمبر:98۔ احادیثِ مبارکہ میں جنتی گروہ کی مزید کیا علامات بیان ہوئی ہیں؟

جواب: پہلی علامت یہ ہے کہ امتِ مسلمہ کا ایک گروہ ہر دور میں ضرور حق

105...پ 1، الفاتحۃ: 6

پر رہے گا۔[106] اہلسنت کے عقائد توحیدِ باری تعالیٰ، عظمتِ رسول ﷺ اور محبت و تعظیمِ مصطفی ﷺ کے حوالے سے صحابہ کرام، تابعین اور ائمہ دین سے متصل چلے آرہے ہیں اور مخالفین بھی یہ مانتے ہیں کہ اہلسنت نظریات اور عقائد کے اعتبار سے قدیم جماعت ہے۔

دوسری علامت جنتی گروہ کا سوادِ اعظم یعنی بڑا گروہ ہونا ہے۔ حضور ﷺ کا فرمان ہے، ''بڑے گروہ کی پیروی کرو کیونکہ جو اس سے الگ رہا وہ الگ ہی آگ میں جائے گا''۔[107] دوسری جگہ ارشاد ہوا، ''بہتّر (72) فرقے جہنمی اور ایک جنتی ہے اور وہ بڑا گروہ ہے''۔[108] اور اہلسنت ہی وہ جماعت ہے جسے ہر دور میں امت کا بڑا گروہ ہونے کا شرف حاصل رہا ہے۔

سوال نمبر:99۔ امام سخاوی رحمۃ اللہ علیہ نے نویں صدی ہجری میں اہلسنت کی کونسی اہم نشانی بیان کی؟

جواب: آپ نے فرمایا، ''اہلسنت کی علامت یہ ہے کہ وہ کثرت سے رسول اللہ ﷺ پر درود پڑھتے ہیں''۔[109]

---

106 ... مسلم کتاب الامارۃ باب قولہ لا تزال امتی۔۔ الخ ، 2/ 143، سنن ابی داود، کتاب الفتن والملاحم، باب ذکر الفتن ودلائلھا، حدیث:4252، 4/132

107 ... المستدرک للحاکم، کتاب العلم، باب من شذ شذ فی النار، حدیث: 404، 1/317، مشکوٰۃ المصابیح، کتاب الایمان، باب الاعتصام، 1/37، حدیث:173

108... مشکوٰۃ المصابیح، کتاب الایمان، باب الاعتصام، 1/37، حدیث:173

109... القول البدیع، ص52

سوال نمبر:100۔ اہلسنت وجماعت کو بریلوی کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب: مجدد دِین وملت اعلیٰ حضرت امام احمد رضا محدث بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی نسبت سے غیر مقلد اور دیوبندی وہابی وغیرہ اہلسنت کو بریلوی کہتے ہیں کیونکہ آپ نے عظمتِ مصطفیٰ ﷺ کی حفاظت اور عشقِ رسول ﷺ کے فروغ کے لیے نمایاں کردار ادا کیا۔ مخالفین یہ بھی مانتے ہیں کہ اہلسنت بریلوی نظریات اور عقائد کے اعتبار سے قدیم جماعت ہے۔[110] یہ کوئی نیا فرقہ نہیں لہٰذا اہلسنت کے تمام عقائد قرآن وحدیث سے ثابت اور اکابر ائمہ دین سے منقول ہیں۔

سوال نمبر:101۔ حضور ﷺ نے یمن اور شام کے لیے برکت کی دعا فرمائی۔ ایک علاقے کے متعلق فرمایا، وہاں سے شیطان کا سینگ نکلے گا، اس کا نام کیا ہے؟ یہ حدیث کس کتاب میں ہے؟

جواب: لوگوں نے نجد کے لیے دعا کی درخواست کی، مگر آپ نے صرف شام اور یمن کے لیے دعا فرمائی۔ تیسری بار لوگوں کے عرض کرنے پر فرمایا، "وہاں زلزلے اور فتنے ہوں گے اور وہاں سے شیطان کا سینگ یعنی شیطانی گروہ نکلے گا"۔[111] یہ حدیث صحیح بخاری میں ہے۔

سوال نمبر:102۔ اس غیبی خبر کے مطابق نجد میں کون سا فرقہ پیدا ہوا؟

جواب: بارھویں صدی ہجری میں نجد میں محمد بن عبد الوہاب نجدی نے ایک

110...البریلویہ، ص7

111...بخاری، کتاب الاستسقاء، باب ما قیل فی الزلازل والآیات، حدیث:1037، 1/354

نئے فرقے کی بنیاد رکھی، اور اپنے سوا تمام مسلمانوں کو کافر و مشرک قرار دیا اور ان کا قتلِ عام کیا۔

سوال نمبر:103۔ شیخ نجدی نے کن معمولات کی بنا پر مسلمانوں کو کافر کہا؟

جواب: شیخ نجدی کے بھائی شیخ سلیمان بن عبد الوہاب رحمۃ اللہ علیہ اس کے رَدّ میں اپنی کتاب الصواعقُ الالٰہیہ کے صفحہ 43 پر لکھتے ہیں،

"شیخ نجدی نے مسلمانوں کے درمیان صدیوں سے رائج معمولات کو کفر اور مسلمانوں کو کافر بنا دیا حالانکہ مکہ، مدینہ اور یمن کے علاقوں میں یہ معمولات یعنی اولیاء کا وسیلہ، ان کے مزارات سے توسل و استمداد اور اولیاء اللہ کو پکارنا صدیوں سے رائج ہیں"۔

سوال نمبر:104۔ "مجھے اس بات کا خوف نہیں کہ تم میرے بعد شرک کرو گے لیکن مجھے خوف ہے کہ تم مال و دنیا کی محبت میں مستغرق ہو جاؤ گے"۔ یہ حدیث کس کتاب میں ہے؟

جواب: صحیح بخاری جلد اول کتاب الجنائز بابُ الصلوٰۃِ علی الشھید۔

سوال نمبر:105۔ شیخ نجدی کے چند گمراہ عقائد بیان کیجیے۔

جواب: علامہ سید احمد زینی دحلان مکی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں،

"ابن عبد الوہاب درود پڑھنے سے منع کرتا تھا اور سن کر ناراض ہوتا تھا۔ جو درود پڑھتا یہ اُسے سخت سزا دیتا، یہاں تک کہ ایک نابینا صالح مؤذن کو

درود پڑھنے پر قتل کر دیا۔ وہ کہتا تھا کہ زانیہ کے گھر آلاتِ موسیقی کا گناہ مینارے پر درود پڑھنے سے کم ہے (معاذ اللہ) اس نے دلائل الخیرات اور درود و سلام کی دوسری کتب کو جلا دیا"۔ (112)

سوال نمبر:106۔ موجودہ دور کے خارجی فرقوں کی پہچان کیا ہے؟

جواب: ایک بڑی پہچان یہ ہے کہ وہ ابن عبد الوہاب نجدی کو شیخ الاسلام اور مصلح و مجدد کہتے ہیں اور اس کے باطل نظریات کا پرچار کرتے ہیں مثلاً حضور ﷺ کے علمِ غیب کے منکر ہیں، وسیلے کو شرک کہتے ہیں، محافلِ میلاد و نعت کو بدعت و حرام کہتے ہیں اور درود و سلام سے روکتے ہیں وغیرہ۔

سوال نمبر:107۔ موجودہ دور میں اہلسنت کی پہچان کیا ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ اور اس کے حبیب ﷺ کی تعظیم اور محبت کا پرچار، صحابہ واہلبیت و اولیاء کرام کا ادب، محفلِ میلاد اور ایصالِ ثواب کو اچھا سمجھنا، درود شریف اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ علیكَ یا رَسولَ الله کو جائز سمجھنا، حضور ﷺ کی شان و عظمت کو ایمان کی روح جاننا اور درود و سلام کی کثرت کرنا۔

سوال نمبر:108۔ حضور ﷺ سے محبت ایمان کی روح ہے۔ اس محبت کا اجر کیا ہے؟

جواب: حدیث شریف میں ہے، "جو جس سے محبت کرتا ہے وہ قیامت میں

112...الدررُ السنیۃ، ص5

اسی کے ساتھ ہو گا"۔[113] ایک محبت کرنے والے صحابی کو یہ خوشخبری دی گئی، "تم جس سے محبت کرتے ہو، قیامت میں اسی کے ساتھ ہو گے"۔[114]

سوال نمبر:109۔ محبتِ رسول ﷺ کی علامات کیا ہیں؟

جواب: حضور ﷺ کا ذکر کثرت سے کرنا مثلاً محافلِ میلاد منعقد کرنا، درود و سلام کی کثرت کرنا، آپ کی تعلیمات اور سنتوں پر عمل کرنا، آپ کے پیاروں یعنی صحابہ و اہلبیت کرام اور اولیاء عظام سے محبت کرنا اور بارگاہِ رسالت کے گستاخوں سے نفرت کرنا۔

دُعا کی اہمیت

حضرتِ سیِّدُنا اَنس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: اَلدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ یعنی، دُعا عبادت کا مغز ہے۔

(جامع الترمذی، کتاب الدعوات، الحدیث:3382، ج5، ص243)

113...بخاری، کتاب الادب، باب علامۃ الحبِّ فی اللہ۔۔۔الخ، حدیث:6171/6168، 3/520

114...ترمذی، کتاب الزھد، باب ماجاء ان المرء مع من احب، 4/172، حدیث:2392

باب دوم:

نماز کے مسائل

سوال نمبر:110۔ قرآن کریم میں پانچوں نمازوں کا ذکر کس آیت میں ہے؟

جواب: سورۂ ہود کی آیت 114 میں ارشاد ہے: "اور نماز قائم رکھو دن کے دونوں کناروں اور کچھ رات کے حصوں میں"۔[115] دن کے دونوں کناروں سے صبح و شام مراد ہیں۔ زوال سے قبل کا وقت صبح میں اور بعد کا شام میں داخل ہے۔ صبح کی نماز فجر اور شام کی نمازیں ظہر و عصر ہیں اور رات کے حصوں کی نمازیں مغرب اور عشاء ہیں۔[116]

سوال نمبر:111۔ قرآن کریم کے مطابق کن لوگوں کے لیے نماز پڑھنا آسان ہے؟

جواب: قرآن کریم کے مطابق نماز پڑھنا ان کے لیے ہرگز مشکل نہیں جو اللہ تعالیٰ اور آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔ ارشاد ہوا، "اور بیشک نماز ضرور بھاری ہے مگر ان پر نہیں جو دل سے میری طرف جھکتے ہیں، جنہیں یقین ہے کہ انہیں اپنے رب سے ملنا ہے اور اسی کی طرف پھرنا"۔[117]

115...پ12،ھود:114

116... تفسیر خزائن العرفان

117...پ1،البقرۃ:46،45

سوال نمبر:112۔ نماز کی ادائیگی میں سستی کرنا قرآن نے کن کا طریقہ بتایا ہے؟

جواب: قرآن کریم میں منافقوں کی نشانی یہ بیان کی گئی ہے کہ وہ نماز پڑھنے میں سستی کرتے ہیں اور اسے بوجھ سمجھتے ہیں۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہوا،

"اور جب نماز کو کھڑے ہوں تو ہارے جی سے، لوگوں کو دکھاوا کرتے ہیں"۔ [118]

سوال نمبر:113۔ منافقوں پر کون سی نمازیں زیادہ بھاری ہیں؟ حدیث سنائیے۔

جواب: منافقوں کے متعلق ارشاد ہے، "منافقوں پر فجر اور عشاء سے زیادہ کوئی نماز بھاری نہیں اور یہ اگر جانتے کہ ان نمازوں میں کیا ثواب ہے تو زمین پر گھسٹتے ہوئے بھی پہنچتے"۔ [119]

سوال نمبر:114۔ بے نمازی کے لیے وعید پر مبنی دو مختصر حدیثیں سنائیے۔

جواب: ا۔ جس نے جان بوجھ کر نماز چھوڑ دی، اس نے کفر کیا۔ [120]

۲۔ بندے اور کفر کے درمیان فرق نماز چھوڑنا ہے۔ [121]

118...پ5، النساء:145

119 ... بخاری، کتاب الأذان، باب فضل العشاء فی الجماعۃ، حدیث: 657، 1/235، مسلم، کتاب المساجد، باب فضل صلاۃ الخ، حدیث: 651 ص327

120 ... مسند ابی یعلی الموصلی، حدیث: 4086، 3/397، المعجم الاوسط، 2/299، حدیث: 3348، مصنف ابن ابی شیبۃ، کتاب الایمان والرءویا، باب 6، 7/222، حدیث 45

121... مسلم، کتاب الایمان، باب بیان اطلاق اسم الکفر۔۔۔الخ، حدیث: 246، ص692

سوال نمبر:115۔ آقا و مولیٰ ﷺ نے کس عمر سے نماز کی تاکید فرمائی ہے؟

جواب: حدیث پاک میں بچپن ہی سے نماز پڑھنے کی تاکید فرمائی گئی۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا، ”جب بچے سات سال کے ہو جائیں تو انہیں نماز پڑھنے کا حکم دو اور جب وہ دس سال کے ہو جائیں تو نماز میں غفلت پر انہیں مارو اور اس عمر سے ان کے بستر بھی علیحدہ کر دو“۔ (122)

سوال نمبر:116۔ جان بوجھ کر نماز قضا کرنے کا گناہ کتنا ہے؟

جواب: نورِ مجسم ﷺ کا ارشاد ہے، ”جو شخص جان بوجھ کر نماز قضا کر دے اور بعد میں قضا پڑھ لے، وہ اپنے وقت پر نماز نہ پڑھنے کی وجہ سے ایک حَقَبْ جہنم میں جلے گا۔“ حقب کی مقدار اَسّی (80) سال ہوتی ہے اور ایک سال تین سو ساٹھ (360) دن کا جبکہ قیامت کا ایک دن ایک ہزار سال کے برابر ہو گا۔

یعنی ایک نماز قضا کرنے والے کو دو کروڑ اٹھاسی لاکھ سال جہنم میں رہنا ہو گا۔ العیاذ باللہ تعالیٰ

سوال نمبر:117۔ سورۃ الماعون کی آیت 4 کی تفسیر بہارِ شریعت میں کیا تحریر ہے؟

جواب: علامہ مولانا امجد علی قادری لکھتے ہیں، نماز کو مطلقاً چھوڑ دینا تو سخت ہولناک بات ہے نماز قضا کرنے والوں کے لیے رب تعالیٰ فرماتا ہے: خرابی ہے ان نمازیوں کے لیے جو اپنی نمازوں سے بے خبر ہیں، وقت گذار کر پڑھنے

122... سنن ترمذی، ابواب الصلوۃ، باب ماجاء متی یومر الصبیّ بالصلوۃ، حدیث: 407، 1/416

اٹھتے ہیں۔ جہنم میں ایک وادی ہے جس کی سختی سے جہنم بھی پناہ مانگتا ہے اس کا نام ویل ہے قصداً نماز قضا کرنے والے اس کے مستحق ہیں۔

سوال نمبر:118۔ باجماعت نماز پڑھنے کی فضیلت و اہمیت پر احادیث سنائیے۔

جواب: آقا و مولیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کا ارشادِ گرامی ہے: "باجماعت نماز پڑھنا اکیلے نماز پڑھنے سے ستائیس (27) درجے زیادہ افضل ہے"۔ (123) محبوبِ کبریا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا: "میرا دل چاہتا ہے کہ چند جوانوں سے کہوں کہ بہت سا ایندھن جمع کرکے لائیں پھر میں ان کے پاس جاؤں جو بلاعذر گھروں میں نمازیں پڑھتے ہیں اور ان کے گھروں کو جلا دوں"۔ (124)

سوال نمبر:119۔ نماز میں خشوع و خضوع کی کیا اہمیت ہے؟

جواب: ایک حدیث پاک میں پابندی سے سب نمازیں خشوع و خضوع سے ادا کرنے والوں کو مغفرت کی خوشخبری دی گئی۔ حضرت عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما کا ارشاد ہے کہ "خشوع کرنے والے وہ ہیں جو اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہیں اور نماز سکون سے پڑھتے ہیں"۔ (125)

سوال نمبر:120۔ "بیشک نماز منع کرتی ہے بے حیائی اور بری بات سے"۔ اس کا کیا مطلب ہے؟

جواب: اس آیت سے معلوم ہوا کہ نماز بے حیائی اور برے کاموں سے روکتی

123... بخاری، کتاب الاذان، باب فضل صلوۃ الجماعۃ، حدیث: 645، 1/ 232

124... مسلم، کتاب المساجد، باب فضل صلاۃ الجماعۃ۔۔۔الخ، حدیث: 1485، ص 779

125... ابوداؤد، 3/ 203

ہے یعنی جو شخص پابندی سے نماز کو اس کے حقوق و آداب کالحاظ رکھتے ہوئے ادا کرتا ہے، رفتہ رفتہ وہ تمام برے کاموں کو چھوڑ دیتا ہے اور متقی بن جاتا ہے۔ حضرت اَنَس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس کی نماز اسے بے حیائی اور برے کاموں سے نہ روکے وہ نماز ہی نہیں۔

سوال نمبر:121۔ نماز کے دوران مختلف وسوسے آتے ہیں ان کا کیاعلاج ہے؟

جواب: نماز کے دوران جو دنیاوی خیالات آئیں، ان کی طرف توجہ نہ کریں بلکہ ان کی پرواہ کیے بغیر اپنے ذہن کو نماز میں پڑھے جانے والے الفاظ اور ان کے معانی کی طرف متوجہ کرنے کی کوشش کرتے رہیں۔

سوال نمبر:122۔ غسل یاوضو کیسے پانی سے کرنا چاہیے؟

جواب: پانی بے رنگ، بے بو اور بے ذائقہ یعنی قدرتی حالت میں ہو نیز پانی استعمال شدہ نہ ہو۔

سوال نمبر:123۔ مستعمل پانی سے کیا مراد ہے؟

جواب: اگر بے وضو شخص کا ہاتھ یا انگلی یا ناخن یا بدن کا وہ حصہ جو دُھلا نہ ہو، یا جس پر غسل فرض ہے اس کے جسم کا بے دُھلا حصہ پانی میں پڑ جائے یا پانی سے چھو جائے تو وہ پانی مستعمل ہو گیا، اب اس سے وضو یا غسل نہیں ہو سکتا۔

سوال نمبر:124۔ مستعل پانی کو استعمال کے قابل بنانے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب: مستعمل پانی کو وضو یا غسل کے لیے استعمال کے قابل بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ اچھا پانی اس سے زیادہ اس میں ملا دیں یا اس میں اتنا پانی ڈالیں کہ برتن کے کناروں سے بہنے لگے، اب اس پانی سے وضو یا غسل جائز ہے۔

سوال نمبر:125۔ وضو کے فرائض بیان کیجیے۔

جواب: وضو کے چار فرائض ہیں: 1۔ پورا منہ دھونا: یعنی پیشانی کے شروع سے لے کر ٹھوڑی تک اور ایک کان سے دوسرے کان تک پانی بہانا۔

2۔ دونوں ہاتھ کہنیوں سمیت دھونا: ہر قسم کے چھلے، نتھ، انگوٹھیاں، چوڑیاں وغیرہ اگر اتنے تنگ ہوں کہ ان کے نیچے پانی نہ بہے تو انہیں اتار کر جلد کے ہر حصہ پر پانی پہنچانا ضروری ہے۔

3۔ چوتھائی سر کا مسح کرنا: مسح کرنے کے لیے ہاتھ تر ہونا چاہیے۔ کسی عضو کے مسح کے بعد ہاتھ میں جو تری باقی رہ جائے گی وہ دوسرے عضو کے مسح کے لیے کافی نہ ہو گی۔4۔ دونوں پاؤں دھونا: انگلیوں کی کروٹیں، گھائیاں، گٹّے، تلوے اور ایڑیاں سب کا دھونا فرض ہے۔ اگر خلال کیے بغیر انگلیوں کے درمیان پانی نہ بہتا ہو تو خلال بھی فرض ہے۔

سوال نمبر:126۔ وضو کی سنتیں بیان کیجیے۔

جواب: وضو کی سنتیں مندرجہ ذیل ہیں: وضو شروع کرنے سے قبل بسم اللہ پڑھنا، دونوں ہاتھ گٹوں تک دھونا، مسواک کرنا، تین بار چلو بھر پانی سے کُلی کرنا، تین بار ناک میں ہڈی تک پانی چڑھانا، پانی دائیں ہاتھ سے چڑھانا، بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی سے ناک صاف کرنا، انگلیوں کا خلال کرنا، داڑھی کا خلال کرنا، پورے سر کا مسح کرنا، کانوں کا مسح کرنا، اعضاء دھونے کی ترتیب قائم رکھنا، ہر دھونے والے عضو کو تین بار دھونا، اعضاء کو پے در پے اس طرح

دھونا کہ پہلا عضو سوکھنے نہ پائے۔

سوال نمبر:127۔ وضو کے بعد کلمۂ شہادت پڑھنے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب: وضو کے بعد کلمۂ شہادت پڑھنے والے کے لیے حدیث میں جنت کی بشارت آئی ہے۔

سوال نمبر:128۔ کن چیزوں سے وضو ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب: مندرجہ ذیل چیزوں سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔ پیشاب یا پاخانہ کے مقام سے کسی چیز کا نکلنا، منہ بھر کر قے کرنا، خون یا پیپ یا زرد پانی کا نکل کر جسم پر بہہ جانا، کسی چیز سے سہارا لگا کر سو جانا، دکھتی آنکھ سے پانی کا بہنا، نماز میں آواز سے ہنسنا، بے ہوشی یا جنون طاری ہونا۔

سوال نمبر:129۔ مسواک کرنے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب: آقا و مولیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے، مسواک لازم کرلو کیونکہ اس سے منہ کی صفائی ہوتی ہے اور رب تعالیٰ بھی راضی ہوتا ہے۔[126] علماء فرماتے ہیں کہ مسواک کرنے کے ستّر (70) فائدے ہیں جن میں سے ایک یہ ہے کہ مرتے وقت کلمہ طیبہ نصیب ہوتا ہے اور نزع کی تکلیف آسان ہو جاتی ہے۔

سوال نمبر:130۔ غسل کے فرائض بیان کریں۔

جواب: 1۔ غرغرہ کرنا یعنی منہ بھر کر اس طرح کُلی کرنا کہ ہونٹ سے حلق کی جڑ تک پانی پہنچ جائے۔

126... مسندِ امام احمد، ج2، ص438، حدیث:5849، فیض القدیر، تحت الحدیث:5930، ج4، ص593

2۔ ناک میں ہڈی تک پانی پہنچانا تاکہ دونوں نتھنوں میں ہڈی تک کوئی جگہ خشک نہ رہے۔

3۔ سارے بدن پر اس طرح پانی بہانا کہ بال برابر جگہ بھی خشک نہ رہے۔

سوال نمبر:131۔ غسل کا مسنون طریقہ بیان کیجیے۔

جواب: غسل کی نیت کر کے پہلے دونوں ہاتھ گٹوں تک دھوئیں پھر استنجے کی جگہ دھوئیں۔ پھر بدن پر جہاں نجاست ہو اسے دور کر کے وضو کریں۔ پھر بدن پر تیل کی طرح پانی مل لیں پھر تین بار دائیں کندھے پر اور تین بار بائیں کندھے پر پانی بہائیں۔ پھر تین بار سر پر اور پھر سارے جسم پر تین بار اچھی طرح پانی بہائیں اور ہاتھ پھیر کر ملیں تاکہ بال برابر جگہ بھی خشک نہ رہے۔

سوال نمبر:132۔ غسل کن چیزوں سے فرض ہوتا ہے؟

جواب: شہوت کے ساتھ منی کا نکلنا، نیند میں احتلام ہونا، مباشرت کرنا خواہ انزال ہو یا نہیں، عورت کا حیض سے فارغ ہونا، عورت کا نفاس ختم ہونا۔

سوال نمبر:133۔ تیمم کن صورتوں میں کیا جاتا ہے؟

جواب: جسے وضو یا غسل کی حاجت ہو مگر اسے پانی استعمال کرنے پر قدرت نہ ہو اسے تیمم کرنا چاہیے۔ اس کی چند اہم صورتیں یہ ہیں: چاروں طرف ایک ایک میل تک پانی کا پتا نہ ہو، یا ایسی بیماری ہو کہ پانی کے باعث شدید بیمار ہونے یا دیر میں اچھا ہونے کا صحیح اندیشہ ہو، یا اتنی سخت سردی ہو کہ نہانے سے مر جانے یا بیمار ہو جانے کا قوی اندیشہ ہو، یا ٹرین یا بس سے اتر کر پانی استعمال

کرنے میں گاڑی چھوٹ جانے کا خدشہ ہو۔

سوال نمبر:134۔ تیمم کے فرائض بیان کیجیے۔

جواب: اول: نیت کرنا کہ یہ تیمم وضو یا غسل یا دونوں کی پاکی کے لیے ہے،

دوم: سارے منہ پر اس طرح ہاتھ پھیرنا کہ بال برابر جگہ بھی باقی نہ رہے،

سوم: دونوں ہاتھوں کا کہنیوں سمیت مسح کرنا کہ کوئی حصہ باقی نہ رہے۔

سوال نمبر:135۔ تیمم کا طریقہ کیا ہے؟

جواب: وضو یا غسل یا دونوں کی پاکی کی نیت کر کے پاک مٹی یا پتھر پر دونوں ہاتھ ماریں پھر پورے چہرے کا مسح کریں۔ پھر دوبارہ دونوں ہاتھ مٹی پر مار کر بائیں ہاتھ سے دائیں کا اور دائیں سے بائیں ہاتھ کا کہنیوں سمیت مسح کریں۔

سوال نمبر:136۔ تیمم کن چیزوں سے کیا جاتا ہے؟

جواب: زمین کی جنس سے تعلق رکھنے والی کسی بھی چیز مثلاً مٹی، پتھر، ماربل، چونا وغیرہ سے تیمم جائز ہے یا لکڑی کپڑا وغیرہ ایسی چیز جس پر اتنی گرد و غبار ہو کہ ہاتھ مارنے سے انگلیوں کا نشان بن جائے، اس سے بھی تیمم جائز ہے۔

سوال نمبر:137۔ بیماری یا زخم کی کن صورتوں میں تیمم جائز نہیں۔

جواب: بیماری میں اگر ٹھنڈا پانی نقصان کرتا ہے تو گرم پانی استعمال کرنا چاہیے اگر گرم پانی نہ ملے تو تیمم کیا جائے۔ یونہی اگر سر پر پانی ڈالنا نقصان کرتا ہے تو گلے سے نہائے اور گیلا ہاتھ پھیر کر پورے سر کا مسح کرے۔ اگر کسی عضو پر زخم کے باعث پٹی بندھی ہو یا پلاستر چڑھا ہو تو ہاتھ گیلا کر کے اس پر پھیر دیا

جائے اور باقی جسم کو پانی سے دھویا جائے۔

سوال نمبر:138۔ تیمم کن چیزوں سے ختم ہو جاتا ہے؟

جواب: جس عذر کے باعث تیمم کیا گیا اگر وہ ختم ہو جائے یا جن چیزوں سے وضو ٹوٹتا ہے ان سے وضو کا اور جن باتوں سے غسل واجب ہوتا ہے ان سے غسل کا تیمم ٹوٹ جاتا ہے۔

سوال نمبر:139۔ناپاک کپڑے پاک کرنے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب: انہیں اچھی طرح دھو کر پوری قوت سے نچوڑا جائے یہاں تک کہ مزید قوت لگانے پر کوئی قطرہ نہ ٹپکے۔ پھر ہاتھ دھو کر کپڑے دھوئیں اور انہیں اسی طرح پوری طاقت سے نچوڑیں، پھر تیسری بار ہاتھ دھو کر اسی طرح کریں کہ مزید نچوڑنے پر کوئی قطرہ نہ ٹپکے، اب کپڑے پاک ہو گئے۔

سوال نمبر:140۔ بہتے پانی میں کپڑے پاک کرنے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب: اس کا طریقہ یہ ہے کہ کپڑے اچھی طرح دھو کر کسی برتن میں ڈال دیں اور پھر اتنا پانی ڈالیں کہ کپڑے پانی میں مکمل ڈوب جائیں اور پانی اس برتن کے کناروں سے بہنے لگے، جب پانی بہہ رہا ہو تو اس بہتے پانی سے کپڑوں کو نکال لیں، یہ بہتے پانی کی وجہ سے پاک ہو گئے۔

سوال نمبر:141۔جو چیزیں نچوڑی نہیں جا سکتیں انہیں کیسے پاک کیا جائے؟

جواب: ایسے نازک کپڑے جو نچوڑنے کے قابل نہیں، اسی طرح چٹائی، قالین اور جوتا وغیرہ بھی پاک کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ انہیں دھو کر لٹکا دیا

جائے یہاں تک کہ ان سے پانی ٹپکنا بند ہو جائے۔ پھر دوبارہ دھو کر لٹکا دیں، جب پانی ٹپکنا بند ہو جائے پھر تیسری بار دھو کر سکھالیں، یہ پاک ہو گئے۔

سوال نمبر:142۔ اذان کہنے کی فضیلت پر احادیث سنائیے۔

جواب: سرکارِ دوعالم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے، "اذان دینے والوں کی گردنیں قیامت کے دن سب سے زیادہ بلند ہوں گی"۔[127] "جو سات برس ثواب کے لیے اذان کہے، اللہ تعالیٰ اسے جہنم کی آگ سے محفوظ رکھتا ہے"۔[128]

سوال نمبر:143۔ اذان کہنے کا شرعی حکم کیا ہے؟

جواب: مسجد میں باجماعت پانچوں فرض نمازوں کی وقت پر ادائیگی کے لیے اذان سنتِ مؤکدہ ہے اور اس کا حکم واجب کی مثل ہے کہ اگر اذان نہ کہی تو وہاں کے سب لوگ گناہگار ہوں گے۔

سوال نمبر:144۔ بے وضو اذان کہنا اور نماز کا وقت شروع ہونے سے قبل اذان کہنا کیسا ہے؟

جواب: بے وضو اذان کہنا مکروہ ہے۔ جو اذان وقت سے قبل کہی گئی اسے وقت پر لوٹانا چاہیے۔

سوال نمبر:145۔ اذان کے الفاظ کا اردو ترجمہ بیان کیجیے۔

جواب: "اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، میں

127... مسلم، کتاب الصلاۃ، باب فضل الاذان...الخ، حدیث:387، ص204

128... ترمذی، ابواب الصلوٰۃ، باب ما جاء فی فضل الاذان، حدیث:206، 1/ 248

گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔

آؤ نماز کی طرف، آؤ نماز کی طرف، آؤ کامیابی کی طرف، آؤ کامیابی کی طرف۔ اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں"۔

سوال نمبر:146۔ اذان اور اقامت کہنے والا اپنا منہ دائیں بائیں کس وقت کرے؟

جواب: اذان اور اقامت دونوں میں حی علی الصلوٰۃ کہتے وقت دائیں اور حی علی الفلاح کہتے وقت بائیں طرف منہ کرنا چاہیے۔

سوال نمبر:147۔ اذان کا جواب دینے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب: اذان میں جو کلمہ مؤذن کہے سننے والا وہی کلمہ کہے مگر حی علی الصلوٰۃ حی علی الفلاح کے جواب میں لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ کہنا چاہیے۔

سوال نمبر:148۔ فجر کی اذان میں دیگر اذانوں سے کیا فرق ہے؟

جواب: فجر کی اذان میں حی علی الفلاح کے بعد دو مرتبہ یہ کہا جائے: اَلصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ۔

سوال نمبر:149۔ اس کا ترجمہ کیا ہے نیز اس کا جواب مع ترجمہ بتائیں۔

جواب: "نماز نیند سے بہتر ہے"۔ اس کے جواب میں یہ کہیں: "صَدَقْتَ

وَبَرَرْتَ وَبِالْحَقِّ نَطَقْتَ تم نے سچ کہا اور اچھا کام کیا اور تم نے حق کہا ہے"۔

سوال نمبر:150۔ کیا اذان کا جواب دینا ضروری ہے؟ جواب نہ دینے پر کیا وعید ہے؟

جواب: جب اذان ہو تو جواب دینا ضروری ہے۔ اتنی دیر کے لیے سلام و کلام اور تلاوت وغیرہ تمام اشغال موقوف کر دے اور اذان کو غور سے سنے اور جواب دے۔ اقامت کا بھی یہی حکم ہے۔ جو اذان کے وقت باتوں میں مشغول رہے اس پر معاذ اللہ خاتمہ برا ہونے کا خوف ہے۔

سوال نمبر:151۔ جب مؤذن "اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّداً رَّسُوْلُ اللّٰهِ" کہے تو سننے والا جواب کے طور پر اسے دُہرانے کے علاوہ کیا کرے؟ نیز اس پر کیا اجر ہے؟

جواب: سننے والا درود شریف پڑھے، "صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰه" اور مستحب ہے کہ اپنے انگوٹھوں کو بوسہ دے کر آنکھوں سے لگائے اور یہ پڑھے، "قُرَّةُ عَيْنِىْ بِكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰه، اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِىْ بِالسَّمْعِ وَالْبَصَرِ"۔ ایسا کرنے والے کو حضور ﷺ اپنے ساتھ جنت میں لے جائیں گے۔

سوال نمبر:152۔ اذان اور اقامت میں کیا فرق ہے؟

جواب: جماعت کے وقت جو کلمات کہے جاتے ہیں انہیں اقامت کہتے ہیں، یہ اذان کی مثل ہے سوائے اس کے کہ اقامت میں حی علی الفلاح کے بعد دو مرتبہ یہ بھی کہا جاتا ہے: قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ "نماز کے لیے جماعت کھڑی ہو گئی"۔

سوال نمبر:153۔اقامت کے دوران کس وقت کھڑے ہونے کا حکم ہے؟

جواب: اقامت کے وقت کوئی شخص آیا تو اسے کھڑا ہو کر انتظار کرنا مکروہ ہے، اسے چاہیے کہ بیٹھ جائے اور جو لوگ مسجد میں بیٹھے ہوں وہ بھی بیٹھے رہیں اور اس وقت کھڑے ہوں جب مُکَبِّر حی علی الصلوٰۃ حی علی الفلاح پر پہنچے۔ یہی حکم امام کے لیے ہے۔

سوال نمبر:154۔سب نمازوں کی رکعات کی تفصیل بتایئے۔

جواب: فجر کی دو سنت (مؤکدہ) اور پھر دو فرض۔ ظہر کی چار سنت (مؤکدہ)، پھر چار فرض، پھر دو سنت (مؤکدہ) اور پھر دو نفل۔ عصر کی چار سنت (غیر مؤکدہ) پھر چار فرض۔ مغرب کے تین فرض پھر دو سنت (مؤکدہ) اور پھر دو نفل۔عشاء کی چار سنت (غیر مؤکدہ)، چار فرض، دو سنت (مؤکدہ)، دو نفل، تین وتر (واجب) اور دو نفل۔جمعہ کی چار سنت (مؤکدہ)، دو فرض، چار سنت (مؤکدہ)، دو سنت (مؤکدہ) اور دو نفل۔

سوال نمبر:155۔ بعض لوگ سنت ادا کرنے میں سستی کرتے ہیں، اس کے متعلق کیا حکم ہے؟

جواب: سنتیں بعض مؤکدہ ہیں کہ شریعت میں اس پر تاکید آئی، بلاعذر ایک بار بھی ترک کرے تو مستحقِ ملامت ہے اور سنت کو ترک کرنے کی عادت بنالینا حرام کے قریب ہے اور ایسے شخص کے متعلق اندیشہ ہے کہ معاذاللہ شفاعت سے محروم ہو جائے کہ حضورِ اقدس ﷺ نے فرمایا:”جو سنت کو

ترک کرے گا اسے میری شفاعت نہ ملے گی"۔

سوال نمبر:156۔ نماز سے پہلے کن شرائط کا پایا جانا ضروری ہے؟

جواب: نماز کی چھ شرائط ہیں۔

اول: طہارت یعنی نمازی کا جسم، لباس اور جگہ کا پاک ہونا۔

دوم: ستر عورت یعنی بدن کا وہ حصہ جس کا چھپانا فرض ہے اس کا چھپا ہونا۔

سوم: استقبالِ قبلہ یعنی کعبہ شریف کی طرف منہ کرنا ہے۔

چہارم: نماز کا وقت پایا جانا۔

پنجم: نماز کی نیت ہونا۔

ششم: تکبیر تحریمہ یعنی اللہ اکبر کہہ کر نماز شروع کرنا۔

سوال نمبر:157۔ کیا نماز کی نیت زبان سے کرنا ضروری ہے؟

جواب: نیت دل کے پکے ارادے کو کہتے ہیں اس کا ادنیٰ درجہ یہ ہے کہ اگر اس وقت کوئی پوچھے کہ کون سی نماز پڑھ رہے ہو تو فوراً بتا دے، اگر سوچ کر بتائے گا تو نماز نہ ہوگی۔ زبان سے نیت کہہ لینا مستحب ہے اور اس کے لیے کسی زبان کی قید نہیں۔

سوال نمبر:158۔ کن اوقات میں نماز پڑھنا منع ہے؟

جواب: جن اوقات میں نماز پڑھنا مکروہ ہے ان میں طلوعِ آفتاب سے بیس منٹ بعد تک، غروبِ آفتاب سے بیس منٹ قبل سے غروب تک اور ضحوہ کبریٰ

یعنی نصفُ النہار شرعی سے نصفُ النہار حقیقی یعنی زوال تک کا وقت شامل ہیں۔
ان اوقات میں کوئی نماز یا سجدہ تلاوت جائز نہیں، ان اوقات کے علاوہ ہر وقت قضا نمازیں اور نوافل پڑھے جا سکتے ہیں، البتہ صبحِ صادق سے طلوعِ آفتاب تک، اور نماز عصر سے آفتاب غروب ہونے تک کوئی نفل نماز، اور امام کے خطبۂ جمعہ کے لیے کھڑے ہونے سے لے کر فرض جمعہ ختم ہونے تک نفل اور سنت دونوں جائز نہیں۔

سوال نمبر:159۔ ثناء، تعوذ اور تسمیہ کا ترجمہ سنائیے۔

جواب: ”پاک ہے تو اے اللہ! اور میں تیری حمد کرتا ہوں، تیرا نام برکت والا ہے اور تیری عظمت بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں“۔ ”میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کی، شیطان مردود سے“۔ ”اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا ہے“۔

سوال نمبر:160۔ کنزالایمان سے سورۃ فاتحہ کا ترجمہ سنائیے۔

جواب: ”سب خوبیاں اللہ کو جو مالک سارے جہان والوں کا، بہت مہربان رحمت والا، روزِ جزا کا مالک، ہم تجھی کو پوجیں اور تجھی سے مدد چاہیں، ہم کو سیدھا راستہ چلا، راستہ ان کا جن پر تو نے احسان کیا، نہ ان کا جن پر غضب ہوا، اور نہ بہکے ہوؤں کا“۔

سوال نمبر:161۔ رکوع اور سجدے کی تسبیح کا ترجمہ سنائیے۔

جواب: ”پاک ہے میرا پروردگار عظمت والا“۔
”پاک ہے میرا پروردگار بہت بلند“۔

سوال نمبر:162۔ تسمیع اور تحمید کا ترجمہ سنائیے۔
جواب: "اللہ نے اس کی سن لی جس نے اس کی تعریف کی"۔
"اے ہمارے مالک! سب تعریف تیرے ہی لیے ہے"۔
سوال نمبر:163۔ التحیات اور تشہد کا ترجمہ سنائیے۔
جواب: "تمام قولی عبادتیں اور تمام فعلی عبادتیں اور تمام مالی عبادتیں اللہ ہی کے لیے ہیں، سلام ہو آپ پر اے نبی! اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں۔ ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر سلام ہو۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں"۔
سوال نمبر:164۔ تشہد پڑھتے وقت انگلی سے اشارہ کرنے کا کیا طریقہ ہے؟
جواب: تشہد پڑھتے وقت جب "اَشْھَدُ اَنْ لَّا" کے قریب پہنچیں تو دائیں ہاتھ کی بیچ کی انگلی اور انگوٹھے کو ملا کر حلقہ بنائیں اور چھوٹی انگلی اور اس کے ساتھ والی انگلی کو ہتھیلی سے ملا دیں اور لفظ "لَا" پر شہادت کی انگلی اٹھائیں اور "اِلَّا" پر نیچے کر لیں اور پھر سب انگلیاں فوراً سیدھی کر لیں۔
سوال نمبر:165۔ نماز کی تیسری یا چوتھی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد کیا پڑھا جائے؟
جواب: اگر فرض نماز ہو تو تیسری اور چوتھی رکعتوں کے قیام میں سورہ فاتحہ کے بعد چھوٹی سورت نہ ملائیں۔ اگر چار رکعت سنت یا نفل نماز پڑھیں تو تیسری اور چوتھی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد کوئی چھوٹی سورت یا اس کے

برابر آیات بھی پڑھیں۔

سوال نمبر:166۔ سنتِ مؤکدہ اور سنتِ غیر مؤکدہ کے طریقے میں کیا فرق ہے؟

جواب: سنتِ مؤکدہ کے پہلے قعدہ میں صرف تشہد تک پڑھیں اور کھڑے ہو کر سورہ فاتحہ سے شروع کریں جبکہ سنتِ غیر مؤکدہ اور نفل نماز کے پہلے قعدہ میں تشہد کے بعد درود شریف اور دعا بھی پڑھیں اور تیسری رکعت کے شروع میں ثناء بھی پڑھیں۔

سوال نمبر:167۔ باجماعت نماز میں مقتدی قیام میں کیا کیا پڑھے؟

جواب: جماعت سے نماز پڑھے تو پہلی رکعت کے قیام میں صرف ثناء پڑھے اور خاموش کھڑا رہے یونہی دیگر رکعتوں کے قیام میں بھی مقتدی کو قرأت نہیں کرنی چاہیے۔ رکوع سے اٹھتے وقت سَمِعَ اللہُ لِمَنْ حَمِدَہ صرف امام کہے اور مقتدی ربنالك الحمد کہے۔

سوال نمبر:168۔ نماز کے فرائض کون کون سے ہیں؟

جواب: 1۔ تکبیر تحریمہ دراصل نماز کی شرائط میں سے ہے مگر اسے فرائض میں بھی شمار کیا جاتا ہے۔ اگر مقتدی نے لفظ "اللہ" امام کے ساتھ کہا لیکن "اکبر" کو امام سے پہلے ختم کر لیا تو نماز نہ ہوئی۔

2۔ قیام یعنی سیدھا کھڑا ہونا نماز میں فرض ہے، قیام اتنی دیر ہے جتنی دیر تک قرأت کی جائے۔

3۔ قرأت یعنی تمام حروف کا مخارج سے ادا کرنا نیز ایسے پڑھنا کہ اسے خود سن سکے، فرض ہے۔

4۔ رکوع بھی فرض ہے۔ بہتر ہے کہ کمر سیدھی ہو نیز سر اور پیٹھ یکساں اونچے ہوں۔

5۔ سجود یعنی ہر رکعت میں دوبار سجدہ کرنا فرض ہے۔ پیشانی اور ناک کی ہڈی کا زمین پر جمنا سجدہ کی حقیقت ہے اور ہر پاؤں کی ایک انگلی کا پیٹ لگنا شرط۔

6۔ قعدہ اخیرہ یعنی تمام رکعتیں پڑھ کر اتنی دیر بیٹھنا کہ پوری تشہد پڑھ لی جائے، فرض ہے۔

7۔ خروج بِصُنْعِہٖ یعنی آخری قعدہ کے بعد سلام پھیرنا فرض ہے۔

سوال نمبر:169۔ نماز کے واجبات کون کون سے ہیں؟

جواب: 1۔ تکبیر تحریمہ کے لیے "اللہ اکبر" کہنا،2۔ فرض نماز کی پہلی دو رکعتوں اور دیگر نمازوں کی ہر رکعت میں ایک بار پوری سورت فاتحہ پڑھنا، 3۔ فرض کی پہلی دو اور باقی نمازوں کی ہر رکعت میں سورت فاتحہ کے بعد چھوٹی سورت یا ایک یا دو آیتیں تین چھوٹی آیات کے برابر پڑھنا،4۔ قومہ یعنی رکوع کے بعد سیدھا کھڑا ہونا، 5۔ جلسہ یعنی دو سجدوں کے درمیان سیدھا بیٹھنا،6۔ سجدے میں پیشانی اور ناک دونوں کو زمین پر لگانا، 7۔ سجدے میں دونوں پاؤں کی تین تین انگلیوں کا پیٹ زمین پر لگانا،8۔ رکوع وسجدہ و قومہ و جلسہ میں کم از کم ایک بار سبحان اللہ کہنے کی مقدار ٹھہرنا، 9۔ قعدہ اولیٰ یعنی تین یا چار رکعت والی نماز میں دو رکعت کے بعد بیٹھنا،10۔ دونوں قعدوں میں

التحیات و تشہد پڑھنا، 11۔ پہلے قعدہ میں تشہد کے بعد کچھ نہ پڑھنا، 12۔ دو فرض یا دو واجب یا واجب و فرض کے درمیان تین تسبیح کے برابر وقفہ نہ ہونا، 13۔ دونوں طرف سلام پھیرتے وقت لفظ السلام کہنا۔

سوال نمبر:170۔ جماعت کی صورت میں مزید واجبات کون سے ہیں؟

جواب: جہری نماز یعنی فجر و مغرب و عشاء میں امام کو آواز سے قرأت کرنا، سری نماز یعنی ظہر و عصر میں امام کو آہستہ قرأت کرنا، امام بلند آواز سے تلاوت کرے یا آہستہ اس وقت مقتدیوں کا خاموش رہنا، سوائے قرأت کے تمام واجبات میں امام کی پیروی کرنا۔

سوال نمبر:171۔ نمازِ وتر میں دو اضافی واجبات کون سے ہیں؟

جواب: وتر میں دعائے قنوت پڑھنا اور دعائے قنوت سے قبل تکبیر کہنا۔

سوال نمبر:172۔ سجدہ سہو کب واجب ہوتا ہے؟ اس کا طریقہ کیا ہے؟

جواب: جب کوئی واجب بھولے سے رہ جائے یا مکرر ادا کر لیا جائے یا کسی فرض کی ادائیگی میں تاخیر ہو جائے تو سجدہ سہو واجب ہو جاتا ہے۔ سجدہ سہو کا طریقہ یہ ہے کہ آخری قعدے میں تشہد پڑھ کر دائیں طرف سلام پھیریں اور دو سجدے کر کے پھر تشہد، درود شریف اور دعا پڑھ کر سلام پھیر لیں۔

سوال نمبر:173۔ سورہ فاتحہ اور چھوٹی سورت کے درمیان کتنا وقفہ ہو تو سجدہ سہو واجب ہو گا؟

جواب: اگر سورہ فاتحہ اور چھوٹی سورت پڑھنے کے درمیان تین بار سبحان اللہ

کہنے کے برابر خاموش رہاتو سجدہ سہو واجب ہو گیا۔

سوال نمبر:174۔ قعدہ اولیٰ میں تشہد کے بعد کتنے الفاظ کہنے سے سجدہ سہو لازم ہوتا ہے؟

جواب: فرض، واجب اور مؤکدہ سنتوں کے قعدہ اولیٰ میں اگر تشہد کے بعد بھول کر اتنا کہہ لیا، "اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ" یا "اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سیدنا" تو سجدہ سہو واجب ہو گیا۔

سوال نمبر:175۔ نماز اور ستر عورت کے حوالے سے عورتوں کو کیا احتیاط ضروری ہے؟

جواب: نماز سے قبل اس بات کا اطمینان کر لینا چاہیے کہ ان کے چہرے، ہتھیلیوں اور پاؤں کے تلووں کے سوا تمام جسم دبیز کپڑے سے ڈھکا ہوا ہے۔ ایسا باریک کپڑا جس سے بدن کی رنگت جھلکتی ہو یا ایسا باریک دوپٹہ جس سے بالوں کی سیاھی چمکے، پہن کر نماز پڑھی تو نماز نہ ہو گی۔ گردن، کان، سر کے لٹکتے ہوئے بال اور کلائیاں چھپانا بھی فرض ہے۔

سوال نمبر:176۔ کن باتوں سے نماز ٹوٹ جاتی ہے؟

جواب: بھول کر یا جان بوجھ کر کسی سے کلام کرنا، کسی کو سلام کرنا یا سلام کا جواب دینا، کسی عذر کے بغیر کھانسنا، کسی کی چھینک کا جواب دینا، نماز کی حالت میں کھانا پینا، بلا عذر سینہ کو جہتِ کعبہ سے پھیرنا، وضو ٹوٹ جانا، نماز میں قرآن پاک دیکھ کر پڑھنا، قرأت یا اذکار میں سخت غلطی کرنا، دونوں ہاتھ سے

ایسا کام کرنا جس سے دیکھنے والا سمجھے کہ یہ حالتِ نماز میں نہیں۔

سوال نمبر:177۔ نماز میں غیر متعلقہ کام کتنی بار کرنے سے نماز فاسد ہوتی ہے؟

جواب: کسی رکن میں کوئی غیر متعلقہ کام تین بار کرنا مفسدِ نماز ہے مثلاً ایک رکن میں تین بار کھجانے سے نماز فاسد ہو جاتی ہے اس طرح کہ ایک بار کھجا کر ہاتھ ہٹالیا پھر کھجایا اور ہاتھ ہٹالیا پھر تیسری بار کھجایا اور ہاتھ ہٹالیا۔ اگر ایک بار ہاتھ رکھ کر چند مرتبہ کھجایا تو اسے ایک ہی مرتبہ شمار کیا جائے گا۔

سوال نمبر:178۔ نماز میں کون سے کام مکروہات میں سے ہیں؟

جواب: سجدہ میں جاتے وقت آگے یا پیچھے سے کپڑا اٹھالینا، کندھے پر رومال اس طرح ڈالنا کہ دونوں کنارے لٹکتے ہوں، آستین آدھی کلائی سے زیادہ چڑھی ہوئی ہونا، آسمان کی طرف نظریں اٹھانا یا اِدھر اُدھر دیکھنا، مرد کا سجدہ میں کلائیوں کو بچھانا، شلوار کو ٹخنے کے پاس سے گھرسنا، یا پتلون کے پائنچے موڑ لینا، قمیض کے بٹن نہ لگانا کہ سینہ کھلا رہے، نمازی کے آگے یا دائیں بائیں یا سر پر تصویر کا ہونا، امام سے پہلے رکوع و سجود کرنا، قومہ اور جلسہ میں سیدھے ہونے سے پہلے سجدہ کو چلے جانا۔

سوال نمبر:179۔ سورتوں کی ترتیب کے اُلٹ قرآن پاک پڑھنا کیسا ہے؟

جواب: سورتوں کی ترتیب کے خلاف قرآن مجید پڑھنا مثلاً پہلی رکعت میں ”سورۃ الکافرون“ پڑھی ہو تو دوسری رکعت میں ”سورۃ الکوثر“ پڑھنا مکروہ

ہے کہ یہ ترتیب کے خلاف ہے۔

سوال نمبر:180۔ ننگے سر نماز پڑھنے سے متعلق شرعی حکم کیا ہے؟

جواب: ننگے سر نماز پڑھنا خلافِ سنت ہے۔ سستی سے ننگے سر نماز پڑھنا یعنی ٹوپی پہننا بوجھ معلوم ہوتا ہو تو مکروہ تنزیہی ہے اور اگر نماز کی تحقیر مقصود ہے مثلاً یہ سمجھنا کہ "نماز کوئی عظیم الشان چیز نہیں جس کے لیے ٹوپی پہنی جائے" تو یہ کفر ہے اور خشوع و خضوع کے لیے برہنہ سر پڑھی تو مستحب ہے۔

سوال نمبر:181۔ نمازی کے آگے سے گزرنا کیسا ہے؟ اس پر کیا وعید ہے؟

جواب: نمازی کے آگے سے گزرنا سخت گناہ ہے۔ آقا و مولیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا، اگر نمازی کے آگے سے گزرنے والا جانتا کہ اس کا کیا گناہ ہے تو وہ سو برس کھڑا رہنا اس ایک قدم چلنے سے بہتر سمجھتا۔

سوال نمبر:182۔ نمازی کے آگے سے گزرنا کب جائز ہے؟

جواب: اگر نمازی کے آگے سُترہ ہو یعنی کوئی ایسی چیز جس سے آڑ ہو جائے تو سُترہ کے بعد سے گزرنے میں کوئی حرج نہیں۔ سُترہ کم از کم ایک ہاتھ اونچا اور ایک انگلی کے برابر موٹا ہو۔

سوال نمبر:183۔ مسجد میں دنیاوی باتیں کرنے سے متعلق کیا حکم ہے؟

جواب: مسجد میں دنیاوی باتیں کرنا یا اونچی آواز سے گفتگو کرنا منع ہے۔ حدیث میں ہے کہ مسجد میں دنیاوی باتیں کرنا نیکیوں کو اس طرح ختم کر دیتا

ہے جیسے آگ خشک لکڑیوں کو جلا دیتی ہے۔

سوال نمبر:184۔ مسجد میں کھانا پینا اور سونا کیسا ہے؟

جواب: مسجد میں کھانا پینا اور سونا معتکف کے سوا کسی کو جائز نہیں لہٰذا غیر معتکف اعتکاف کی نیت کر کے مسجد جائے اور کچھ ذکرِ الٰہی کرے یا نماز پڑھے، اب اس کے لیے ضرورتاً کھانا پینا جائز ہو گا۔

سوال نمبر:185۔ امامت کے لائق ہونے کے لیے کن صفات کا ہونا ضروری ہے؟

جواب: امامت کا مستحق وہ ہے جو صحیح العقیدہ اہلِ سنت وجماعت ہو، پرہیز گار ہو، طہارت و نماز کے احکام کو سب سے زیادہ جانتا ہو، اسے اتنا قرآن یاد ہو جو مسنون طور پر پڑھ سکے نیز قرآن کریم کے حروف مخارج سے ادا کر سکتا ہو۔

سوال نمبر:186۔ کن لوگوں کے پیچھے نماز مکروہِ تحریمی اور واجبُ الاعادہ ہے؟

جواب: وہ بد مذہب جن کی بد مذہبی کفر کی حد کو نہ پہنچی اور وہ فاسق جو اعلانیہ کبیرہ گناہ کرتے ہیں جیسے بدکار، شرابی، جواری، سود خور، داڑھی منڈوانے یا ایک مشت سے کم رکھنے والے، ان کو امام بنانا گناہ ہے اور ان کے پیچھے نماز، مکروہ تحریمی اور واجبُ الاعادہ ہے۔

سوال نمبر:187۔ پہلی صف میں نماز پڑھنے کا کیا ثواب ہے؟

جواب: حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کا ارشادِ گرامی ہے: ”اگر لوگ جانتے کہ اذان اور پہلی

صف کا کیا اجر و ثواب ہے تو ہر کوئی ان کا طلبگار ہوتا یہاں تک کہ وہ اس پر قرعہ اندازی کرتے“۔[129]

سوال نمبر:188۔ اگر امام رکوع میں ہو تو رکعت کیسے ملے گی؟

جواب: اگر کسی نے امام کو رکوع کی حالت میں پایا تو یہ نیت کرکے سیدھے کھڑے رہنے کی حالت میں تکبیر تحریمہ کہے پھر دوسری تکبیر کہتا ہوا رکوع میں جائے۔ اگر پہلی تکبیر کہتا ہوا رکوع کی حد تک جھک گیا تو نماز نہ ہوگی۔ اگر امام کو رکوع میں پالیا تو اسے رکعت مل گئی اور اگر امام نے رکوع سے سر اٹھالیا تو یہ رکعت بعد میں ادا کرے۔

سوال نمبر:189۔ اگر پہلی رکعت رہ جائے تو اسے کیسے ادا کیا جائے گا؟

جواب: اگر کوئی پہلی رکعت کے رکوع کے بعد یا دوسری رکعت میں جماعت میں شریک ہوا تو امام کے سلام پھیرنے کے بعد کھڑے ہو کر ثناء، تعوذ، تسمیہ، سورہ فاتحہ اور چھوٹی سورت پڑھ کر پہلی رکعت مکمل کرکے قعدہ کرے اور نماز پوری کرے۔ چھُوٹی ہوئی رکعت ادا ہو جائے گی۔

سوال نمبر:190۔ اگر دو رکعتیں رہ جائیں تو انہیں کیسے ادا کیا جائے گا؟

جواب: اگر چار رکعت نماز کی تیسری رکعت میں شریک ہوا تو بعد میں دو رکعتیں مکمل طور پر پڑھے یعنی دونوں رکعتوں میں سورہ فاتحہ کے بعد چھوٹی

129 ... بخاری، کتاب الاذان، باب الصف الاول، حدیث: 721، 1/ 256، مسلم، کتاب الصلاۃ، باب تسویۃ الصفوف۔۔۔الخ، حدیث: 437، ص 231

سورت بھی پڑھے۔

سوال نمبر:191۔ اگر چوتھی رکعت کے رکوع سے پہلے شامل ہوا تو تین رکعتیں کیسے ادا کرے؟

جواب: بعد میں کھڑا ہو کر ثناء، تعوذ، تسمیہ، سورہ فاتحہ اور سورت پڑھ کر پہلی رکعت مکمل کرے جو دراصل اس کی دوسری رکعت ہے اس لیے اس رکعت کے بعد قعدہ کرے اور صرف تشہد پڑھ کر کھڑا ہو جائے۔ اب چھوٹی ہوئی دوسری رکعت میں جو دراصل اس کی تیسری رکعت ہے، سورہ فاتحہ کے بعد سورت بھی پڑھے اور یہ رکعت پوری کر کے کھڑا ہو جائے پھر اپنی چھوٹی ہوئی تیسری رکعت پڑھے جس میں صرف تسمیہ اور سورہ فاتحہ پڑھے، آخر میں قعدہ کر کے سلام پھیر لے۔

سوال نمبر:192۔ اگر کوئی وتر میں دعائے قنوت پڑھنا بھول کر رکوع میں چلا گیا تو کیا کرے؟

جواب: دعائے قنوت پڑھنا اور اس کے لیے تکبیر کہنا بھی واجب ہے۔ اگر کوئی دعائے قنوت پڑھنا بھول کر رکوع میں چلا جائے تو وہ قیام کی طرف نہ لوٹے بلکہ آخر میں سجدہ سہو کر لے۔

سوال نمبر:193۔ نمازِ جمعہ چھوڑنے والے کے لیے کیا وعیدیں ہیں؟

جواب: آقا و مولیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کا ارشادِ گرامی ہے: "جو تین جمعے سستی کی وجہ سے چھوڑ دے گا اللہ تعالیٰ اس کے دل پر مہر کر دے گا (اور وہ غافلوں میں ہو جائے

گا)"۔ (130) ایک اورروایت میں ہے کہ "جو تین جمعے بلاعذر چھوڑے وہ منافق ہے"۔ (131)

سوال نمبر:194۔ ہر نماز کے بعد بلند آواز سے ذکر کن ایام میں مخالفین بھی کرتے ہیں؟

جواب: نویں ذی الحجہ کی فجر سے لے کر تیرہ تاریخ کی عصر تک ہر فرض نماز کے بعد جو جماعتِ مستحبہ کے ساتھ ادا کی گئی، ایک بار بلند آواز سے "تکبیر تشریق" کہنا واجب اور تین بار افضل ہے۔ وہ تکبیر یہ ہے:

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْد۔

سوال نمبر:195۔ نمازِ جنازہ پڑھنے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب: نماز جنازہ کا طریقہ یہ ہے کہ نیت کرکے اللہ اکبر کہہ کر ناف کے نیچے ہاتھ باندھ لیں اور ثناء پڑھیں، پھر ہاتھ اٹھائے بغیر اللہ اکبر کہیں اور درود شریف پڑھیں۔ بہتر ہے کہ وہی درود پڑھیں جو نماز میں پڑھا جاتا ہے اور اگر کوئی دوسرا درود پڑھا تب بھی حرج نہیں۔ پھر بغیر ہاتھ اٹھائے اللہ اکبر کہیں اور دعا پڑھیں۔ پھر چوتھی بار اللہ اکبر کہہ کر ہاتھ چھوڑ دیں اور دونوں طرف سلام پھیر لیں۔

---

130 ... ابو داؤد، کتاب الصلاۃ، باب التشدید فی ترک الجمعۃ، حدیث:1052، ص 1301، ترمذی، کتاب الجمعۃ، باب ماجاء فی ترک الجمعۃ۔۔۔ الخ، حدیث:500، 38/2

131 ...الاحسان بترتیب صحیح ابن حبان، کتاب الایمان، باب ماجاء فی الشرک، حدیث:258، 237/1

سوال نمبر:196۔ نمازِ جنازہ کے بعد دعا مانگنے کا ذکر کس حدیث میں ہے؟

جواب: آقا و مولیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کا ارشادِ گرامی ہے، ”جب تم میت کی نماز جنازہ پڑھ لو تو اب خاص اس کے لیے دعا کرو“۔ (132)

سوال نمبر:197۔ تراویح کی بیس رکعتیں ہیں، اس پر حدیث شریف سنائیے۔

جواب: امام بیہقی نے صحیح سند کے ساتھ حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ لوگ حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کے زمانے میں بیس رکعت تراویح پڑھا کرتے تھے۔ (133)

سوال نمبر:198۔ تراویح میں قرآن مجید ختم کرنا سنت مؤکدہ ہے۔ اس کی اجرت دینا کیسا ہے؟

جواب: امام و حافظ کے لیے ضروری ہے کہ قرآن کریم صحیح مخارج کے ساتھ اخلاصِ نیت سے پڑھے۔ اُجرت دے کر تراویح پڑھوانا، ناجائز ہے۔ دینے والا اور لینے والا دونوں گناہگار ہیں البتہ اُجرت طے کیے بغیر کچھ دینے میں حرج نہیں۔

---

132 ... مشکوٰۃ، کتاب الجنائز، باب غسل المیت وتکفینہ، 1/377، حدیث: 1647، ابوداؤد، کتاب الجنائز، باب الدعاء للمیت، 3/188، حدیث: 3201، ابن ماجہ، کتاب الجنائز، باب ماجاء فی الدعاء فی الصلاۃ۔۔الخ، 1/ 490، حدیث: 1497، سنن الکبریٰ للبیہقی، کتاب الجنائز، باب الدعاء فی صلاۃ الجنازۃ، 4/40، حدیث: 6755

133... سنن صغریٰ، کتاب الصلاۃ، باب قیام شہر رمضان، 1/278، حدیث: 833

سوال نمبر:199۔ کیاتوبہ کرنے سے قضا نمازیں معاف ہو جاتی ہیں؟
جواب: سچی توبہ سے قضا کرنے کا گناہ معاف ہو جاتا ہے البتہ توبہ اسی وقت صحیح ہو گی جب کہ چھوٹی ہوئی نماز کی قضا پڑھ لی جائے، اگر نماز کی قضا نہ پڑھی تو یہ توبہ قبول نہ ہو گی۔

سوال نمبر:200۔ قضا نمازیں ادا کرنے کا کیا طریقہ ہے؟
جواب: جس کے ذمہ کئی سال کی قضا نمازیں ہوں اسے چاہیے کہ اپنے بالغ ہونے کی عمر (اندازاً 12 سال) سے اس وقت تک کی نمازوں کا حساب لگائے اور پھر جب جب فرصت ملے انہیں ادا کرے۔ چونکہ قضا نمازیں نوافل سے اہم ہیں اس لیے نوافل اور غیر مؤکدہ سنتوں کی بجائے قضا پڑھتا رہے، البتہ تراویح اور بارہ رکعتیں سنت مؤکدہ نہ چھوڑے۔

سوال نمبر:201۔ قضا نمازوں کی نیت کیسے کی جائے؟
جواب: قضا نماز کی نیت یوں کی جائے مثلاً "سب سے پہلی نمازِ فجر جو قضا ہوئی اسے ادا کرتا ہوں"۔ پھر جب دوسری نمازِ فجر کی قضا پڑھے تو یہی نیت کرے کیونکہ پہلی قضا نمازِ فجر تو ادا ہو چکی اس لیے اب دوسری نماز قضا نمازوں میں پہلی ہو گی، اسی طرح دیگر نمازوں کے لیے بھی یوں ہی نیت کرے۔

سوال نمبر:202۔ شرعاً مسافر کون ہے جسے نماز قصر کرنے کا حکم ہے؟
جواب: مسافر وہ شخص ہے جو 57.375 میل یا 92.33 کلومیٹر کے سفر کے ارادے سے اپنی بستی سے باہر نکل چکا ہو۔ مسافر اس وقت تک نمازیں

قصر کرتا رہے گا جب تک اپنی بستی واپس نہ پہنچ جائے یا کسی مقام پر وہ پندرہ دن یا زائد قیام کا ارادہ نہ کرلے۔ وہ وہاں پوری نماز پڑھے گا چاہے بعد میں کسی وجہ سے وہاں پندرہ دن سے کم قیام کرسکے۔ اسی طرح اگر کسی جگہ پندرہ دن سے کم قیام کی نیت ہو مگر کسی وجہ سے وہاں پندرہ دن سے زائد ٹھہرنا پڑے پھر بھی وہ قصر کرے گا۔

سوال نمبر:203۔ مسافر کن نمازوں میں قصر کرے گا؟ اگر قصر نہ کرے تو کیا حکم ہے؟

جواب : مسافر پر واجب ہے کہ وہ چار رکعت والے فرض کی دو رکعت پڑھے۔ فجر، مغرب اور سنتوں میں کوئی قصر نہیں۔ اگر مسافر قصر نہ کرے گا تو گناہگار ہو گا۔

سوال نمبر:204۔ اگر امام مسافر ہو تو مقیم اس کے پیچھے نماز کیسے پڑھیں؟

جواب: اگر مسافر مقیم امام کے پیچھے نماز پڑھے تو چار رکعت ہی ادا کرے اور اگر مقیم لوگ مسافر امام کی اقتداء میں نماز ادا کریں تو امام کو چاہیے کہ وہ پہلے لوگوں کو اپنا مسافر ہونا بتادے پھر دو رکعت کے بعد سلام پھیر لے اور مقیم مقتدی کھڑے ہو کر بقیہ دو رکعتیں پڑھیں مگر قیام میں سورہ فاتحہ پڑھنے کی مقدار خاموش کھڑے رہیں۔

سوال نمبر:205۔ چلتی ٹرین میں نماز پڑھنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: چلتی ٹرین پر نماز نہیں ہوتی اس لیے جب اسٹیشن پر گاڑی رکے، اس

وقت نماز ادا کرے اور اگر نماز کا وقت جارہا ہو تو جس طرح بھی ممکن ہو پڑھ لے پھر جب موقع ملے تو نماز کا اعادہ کرے۔ جو نماز سفر میں قضا ہوئی یا ناقص پڑھی گئی اسے لوٹانے میں ضروری ہے کہ اسے قصر ہی پڑھا جائے۔

سوال نمبر:206۔ قران میں آیاتِ سجدہ کتنی ہیں؟ سجدۂ تلاوت کیسے کیا جائے؟

جواب: قرآن کریم میں چودہ آیات ایسی ہیں جنہیں پڑھنے یا سننے سے سجدہ واجب ہو جاتا ہے۔ اس کا مسنون طریقہ یہ ہے کہ کھڑے ہو کر یا بیٹھے ہوئے اللہ اکبر کہتے ہوئے سجدہ میں جائیں اور کم از کم تین بار "سبحان ربی الاعلیٰ" کہیں پھر اللہ اکبر کہتے ہوئے اٹھ جائیں۔ سجدہ تلاوت کے لیے اللہ اکبر کہتے وقت نہ ہاتھ اٹھائیں اور نہ بعد میں سلام پھیریں۔

سوال نمبر:207۔ تکبیرِ اولیٰ کہتے وقت ہاتھ کانوں تک اٹھائے جائیں، حدیث سنائیے۔

جواب: حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ جب تکبیر کہتے تو اپنے ہاتھوں کو بلند کرتے یہاں تک کہ وہ کانوں کے برابر ہو جاتے۔[134]

سوال نمبر:208۔ نماز میں ہاتھ ناف کے نیچے باندھنے چاہئیں، حدیث سنائیں۔

جواب: حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، سنت یہ ہے کہ نماز میں ایک

134... صحیح مسلم، 1/ 168، نسائی، 1/ 102، ابن ماجہ، 1/ 62

ہتھیلی کو دوسری ہتھیلی پر ناف کے نیچے رکھا جائے۔(135)

سوال نمبر:209۔ جب امام قرأت کرے تو مقتدی خاموش رہیں، حدیث سنائیں۔

جواب: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آقا کریم ﷺ نے فرمایا: جب امام قرأت کرے تو تم خاموش رہو۔ امام مسلم نے فرمایا، یہ حدیث صحیح ہے۔(136)

سوال نمبر:210۔ جہری نماز ہو یا سِری، مقتدی قرأت نہ کرے، کیوں؟

جواب: حضور ﷺ نے فرمایا، جو امام کے پیچھے نماز پڑھے تو امام کی قرأت ہی اس کی قرأت ہے۔(137) یہ حدیث صحیح ہے اور اس کے راوی بخاری و مسلم کی شرط کے موافق ہیں۔(138)

سوال نمبر:211۔ امام اور مقتدی دونوں کو آمین آہستہ کہنی چاہیے، احادیث سنائیں۔

جواب: حضرت علقمہ بن وائل رضی اللہ عنہما اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ سرکارِ دوعالم ﷺ نے جب نماز میں "ولاالضالین" پڑھا تو آہستہ آواز

---

135 ... ابوداؤد، 1/480، مسند احمد، 1/110، سنن دار قطنی، 1/286، مصنف ابن ابی شیبہ، 1/391، زجاجۃ المصابیح، 1/584

136... مسلم، 1/174

137... مسند امام اعظم ص102، ابن ماجہ ص61، سنن دار قطنی، 1/324، مصنف عبد الرزاق، 2/136

138... زجاجۃ المصابیح، 2/138

میں آمین کہی۔[139]

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، امام کو چار چیزیں آہستہ کہنی چاہیئں۔ ثناء (سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ)، تعوذ (اَعُوْذُ بِاللہ)، تسمیہ (بِسْمِ اللہ) اور آمین۔[140]

سوال نمبر:212۔ نماز میں رفع یدین منسوخ ہے، حدیث سنائیں۔

جواب: حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آقا و مولیٰ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا، "میں دیکھتا ہوں کہ تم نماز کے دوران رفع یدین کرتے ہو جیسے سرکش گھوڑے اپنی دُمیں ہلاتے ہیں، نماز سکون سے ادا کیا کرو"۔[141]

سوال نمبر:213۔ تراویح بیس رکعت اور وتر تین ہونے پر حدیث سنایئے۔

جواب: حضرت یزید بن رومان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے دور میں رمضان میں لوگ تیئس (23) رکعت (20 تراویح اور 3 وتر) ادا کرتے تھے۔[142]

139... ترمذی، 1/63

140... مصنف امام عبد الرزاق، 2/87

141... صحیح مسلم، 1/181، سنن نسائی، 1/176

142... موطا امام مالک باب ماجاء فی قیام رمضان، 1/238

باب سوم:

روزے اور زکوٰۃ کے مسائل

سوال نمبر:214۔روزہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: صبح صادق سے سورج غروب ہونے تک رضائے الٰہی کی نیت سے کھانے پینے اور گناہوں سے باز رہنے کا نام روزہ ہے۔

سوال نمبر:215۔روزوں کی فرضیت کا مقصد کیا ہے؟

جواب: ارشادِ باری تعالیٰ ہوا: ”اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کیے گئے جیسے اگلوں پر فرض ہوئے تھے کہ کہیں تمہیں پرہیز گاری ملے“۔(143)

معلوم ہوا کہ روزوں کی فرضیت کا مقصد تقویٰ اور پرہیز گاری حاصل کرنا ہے۔

سوال نمبر:216۔جو روزہ رکھ کر برے کام نہ چھوڑے، اس کے متعلق کیا حکم ہے؟

جواب: آقا و مولیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا، ”جو روزے دار بری بات کہنا اور برے کام کرنا نہ چھوڑے، اللہ تعالیٰ کو اس کے بھوکے پیاسے رہنے کی کچھ پرواہ نہیں“۔ ایک اور ارشاد ہے، ”روزہ محض کھانے پینے سے باز رہنے کا نام نہیں بلکہ روزہ کی اصل یہ ہے کہ لغو اور بیہودہ باتوں سے بچا جائے۔“(144)

143...پ2، البقرۃ:183

144...مستدرک، 2/67، حدیث:1611

سوال نمبر:217۔اگر روزہ دار بھول کر کھا پی لے تو کیا روزہ ٹوٹ جائے گا؟

جواب: بھول کر کھانے پینے سے روزہ نہیں ٹوٹتا لیکن جب یاد آجائے تو فوراً رک جائے اور جو چیز منہ میں ہو، اسے منہ سے نکال دے۔ اگر اسے نگل لیا تو روزہ ٹوٹ جائے گا۔

سوال نمبر:218۔ اگر کوئی چیز دانتوں میں پھنسی تھی اور اسے نگل لیا تو کیا حکم ہے؟

جواب: دانتوں میں کوئی چیز چنے کے برابر یا زیادہ ہو تو اسے نگل لینے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔

سوال نمبر:219۔اگر روزے میں قے ہو جائے تو کیا حکم ہے؟

جواب: اگر بلا ارادہ قے آجائے تو کوئی حرج نہیں البتہ قصداً منہ بھر کر قے کرنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے جبکہ روزہ دار ہونا یاد ہو۔

سوال نمبر:220۔ غذا کے علاوہ کن چیزوں کا ذائقہ محسوس ہو تو روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب: آنسو یا پسینہ منہ میں چلا جائے اور اس کی نمکینی پورے منہ میں معلوم ہو تو روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔ اگر دانتوں سے خون نکلے اور اس کا ذائقہ حلق میں محسوس ہو تو بھی روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔

سوال نمبر:221۔اگر کوئی چیز غلطی سے حلق سے نیچے اتر گئی تو کیا حکم ہے؟

جواب: اگر روزہ دار ہونا یاد ہو اور کُلی کرتے ہوئے پانی بلا ارادہ حلق سے نیچے

اتر جائے یا ناک میں پانی چڑھاتے ہوئے دماغ تک پہنچ جائے تو روزہ ٹوٹ جائے گا۔

سوال نمبر:222۔ جان بوجھ کر کھانے پینے اور غلطی سے کھانے پینے میں کیا فرق ہے؟

جواب: قصداً کھانے پینے سے روزہ کی قضا اور کفارہ دونوں لازم ہوں گے جبکہ غلطی سے کھانے پینے کی صورت میں صرف قضا لازم ہو گی۔

سوال نمبر:223۔ روزہ توڑنے کا کفارہ کیا ہے؟

جواب: روزے کا کفارہ یہ ہے کہ مسلسل ساٹھ روزے رکھے جائیں۔

سوال نمبر:224۔ روزہ کن کن چیزوں سے ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب: جان بوجھ کر یا غلطی سے کھانے پینے سے یا جماع کرنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔ آنکھ یا کان یا ناک میں دوائی ڈالنے سے نیز کان میں تیل ڈالنے سے بھی روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔

سوال نمبر:225۔ اگر سحری کھانے کے دوران وقت ختم ہو جائے تو کیا کرے؟

جواب: اگر کھانے پینے کے دوران سحری کا وقت ختم ہو جائے تو نوالہ اگل دینا چاہیے اسے نگل لینے سے روزہ نہیں ہو گا۔ اگر بعد میں معلوم ہوا کہ وقت ختم ہو چکا تھا تو بھی روزہ نہ ہوا، قضا لازم ہے۔

سوال نمبر:226۔ روزے میں کیا کیا باتیں مکروہ ہیں؟

جواب: جھوٹ، غیبت، چغلی، گالی، بیہودہ گفتگو یا کسی کو تکلیف دینے سے روزہ

مکروہ ہو جاتا ہے۔ روزے میں بار بار تھوکنا، منہ میں تھوک اکٹھا کر کے نگل لینا اور کلی کرنے اور ناک میں پانی چڑھانے میں مبالغہ کرنا بھی مکروہ ہے۔ یوں ہی استنجا کرنے میں مبالغہ کرنا بھی مکروہ ہے یعنی روزے دار کو استنجا کرنے میں نیچے کو زور نہیں دینا چاہیے۔

سوال نمبر:227۔ کن کن چیزوں سے روزہ نہیں ٹوٹتا؟

جواب: بھول کر کھانے پینے یا جماع کرنے سے، بے اختیار قے آ جانے سے خواہ تھوڑی ہو یا زیادہ، کان میں پانی چلے جانے سے یا احتلام ہونے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ اسی طرح مکھی، دھواں یا گرد حلق میں چلی جائے تو بھی روزہ نہیں ٹوٹتا۔ روزے میں تیل یا سرمہ لگانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔

سوال نمبر:228۔ روزے میں مسواک اور ٹوتھ پیسٹ کا کیا حکم ہے؟

جواب: مسواک کرنا جائز ہے مگر ٹوتھ پیسٹ جائز نہیں کیونکہ اس کا ذائقہ حلق میں پہنچتا ہے۔

سوال نمبر:229۔ اگر کوئی روزے رکھنے پر قادر نہ ہو تو کیا کرے؟

جواب: اگر روزے رکھنے پر قدرت نہ ہو یعنی کوئی بیمار ہے اور اچھے ہونے کی کوئی امید نہیں یا زیادہ بڑھاپے کے باعث روزے رکھنا ممکن نہیں تو ساٹھ مساکین کو پیٹ بھر کر دونوں وقت کھانا کھلانے سے کفارہ ادا ہو گا۔ یا پھر ہر مسکین کو صدقۂ فطر کے برابر رقم دے دی جائے۔

سوال نمبر:230۔ زکوٰۃ کی اہمیت قرآن وحدیث کی روشنی میں بیان کیجیے۔

جواب: زکوٰۃ فرض ہے، اس کا نہ دینے والا فاسق اور قتل کا مستحق ہے، اور

اسے ادا کرنے میں تاخیر کرنے والا گناہگار ہے۔ قرآن کریم میں بیشمار مرتبہ زکوٰۃ دینے کا حکم دیا گیا۔ آقا و مولیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کا ارشادِ گرامی ہے، ”خشکی اور تری میں جو مال برباد ہوتا ہے وہ زکوٰۃ نہ دینے کے باعث برباد ہوتا ہے“۔[145] ایک اور ارشاد ہے، ”جو قوم زکوٰۃ نہ دے اللہ تعالیٰ اسے قحط میں مبتلا فرما دیتا ہے“۔[146]

سوال نمبر:231۔ صاحبِ نصاب کون ہوتا ہے؟

جواب: جو شخص نصاب کے برابر مال کا مالک ہو اور وہ مال حاجتِ اصلیہ کے علاوہ ہو، وہ صاحبِ نصاب ہے۔ اس پر زکوٰۃ واجب ہے۔ زندگی بسر کرنے کے لیے جس چیز کی ضرورت ہو وہ حاجتِ اصلیہ ہے اس پر زکوٰۃ نہیں۔ جیسے رہنے کا مکان، سردی گرمی میں پہننے کے کپڑے، خانہ داری کے سامان، سواری کے جانور یا گاڑی، جنگ کے آلات، پیشہ وروں کے اوزار، اہلِ علم کے لیے ضرورت کی کتابیں، کھانے کے لیے اناج وغلّہ۔

سوال نمبر:232۔ زکوٰۃ کے نصاب سے کیا مراد ہے؟ زکوٰۃ کی مقدار کتنی ہے؟

جواب: زکوٰۃ کا نصاب ساڑھے سات تولے سونا یا ساڑھے باوَن تولے چاندی ہے۔ اگر کسی کے پاس ساڑھے سات تولے سونا یا ساڑھے باوَن تولے چاندی یا

145...الترغیب والترہیب، کتاب الصدقات، الترہیب من منع الزکاۃ، 1/308، حدیث:16

146...المعجم الاوسط، 3/275، حدیث:4577

ان میں سے کسی کی قیمت کے برابر رقم ہو جو حاجتِ اصلیہ سے زائد ہو اور اس پر سال گزر جائے تو اس پر زکوٰۃ واجب ہے۔ زکوٰۃ کُل مال کا ڈھائی فیصد (2.5٪) ادا کرنا واجب ہے۔

سوال نمبر:233۔ اگر کسی کے پاس کوئی ایک نصاب پورا نہ ہو تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب: کسی کے پاس کچھ سونا اور کچھ چاندی ہے اور دونوں کی مقدار نصاب سے کم ہے تو دونوں کی مالیت کا حساب کریں، اگر کل رقم ملا کر کم مالیت والے نصاب یعنی ساڑھے باون تولے چاندی کی قیمت کے برابر ہو تو زکوٰۃ واجب ہے۔ اسی طرح اگر نصاب سے کم سونا اور کچھ روپے ہیں تو سونے کی مالیت نکالیں، اگر مالیت اور نقد رقم ملا کر ساڑھے باون تولے چاندی کی مالیت کے برابر ہو تب بھی زکوٰۃ واجب ہے۔

سوال نمبر:234۔ اگر کسی پر حق مہر یا میعادی قرض ہو تو کیا وہ زکوٰۃ دے گا؟

جواب: جو قرض میعادی ہو وہ زکوٰۃ سے نہیں روکتا۔ چونکہ عادۃً مہر کی رقم کا مطالبہ نہیں ہوتا اس لیے شوہر کے ذمہ کتنا ہی مہر کیوں نہ ہو، اس پر زکوٰۃ واجب ہے۔ البتہ اگر کسی پر قرض ہو اور وہ قرض ادا کرنے کے بعد مالکِ نصاب نہیں رہتا تو اس پر زکوٰۃ نہیں۔

سوال نمبر:235۔ کیا مالِ تجارت پر بھی زکوٰۃ ہے؟

جواب: جی ہاں! مالِ تجارت پر بھی زکوٰۃ ہے جبکہ اس کی قیمت کم از کم نصاب

کے برابر ہو۔ اگر سامانِ تجارت کی قیمت نصاب کو نہیں پہنچتی مگر اس کے پاس مالِ تجارت کے علاوہ سونا اور چاندی بھی ہے تو ان تینوں کی مالیت جمع کریں اگر مجموعہ نصاب کو پہنچے تو زکوٰۃ واجب ہے۔ اگر کسی کے چار بیٹے ہیں اور اس نے انہیں دینے کی ضرورت سے چار مکان خریدے تو ان پر زکوٰۃ نہیں۔ اگر کوئی مکان یا پلاٹ بیچنے کی نیت سے لیا تو اس پر زکوٰۃ ہے۔

سوال نمبر:236۔ عورت جو زیور پہنتی ہے اس کی زکوٰۃ کس کے ذمہ ہے؟

جواب: وہ زیور جو عورت کی ملکیت ہے یا اس کے شوہر نے اس کی ملکیت کر دیا، اس کی زکوٰۃ عورت کے ذمہ ہے، شوہر کے ذمہ نہیں اگرچہ وہ مالدار ہو اور نہ اس کی زکوٰۃ نہ دینے کا شوہر پر کوئی گناہ۔ اور وہ زیور جو شوہر نے صرف پہننے کو دیا اور اپنی ہی ملکیت میں رکھا جیسا کہ بعض گھرانوں میں رواج ہے تو اس کی زکوٰۃ بیشک مرد کے ذمہ ہے جبکہ وہ زیور خود یا دوسرے مال سے مل کر نصاب کو پہنچے۔

سوال نمبر:237۔ زکوٰۃ کے سال کا حساب کس طرح کیا جائے؟

جواب: چاند کی تاریخ کے حساب سے جس تاریخ اور جس وقت کوئی صاحب نصاب ہوا، جب سال گزر کر وہی تاریخ اور وقت آئے گا اس پر فوراً زکوٰۃ ادا کرنا واجب ہو گا۔ اب وہ جتنی دیر کرے گناہگار ہو گا۔ اس لیے زکوٰۃ سال پورا ہونے سے پہلے پیشگی ادا کرنی چاہیے۔ سال پورا ہونے پر اس رقم کا حساب کر لیا

جائے، جو رقم کم ہو فوراً دے دی جائے اور اگر زیادہ دے دی ہو تو اسے آئندہ سال کے حساب میں شمار کر لیا جائے۔

سوال نمبر:238۔زکوٰۃ کن رشتہ داروں کو نہیں دی جاسکتی؟

جواب: مرد یا عورت جن کی اولاد میں خود ہے یعنی ماں باپ، دادا دادی، نانا نانی وغیرہ اور جو ان کی اولاد میں ہے یعنی بیٹا بیٹی، پوتا پوتی، نواسہ نواسی وغیرہ اور شوہر یا بیوی؛ ان کو زکوٰۃ اور صدقہ فطر دینا جائز نہیں البتہ انہیں نفلی صدقہ دینا بہتر ہے۔

سوال نمبر:239۔کن رشتہ داروں کو زکوٰۃ دی جاسکتی ہے؟

جواب: جو عزیز شرعاً حاجت مند ہوں جیسے بہن بھائی، بھتیجا بھتیجی، بھانجا بھانجی، ماموں خالہ، چچا پھوپھی وغیرہ زکوٰۃ کا بہترین مصرف ہیں کہ اس میں صلہ رحمی کا ثواب بھی ہو گا۔ نیز نفس پر بار بھی نہیں ہو گا کیونکہ آدمی اپنے سگے بہن بھائی یا ان کی اولاد کو دینا گویا اپنے ہی کام میں استعمال کرنا سمجھتا ہے۔

سوال نمبر:240۔کن لوگوں کو زکوٰۃ دینا جائز ہے؟

جواب: جس کے پاس مال ہو مگر نصاب سے کم ہو یا وہ اتنا مقروض ہو کہ قرض نکالنے کے بعد صاحبِ نصاب نہ رہے، وہ فقیر ہے۔ اسے اور مسکین کو زکوٰۃ دینا جائز ہے۔ مسکین وہ ہے جس کے پاس کچھ نہ ہو اور وہ کھانے اور پہننے کے لیے مانگنے کا محتاج ہو۔ فقیر کو مانگنا ناجائز ہے جبکہ مسکین کو جائز ہے۔

سوال نمبر:241۔ کیامالدار مسافر کو زکوٰۃ دینا جائز ہے؟

جواب: ایسے مسافر کو زکوٰۃ دینا جائز ہے جس کے پاس اپنے گھر میں تو مال ہو مگر سفر میں اس کے پاس کچھ نہ ہو۔ وہ بقدرِ ضرورت مال لے سکتا ہے۔

سوال نمبر:242۔ زکوٰۃ دینے میں نیت کی کیا اہمیت ہے؟

جواب: زکوٰۃ ادا کرنے کے لیے نیت ضروری ہے۔ اگر سال بھر خیرات کی، بعد میں نیت کی کہ جو دیا زکوٰۃ ہے، اس طرح زکوٰۃ ادا نہ ہوئی۔

سوال نمبر:243۔ کیا مستحق کو دینے میں زکوٰۃ کا بتانا ضروری ہے؟

جواب: زکوٰۃ دینے میں یہ بتانا ضروری نہیں کہ یہ زکوٰۃ ہے اس لیے دل میں زکوٰۃ کی نیت کر کے مستحق عزیزوں کو مالی مدد یا عیدی وغیرہ کے طور پر بھی زکوٰۃ دے سکتے ہیں۔

سوال نمبر:244۔ دینی مدارس کے طلباء کو زکوٰۃ دینا کیسا ہے؟

جواب: وہ طالبِ علم جو علمِ دین پڑھتے ہیں انہیں بھی زکوٰۃ دے سکتے ہیں بلکہ طالبِ علم سوال کر کے بھی زکوٰۃ لے سکتا ہے جبکہ اس نے خود کو اسی کام کے لیے فارغ کر رکھا ہو اگرچہ کما سکتا ہو۔ دینی طلباء کو زکوٰۃ دینے کا اجر زیادہ ہے کیونکہ یہ صدقہ جاریہ ہے۔

سوال نمبر:245۔ گمراہ و بدمذہب کو زکوٰۃ دینے کا کیا حکم ہے؟

جواب: بدمذہب کو زکوٰۃ دینا جائز نہیں جو زبان سے تو اسلام کا دعویٰ کرتے

ہیں لیکن خدا اور رسول کی شان گھٹاتے یا کسی اور دینی ضرورت کا انکار کرتے ہیں۔ ان کو دینے سے زکوٰۃ ادا نہ ہو گی۔

سوال نمبر:246۔ صدقۂ فطر کی مقدار کیا ہے؟ اسے کب تک ادا کرنا چاہیے؟

جواب: دو کلو گرام گندم یا اس کی قیمت فی کس صدقۂ فطر ہے۔ ہر مالکِ نصاب کو چاہیے کہ وہ اپنے اہل و عیال کی طرف سے نمازِ عید سے پہلے ادا کر دے۔ بہتر ہے کہ رمضان میں ہی دے دے۔

سوال نمبر:247۔ قربانی کس پر واجب ہے؟

جواب: ہر غنی مرد و عورت پر جو نصاب کے برابر مال کا مالک ہو، اس پر قربانی واجب ہے۔

سوال نمبر:248۔ کن جانوروں کی قربانی جائز ہے؟

جواب: اونٹ، گائے، بھینس، بکرا، دنبہ نر و مادہ خصی و غیر خصی سب کی قربانی جائز ہے۔ اونٹ کی عمر 5 سال گائے بیل کی عمر 2 سال اور بکرا دنبہ کی عمر ایک سال سے کم نہ ہو البتہ دنبہ یا بھیڑ کا 6 ماہ کا بچہ اگر اتنا فربہ ہو کہ دیکھنے میں سال کا معلوم ہوتا ہو تو اس کی قربانی جائز ہے۔

سوال نمبر:249۔ گائے وغیرہ میں کتنے شریک ہو سکتے ہیں؟ کیا عقیقہ والا شریک ہو سکتا ہے؟

جواب: زیادہ سے زیادہ سات لوگ شریک ہو سکتے ہیں اور سات سے کم ہوں

تو بھی حرج نہیں۔ ان سب کی نیت ثواب کی ہونی چاہیے اس لیے عقیقہ کا حصہ بھی شامل کیا جاسکتا ہے۔

سوال نمبر:250۔ قربانی کی کھال کسے دینی چاہیے اور کسے نہیں؟

جواب: قربانی کی کھال اہلسنت کے کسی مدرسہ کو دینی چاہیے، کسی مستحق غریب کو بھی دے سکتے ہیں البتہ قصائی کو مزدوری میں دینا جائز نہیں اور نہ ہی کسی بدمذہب کو دینا جائز ہے۔

روضۂ اقدس کی حاضری

حضرتِ سیِّدُنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں: مَنْ زَارَ قَبْرِیْ وَجَبَتْ لَہٗ شَفَاعَتِیْ یعنی جس نے میری قبر کی زِیارت کی، اس کے لئے میری شفاعت لازِم ہوگئی۔ (شعب الایمان، باب فی المناسک، فضل الحج والعمرۃ، الحدیث:4159، ج3، ص490)

باب چہارم:

شعائرِ اہلِ سنت

سوال نمبر:251۔ بدعت کسے کہتے ہیں؟ لغوی اور شرعی معنی بتائیں۔

جواب: بدعت کے لغوی معنی ”نئی چیز ایجاد کرنے“ کے ہیں۔ شرعی اصطلاح میں ہر وہ بات جو نبی کریم ﷺ کے زمانہ اقدس کے بعد پیدا ہو، بدعت ہے۔

سوال نمبر:252۔ بدعت کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: بدعت کی دو قسمیں ہیں، سیئہ اور حسنہ یعنی بری اور اچھی بدعت۔

سوال نمبر:253۔ حدیث کی روشنی میں بدعتِ حسنہ کی وضاحت کریں۔

جواب: بدعتِ حسنہ وہ نیا کام ہے جس کی اصل شریعت سے ثابت ہو اور وہ دین کے لیے فائدہ مند ہو۔ ایسی بدعت مستحب بلکہ سنت بلکہ واجب تک ہوتی ہے۔ حضرت عمر فاروق تراویح کی نسبت فرماتے ہیں، نِعْمَةُ الْبِدْعَةُ هٰذِهٖ (147) یہ اچھی بدعت ہے حالانکہ تراویح سنتِ مؤکدہ ہے۔ اسی طرح ابنِ عمر رضی اللہ عنہما نے نمازِ چاشت کو عمدہ بدعت فرمایا۔

سوال نمبر:254۔ بدعتِ حسنہ کے طور پر رہبانیت کا ذکر سورۃ الحدید کی آیت 27 میں آیا ہے، اس آیت کا ترجمہ بتائیے۔

جواب: ارشادِ باری تعالیٰ ہے: ”اور راہب بننا، تو یہ بات انہوں نے دین میں

147... مسلم، کتاب العلم، باب من سنّ سنۃ حسنۃ۔۔ الخ، 2/341

اپنی طرف سے نکالی، ہم نے ان پر مقرر نہ کی تھی، ہاں یہ بدعت انہوں نے اللہ کی رضا چاہنے کو پیدا کی پھر اسے نہ نباہا جیسا کہ اس کے نباہنے کا حق تھا، تو ان کے ایمان والوں کو ہم نے ان کا ثواب عطا کیا"۔ (148)

سوال نمبر:255۔ تفسیر خزائن العرفان سے اس آیت کی تفسیر بیان کیجیے۔

جواب: مولانا سید نعیم الدین مرادآبادی قدس سرہٗ فرماتے ہیں، اس آیت سے معلوم ہوا کہ بدعت یعنی دین میں کسی بات کا نکالنا اگر وہ بات نیک ہو اور اس سے رضائے الٰہی مقصود ہو تو بہتر ہے، اس پر ثواب ملتا ہے اور اس کو جاری رکھنا چاہیے، ایسی بدعت کو بدعتِ حسنہ کہتے ہیں۔ البتہ دین میں بری بات نکالنا بدعتِ سیّئہ کہلاتا ہے وہ ممنوع اور ناجائز ہے۔

سوال نمبر:256۔ اپنی طرف سے کوئی نیک کام کرنے کے متعلق قرآن کا کیا حکم ہے؟

جواب: اپنے دل کی خوشی سے کوئی اچھا کام کرنا "تَطَوُّع" کہلاتا ہے اسے فقہی اصطلاح میں مستحب کہتے ہیں۔ قرآن مجید میں ارشاد ہوا، "جو کوئی اپنی خوشی سے کرے کچھ نیکی، تو اللہ قدر دان ہے سب کچھ جاننے والا"۔ (149) دوسری جگہ فرمایا گیا، "پھر جو خوشی سے نیکی کرے تو اچھا ہے اس کے واسطے"۔ (150)

148...پ27، الحدید:27

149...پ2، البقرہ:158

150...پ2، البقرہ:184

معلوم ہوا کہ مومن اپنی خوشی سے کوئی بھی اچھا کام اختیار کر سکتا ہے خواہ وہ کام نیا ہی کیوں نہ ہو۔

سوال نمبر:257۔حدیث کی روشنی میں بدعتِ سیئہ کی وضاحت کریں۔

جواب: بدعتِ سیئہ یعنی بری بدعت وہ ہے جو شریعت کے مخالف ہو اور جس کی دین میں کوئی اصل یا بنیاد نہ ہو۔ یہ بدعت مکروہ یا حرام ہے۔ حضور ﷺ کا ارشاد ہے، جس نے ہمارے دین میں وہ چیز ایجاد کی جو اس میں سے نہیں، وہ مردود ہے۔(151)

سوال نمبر:258۔حدیث میں ہے کہ بدترین امور وہ ہیں جو نئے ایجاد ہوں اور ہر نیا کام گمراہی ہے۔ اس سے کیا مراد ہے؟

جواب: اس سے وہ نئے کام مراد ہیں جو سنت کے خلاف ایجاد ہوں جیسا کہ ایک اور حدیث میں ہے، جب کوئی قوم بدعت ایجاد کرتی ہے تو اس کے مطابق سنت اٹھالی جاتی ہے۔(152) یہی بدعتِ سیئہ ہے ورنہ بدعتِ حسنہ تو کئی احادیث سے ثابت ہے۔

سوال نمبر:259۔کیا بدعت کے بُری ہونے کے لیے دورِ صحابہ کے بعد ہونا شرط ہے؟

جواب: بدعت کے بُری ہونے کے لیے دورِ صحابہ کے بعد ہونا شرط نہیں

151...بخاری، کتاب الصلح، باب اذا اصطلحوا علی صلح۔۔الخ، 3/184، حدیث:2697

152...المعجم الکبیر، الحدیث:178، 18/99

چنانچہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے تقدیر کے منکر کو بدعتی قرار دیا اور اسے سلام کرنے سے منع فرما دیا۔[153] اسی طرح ایک صحابی نے اپنے بیٹے کو نماز میں بلند آواز سے بسم اللہ پڑھتے سن کر فرمایا، یہ بدعت ہے، اس سے بچو۔[154]

سوال نمبر:260۔ اسلامی تاریخ کی پہلی اچھی بدعت قرآن مجید کا کتابی صورت میں جمع کرنا ہے۔ حدیث شریف کا خلاصہ سنائیے۔

جواب: صحیح بخاری جلد دوم میں ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے دورِ خلافت میں ان سے عرض کی، جنگ یمامہ میں کثیر حفاظ صحابہ شہید ہو گئے، اگر یونہی جنگوں میں حافظ شہید ہوتے رہے تو قرآن کی حفاظت مسئلہ بن جائے گی اس لیے میری رائے یہ ہے کہ آپ قرآن کو کتابی صورت میں جمع کرنے کا حکم دیں۔

حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا، میں وہ کام کس طرح کروں جو رسولُ اللہ ﷺ نے نہیں کیا؟ آپ نے عرض کی، اگرچہ یہ کام حضور ﷺ نے نہیں کیا مگر خدا کی قسم یہ کام بہتر ہے۔

حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عمر رضی اللہ عنہ زور دیتے رہے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے اس کام کے لیے میرا سینہ کھول دیا اور میں ان

153...ترمذی، 1/225، ابوداؤد 2/155

154...اقامۃ القیامۃ، ص39

کی رائے سے متفق ہو گیا۔ پھر آپ نے زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کو بلا کر اس کام کا حکم دیا تو انہوں نے بھی یہی عرض کی، آپ وہ کام کیوں کرتے ہیں جو آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے نہیں کیا؟ اس پر سیدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا، خدا کی قسم یہ کام بھلائی کا ہے۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے ان کا سینہ بھی کھول دیا اور انہوں نے قرآن عظیم جمع کیا۔

سوال نمبر:261۔اس حدیث پاک سے بدعت کے متعلق کیا اصول واضح ہوتا ہے؟

جواب: اعلیٰ حضرت امام احمد رضا محدث بریلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں، جب زید بن ثابت نے صدیق اکبر اور صدیق اکبر نے فاروق اعظم (رضی اللہ عنہم) پر اعتراض کیا تو ان حضرات نے یہ جواب نہ دیا کہ دین میں نئی بات نکالنے کی ممانعت تو پچھلے زمانہ میں ہو گی۔ ہم صحابہ ہیں اس لیے ہمارے زمانے میں ممانعت نہیں بلکہ یہی جواب دیا کہ یہ کام اگرچہ حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے نہ کیا مگر یہ بھلائی کا کام ہے اس لیے ناجائز نہیں ہو سکتا۔

سوال نمبر:262۔اچھی بدعت پر ثواب اور بری بدعت پر گناہ کا ذکر کس حدیث میں ہے؟

جواب: حضور کا ارشاد ہے، ”جس نے اسلام میں اچھا طریقہ ایجاد کیا تو اس کے لیے اس کا ثواب ہے اور اس کے بعد اس پر عمل کرنے والوں کی مثل بھی اسے ثواب ہو گا اور ان بعد والوں کے ثواب میں کوئی کمی نہیں ہو گی۔ اور جس

نے اسلام میں برا طریقہ ایجاد کیا اس پر اس کا گناہ ہے اور اس کے بعد اس پر عمل کرنے والوں کا بھی اسے گناہ ہو گا جبکہ ان بعد والوں کے گناہ میں کوئی کمی نہیں ہو گی"۔ (155)

سوال نمبر:263۔ بدعت کے متعلق دو محدثین کرام کے اقوال بتایئے۔

جواب: امام عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں، بدعت اگر کسی ایسی اصل کے تحت ہے جس کی خوبی شرع سے ثابت ہے تو وہ اچھی ہے اور اگر کسی ایسی چیز کے تحت ہے جس کی برائی شرع سے ثابت ہے تو وہ بُری ہے اور جو دونوں سے متعلق نہ ہو وہ مباح ہے۔ (156)

محدث علی قاری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں، "بدعت یا تو واجب ہے جیسے کہ علمِ نحو کا سیکھنا اور اصولِ فقہ کا جمع کرنا؛ اور یا حرام ہے جیسے کہ جبریہ مذہب؛ اور یا مستحب ہے جیسے کہ مسجدوں کو فخریہ زینت دینا؛ اور یا جائز ہے جیسے فجر کی نماز کے بعد مصافحہ کرنا اور عمدہ عمدہ کھانوں اور شربتوں میں وسعت کرنا"۔ (157)

سوال نمبر:264۔ اگر بدعاتِ حسنہ اور سیئہ کا فرق نہ کیا جائے تو کیا فتنہ پیدا ہو گا؟

جواب: تو موجودہ دور کے بیشتر کام جو ثواب سمجھ کر کیے جاتے ہیں معاذاللہ

155... مسلم، کتاب الزکاۃ، باب الحث علی الصدقۃ۔۔۔الخ، ص508، حدیث:1017

156... فتح الباری شرح بخاری، کتاب التراویح، باب فضل من قام رمضان، 5/57، تحت الحدیث:157

157... مرقاۃ المفاتیح شرح مشکوٰۃ، کتاب الایمان، باب الاعتصام بالکتاب، 1/368، تحت الحدیث:141

حرام قرار پائیں گے حالانکہ محفلِ میلاد کو بدعت و حرام کہنے والے خود ان کاموں کو ثواب کا باعث سمجھتے ہیں۔ مثلاً قرآن کریم کے الفاظ پر اعراب ڈالنا، تیس پاروں میں تقسیم کرنا، اس کے مختلف زبانوں میں ترجمے کرنا، گاڑیوں اور ہوائی جہازوں کے ذریعے حج کا سفر کرنا، فقہ کی کتابیں، دارالعلوم کا نصاب، نماز یا دینی علوم پڑھانے کی تنخواہ لینا، تقسیمِ اسناد کا جلسہ، مساجد میں محراب و گنبد اور مینار بنانا، ان میں ماربل کے فرش اور قالین بچھانا، بجلی کے پنکھے، لائٹیں اور گیزر لگانا وغیرہ۔

سوال نمبر :265۔ گمراہ فرقوں کے باطل نظریات بُری بدعات ہیں ان کے علاوہ موجودہ دور کی چند بُری بدعات بتائیں۔

جواب: جو بری بدعات رائج ہو گئی ہیں ان میں سے چند یہ ہیں، داڑھی منڈانا، عورتوں کا بے پردہ بن سنور کر نکلنا، مرد و عورت کا باہم مشابہت کرنا، گانے بجانے کی مجلسیں، کیبل، تصویر سازی، کھڑے ہو کر کھانا پینا، یہود و نصاریٰ کی مشابہت اختیار کرنا اور علماءِ حق کی توہین و تحقیر وغیرہ۔

سوال نمبر :266۔ موجودہ دور کی چند بدعاتِ حسنہ بتائیں۔

جواب: عید میلادُ النبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم منانا، کھڑے ہو کر درود و سلام پڑھنا، اولیائے کرام کا عرس کرنا، گیارھویں شریف کرنا، مزارات پر چادر ڈالنا، فوت شدہ مسلمانوں کے ایصالِ ثواب کے لیے تیجہ، دسواں، چالیسواں کرنا وغیرہ۔

سوال نمبر:267۔ ارشادِ باری تعالیٰ، ”انہیں اللہ کے دن یاد دلاؤ“۔(ابراہیم:5)
اللہ کے دنوں سے کیا مراد ہے؟

جواب: امام المفسرین سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے نزدیک ”ایامُ اللہ سے مراد وہ دن ہیں جن میں رب تعالیٰ کی کسی نعمت کا نزول ہوا ہو“۔ ان ایام میں میلاد النبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کا دن سب سے بڑی نعمت کے نزول کا دن ہے۔

سوال نمبر:268۔ میلاد النبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی خوشی منانے پر اہلسنت کس آیتِ مبارکہ سے استدلال کرتے ہیں؟ ترجمہ بتایئے۔

جواب: ارشاد ہوا، ”(اے حبیب!) تم فرماؤ (یہ) اللہ ہی کے فضل اور اسی کی رحمت (سے ہے) اور اسی پر چاہیے کہ خوشی کریں، وہ (خوشی منانا) ان کے سب دھن دولت سے بہتر ہے“۔[158] بلاشبہ حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم اللہ تعالیٰ کا سب سے بڑا فضل اور تمام جہانوں کے لیے رحمت ہیں اس لیے ان کے میلاد کی خوشی منانا اس حکم کی تعمیل ہے۔

سوال نمبر:269۔ حدیث شریف میں مذکور، رسولِ معظم نورِ مجسم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے مبارک زمانہ کی محافلِ میلاد کا ذکر کیجئے؟

جواب: آقا و مولیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے خود مسجد نبوی میں منبر شریف پر اپنا ذکرِ ولادت فرمایا۔[159] ایک جگہ ذکرِ میلاد میں فرمایا، میری والدہ نے میری

158...پ11، یونس:58
159...جامع ترمذی، 2/202

پیدائش کے وقت دیکھا کہ ان سے ایسا نور نکلا جس سے شام کے محلات روشن ہو گئے۔ (160)

سوال نمبر:270۔ کس پیغمبر نے آسمان سے کھانا نازل ہونے پر اس دن کو عید قرار دیا تھا؟

جواب: ''عیسیٰ بن مریم نے عرض کی، اے اللہ ! اے ہمارے رب ! ہم پر آسمان سے ایک (کھانے کا) خوان اتار کہ وہ ہمارے لیے عید ہو ہمارے اگلوں پچھلوں کی''۔ (161)

سوال نمبر:271۔ اس آیت سے عید میلادُ النبی منانے کا جواز کیسے ثابت ہے؟

جواب: تفسیر خزائن العرفان میں ہے، جس روز اللہ تعالیٰ کی خاص رحمت نازل ہو، اس دن کو عید بنانا اور خوشیاں منانا، عبادتیں کرنا اور شکر بجا لانا صالحین کا طریقہ ہے... اس لیے حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی ولادتِ مبارکہ کے دن عید منانا اور میلاد شریف پڑھ کر شکرِ الٰہی بجا لانا اور اظہارِ فرح اور سُرور کرنا مستحسن و محمود اور اللہ کے مقبول بندوں کا طریقہ ہے۔

سوال نمبر:272۔ ترمذی شریف میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے عید الفطر و عید الاضحیٰ کے علاوہ کن دو عیدوں کا ذکر کیا؟

جواب: آپ نے فرمایا، ''یہ آیت جس دن نازل ہوئی اس دن مسلمانوں کی دو

160...مشکوٰۃ المصابیح، 1/238

161...پ7، المائدہ:114

عیدیں تھیں، عیدِ جمعہ اور عیدِ عرفہ "۔

سوال نمبر:273۔ کس صحابی نے بارگاہِ نبوی میں منبر پر بیٹھ کر نعت پڑھی؟

جواب: آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے حضرت حسان رضی اللہ عنہ کے لیے منبر پر چادر بچھائی اور انہوں نے منبر پر بیٹھ کر نعت شریف پڑھی، پھر آپ نے ان کے لیے دعا فرمائی۔(162)

سوال نمبر:274۔ کیا اور صحابہ بھی بارگاہِ نبوی میں نعتیں پڑھا کرتے تھے؟

جواب: جی ہاں! شیخ عبد الحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کے بقول نعت گو صحابہ کی تعداد ایک سو ساٹھ اور نعت گو صحابیات کی تعداد بارہ ہے۔

سوال نمبر:275۔ ابو لہب نے حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی پیدائش کی خوشی میں کس لونڈی کو آزاد کیا تھا؟

جواب: اس نے اپنے بھتیجے کی پیدائش کی خوشی میں اپنی لونڈی ثُوَیبہ کو آزاد کیا تھا۔

سوال نمبر:276۔ بخاری میں ہے کہ ابو لہب کے مرنے کے بعد اسے حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے خواب میں دیکھا اور اس کا حال پوچھا تو ابو لہب نے کیا جواب دیا؟

جواب: اس نے کہا، میں نے تم سے جدا ہو کر کوئی آرام نہیں پایا سوائے اس

162... صحیح بخاری، 1/65

کے کہ میں تھوڑا سا سیر اب کیا جاتا ہوں کیونکہ میں نے محمد (ﷺ) کی پیدائش کی خوشی میں اپنی لونڈی کو آزاد کیا تھا۔

سوال نمبر:277۔ حدیث: ”میری والدہ ماجدہ نے میری پیدائش کے وقت دیکھا کہ اُن سے ایسا نور نکلا جس سے ملک شام کے محلات روشن ہو گئے“ کس کتاب میں ہے؟

جواب: مشکوٰۃ باب فضائلِ سیدُ المرسلین۔

سوال نمبر:278۔ حضور ﷺ کی ولادت کے وقت چراغاں ہونے کی ایک اور حدیث سنایئے؟

جواب: حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ کی والدہ فرماتی ہیں، ”جب آپ ﷺ کی ولادت ہوئی میں خانہ کعبہ کے پاس تھی، میں نے دیکھا کہ خانہ کعبہ نور سے روشن ہو گیا اور ستارے زمین کے اتنے قریب آگئے کہ مجھے یہ گمان ہوا کہ کہیں وہ مجھ پر گر نہ پڑیں“۔

سوال نمبر:279۔ یہ حدیث کن کتابوں میں ہے؟ جلد اور صفحہ بھی بتایئے۔

جواب: سیرتِ حلبیہ ج1 ص94[163]، خصائصِ کبریٰ ج1 ص40[164]، زرقانی علی المواہب ج1 ص116۔[165]

163...سیرتِ حلبیہ، 1/ 94

164...خصائصِ کبریٰ، 1/ 40

165...زرقانی علی المواہب، 1/ 116

سوال نمبر:280۔ سیرتِ حلبیہ میں ہے کہ سیدہ آمنہ رضی اللہ عنہا نے آپ کی ولادت کے وقت تین جھنڈے دیکھے، حدیث بتایئے؟

جواب: حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: "میں نے تین جھنڈے دیکھے، ایک مشرق میں گاڑا گیا تھا دوسرا مغرب میں اور تیسرا جھنڈا خانہ کعبہ کی چھت پر لہرا رہا تھا"۔ یہ حدیث "الوَفا باِحوالِ المصطفیٰ" میں محدث ابن جوزی نے بھی روایت کی ہے۔

سوال نمبر:281۔ ہجرت کے موقع پر اہلیانِ مدینہ نے جلوس کی صورت میں استقبال کیا، ان کا نعرہ کیا تھا؟

جواب: حدیث شریف میں ہے کہ مرد اور عورتیں گھروں کی چھتوں پر چڑھ گئے اور بچے اور خُدام گلیوں میں پھیل گئے، یہ سب باآوازِ بلند کہہ رہے تھے، یا محمد یارسول اللہ، یا محمد یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)

سوال نمبر:282۔ اس حدیث کا حوالہ دیجیے۔

جواب: صحیح مسلم جلد دوم باب الھجرۃ۔ (166)

سوال نمبر:283۔ "ربیع الاول میں تمام اہلِ اسلام ہمیشہ سے میلاد کی خوشی میں محافل منعقد کرتے رہے ہیں۔ محفلِ میلاد کی یہ برکت مجرب ہے کہ اس کی وجہ سے سارا سال امن سے گزرتا ہے اور ہر مراد جلد پوری ہوتی ہے۔" یہ کس محدث نے کس کتاب میں تحریر کیا؟

جواب: شارح بخاری امام قسطلانی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ کلام مواہبُ اللدنیہ

166... مسلم، کتاب الزھد والرقائق، باب فی حدیث الھجرۃ۔۔۔الخ، ص1608، حدیث:2009

ج1 ص27[167] پر تحریر کیا۔

سوال نمبر:284۔ ”اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحمتیں نازل فرمائے جس نے ماہِ میلاد کی ہر رات کو عید بنا کر ایسے شخص پر شدت کی جس کے دل میں مرض وعناد ہے“۔ یہ مضمون کس محدث نے تحریر کیا؟ کتاب کا نام بھی بتایئے۔

جواب: یہ مضمون بھی شارح بخاری امام قسطلانی رحمۃ اللہ علیہ نے مواہبُ الدنیہ ج1 ص27[168] پر تحریر کیا۔

سوال نمبر:285۔ ایک عالم نے قحط کی وجہ سے بھنے ہوئے چنے میلاد شریف پر تقسیم کیے۔ خواب میں آقا کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی زیارت ہوئی تو انہیں بے حد خوش دیکھا اور وہ چنے بھی بارگاہِ نبوی میں دیکھے۔ اُن عالم اور کتاب کا نام بتایئے؟

جواب: شاہ ولی اللہ دہلوی کے والد شاہ عبد الرحیم محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ اور کتاب ”الدرُّ الثمین ص8۔[169]

سوال نمبر:286۔ درود وسلام بھیجنے کا حکم جس آیت میں ہے اس کا ترجمہ کنز الایمان سے بتایئے؟

جواب: ارشادِ باری تعالیٰ ہے: ”بیشک اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں اُس غیب بتانے والے پر، اے ایمان والو! تم بھی ان پر درود اور خوب سلام بھیجو“۔[170]

167...مواہبُ الدنیہ، 1/27

168...مواہبُ الدنیہ، 1/27

169...الدرُّ الثمین، ص8

170...پ22، الاحزاب:56

سوال نمبر:287۔ اہلسنت کھڑے ہو کر درود و سلام کیوں پڑھتے ہیں؟

جواب: ہم آقا و مولیٰ ﷺ کے ذکر کی محبت و تعظیم کے اظہار کے طور پر کھڑے ہو کر درود و سلام پڑھتے ہیں۔ قرآن سے ثابت ہے کہ بعض فرشتے صفیں بنا کر کھڑے ہیں اور سب فرشتے درود بھیج رہے ہیں اس لیے یہ اُن فرشتوں کی سنت بھی ہے اور صحابہ کرام سے لے کر آج تک تمام مسلمان مواجہہ اقدس میں کھڑے ہو کر درود و سلام پیش کرتے آئے ہیں نیز یہ ائمہ دین و محدثین کا طریقہ بھی ہے۔

سوال نمبر:288۔ بعض فرشتے صفیں بنا کر کھڑے ہیں، اس کا ذکر کس سورت میں ہے؟

جواب: پارہ نمبر 23 سورۃ الصّٰفّٰت آیت نمبر 1۔ (171)

سوال نمبر:289۔ "میں محفلِ میلاد میں کھڑے ہو کر سلام پڑھتا ہوں، میرا یہ عمل شاندار ہے"۔ یہ کس محدث کا کلام ہے؟ کتاب بھی بتایئے۔

جواب: امام المحدثین شیخ عبد الحق محدث دہلوی علیہ الرحمہ کا کلام۔ کتاب: "اخبارُ الاخیار" صفحہ 624۔ (172)

سوال نمبر:290۔ حضور ﷺ کے ذکر کے وقت قیام کی ابتدا کس محدث نے کی؟

جواب: امام تقی الدین سُبکی رحمۃ اللہ علیہ (م ۷۵۶ھ) کی محفل میں کسی نے

171...پ 23، الصّٰفّٰت: 1

172...اخبارُ الاخیار، ص 624

یہ شعر پڑھا، ”بیشک عزت وشرف والے لوگ آقا ﷺ کا ذکر سن کر کھڑے ہو جاتے ہیں“۔ یہ سن کر امام سبکی اور تمام علماء ومشائخ کھڑے ہو گئے۔ اس وقت بہت سُرور اور سکون حاصل ہوا۔[173]

سوال نمبر:291۔ ”مشرب فقیر کا یہ ہے کہ محفلِ میلاد میں شریک ہوتا ہوں بلکہ ذریعۂ برکات سمجھ کر ہر سال منعقد کرتا ہوں اور قیام میں لطف و لذت پاتا ہوں“۔ یہ تحریر کس عالم کی کس کتاب میں ہے؟

جواب: حاجی امداد اللہ مہاجر مکی رحمۃ اللہ علیہ۔ کتاب: [174] فیصلہ ہفت مسئلہ“ صفحہ 5۔

سوال نمبر:292۔ ”کیا تم صحابہ سے محبت و تعظیم میں زیادہ ہو کہ جو انہوں نے نہیں کیا وہ کرتے ہو“۔ اس اعتراض کا کیا جواب ہے؟

جواب: یہ اعتراض نہایت لغو ہے کیونکہ کئی امور ایسے ہیں جنہیں بعض صحابہ کرام یا تابعین یا تبع تابعین نے اختیار کیا، اس سے قبل وہ نیک کام کسی نے نہ کیے تھے مثلاً امام مالک رضی اللہ عنہ مدینہ طیبہ میں سواری پر سوار نہ ہوتے، حدیث بیان کرنے سے قبل غسل کرتے، عمامہ باندھتے، تخت کو خوشبو سے معطر کرکے حدیث بیان کرتے۔ کیا صحابہ میں ایسی کوئی مثال ہے؟ کیا ان کاموں کو بدعت یا حرام کہا جائے گا؟

173... سیرتِ حلبیہ، 1/80

174... فیصلہ ہفت مسئلہ، ص5

سوال نمبر:293۔ اذان سے قبل درود وسلام کے جواز کے لیے قرآن کی آیت کون سی ہے؟

جواب: سورۃ الاحزاب کی آیت 56 میں حکم ہے، "ان پر درود اور خوب سلام بھیجو"۔ [175] اس آیت میں کسی خاص وقت یا خاص حالت کا ذکر نہیں بلکہ یہ حکم مطلق ہے اس لیے شرعاً ممنوع مواقع کے علاوہ کسی بھی وقت درود وسلام کا پڑھنا اس حکمِ الٰہی کی تعمیل ہے۔

سوال نمبر:294۔ اذان کے ساتھ درود وسلام کے جواز کے لیے حدیث پیش کیجیے۔

جواب: فرمانِ نبوی ہے، جب تم اذان سنو تو اسی طرح کہو جیسے مؤذن کہتا ہے پھر مجھ پر درود پڑھو۔ [176] اس حدیث میں درود پڑھنے کا حکم مطلق ہے خواہ آہستہ پڑھا جائے یا بلند آواز سے، نیز یہ حکم مؤذن اور سامعین دونوں کے لیے ہے۔

سوال نمبر:295۔ ابوداؤد شریف میں ہے کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ صبح صادق کے وقت ایک بلند مکان پر چڑھ جاتے اور اذان سے قبل دعائیہ کلمات کہہ کر پھر اذان دیتے۔ وہ کلمات مع ترجمہ بتائیں۔

جواب: وہ کلمات یہ ہیں۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَحْمَدُكَ وَاَسْتَعِیْنُكَ عَلٰی قُرَیْشٍ اَنْ یُّقِیْمُوْا

175...پ22، احزاب:52

176...بخاری، کتاب الاذان، باب مایقول اذا سمع المنادی، حدیث:611، 1/ 223

دِیْنَكَ۔ ”اے اللہ! میں تیری حمد کرتا ہوں اور تجھ سے مدد چاہتا ہوں اس بات پر کہ قریش تیرے دین کو قائم کریں“۔

سوال نمبر:296۔ اس حدیث پاک سے کیا ثابت ہوتا ہے؟

جواب: ثابت ہوا کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ اذان سے قبل بلند آواز سے قریش کے لیے دعا پڑھتے تھے۔ درود وسلام بھی رحمت کی دعا ہے تو جب اذان سے قبل قریش کے لیے دعا جائز ہے تو قریش کے سردار، آقائے دوجہاں ﷺ کے لیے دعا کرنا کیونکر ناجائز ہوگا؟

سوال نمبر:297۔ اذان کے ساتھ درودوسلام کو کس متقی بادشاہ نے اپنے حکم کے ذریعے رائج کیا؟

جواب: سلطان ناصر صلاح الدین ایوبی رحمۃ اللہ علیہ کے حکم سے 781ھ میں اس کی ابتدا ہوئی۔

سوال نمبر:298۔ اذان کے ساتھ درودوسلام کن الفاظ سے پڑھا جاتا تھا؟ حوالہ بھی دیجیے۔

جواب: امام سخاوی نے لکھا ہے کہ مؤذن اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللہ پڑھتے تھے۔[177]

سوال نمبر:299۔ جن محدثین نے اسے بدعتِ حسنہ قرار دے کر تعریف کی، ان میں سے کسی تین محدثین کرام کے نام مع کتب بتائیے۔

جواب: (1) امام شعرانی رحمۃ اللہ علیہ... کشفُ الغُمّہ،

177...القول البدیع، ص192

(2) امام ابن حجر شافعی رحمۃ اللہ علیہ... فتاویٰ کبریٰ،

(3) محدث علی قاری حنفی رحمۃ اللہ علیہ... مرقاۃ شرح مشکوٰۃ۔

سوال نمبر:300۔ حضور ﷺ کا نام مبارک سن کر انگوٹھے چومنا مستحب ہے، حدیث بتائیے۔

جواب: حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے اذان میں آپ کا نام سن کر اپنے انگوٹھوں کو (چوم کر) اپنی آنکھوں پر پھیرا اور کہا، قُرَّۃُ عَیْنِیْ بِكَ یَا رَسُوْلَ اللہ۔ یارسول اللہ ﷺ آپ میری آنکھوں کی ٹھنڈک ہیں۔ جب اذان ختم ہوئی تو حضور ﷺ نے فرمایا، اے ابو بکر! جو تمہاری طرح میرا نام سن کر انگوٹھے آنکھوں پر پھیرے اور جو تم نے کہا وہ کہے، اللہ تعالیٰ اس کے تمام نئے پرانے، ظاہر و باطن گناہ معاف فرمائے گا۔[178]

سوال نمبر:301۔ انگوٹھے چومنے کے متعلق فقہاء کرام کا کیا فتویٰ ہے؟

جواب: فقہ کی مشہور کتاب ردالمحتار جلد اول صفحہ 370[179] پر ہے، مستحب ہے کہ اذان میں پہلی بار شہادت سن کر "صَلَّی اللہُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللہ" اور دوسری بار شہادت سن کر قُرَّۃُ عَیْنِیْ بِكَ یَا رَسُوْلَ اللہ کہے، پھر اپنے انگوٹھے چوم کر اپنی آنکھوں پر پھیرے اور یہ کہے: اَللّٰھُمَّ مَتِّعْنِیْ بِالسَّمْعِ وَالْبَصَرِ تو حضور ﷺ اسے اپنے ساتھ جنت میں لے جائیں گے۔

178... تفسیر روح البیان، 4/648

179... ردالمحتار، 1/370

سوال نمبر:302۔ "جب اس حدیث کا رفع حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ تک ثابت ہے تو عمل کے لیے کافی ہے کیونکہ حضور ﷺ کا فرمان ہے، "میں تم پر لازم کرتا ہوں اپنی سنت اور اپنے خلفائے راشدین کی سنت"۔ یہ کس محدث کا کلام ہے؟ حوالہ دیجیے۔

جواب: یہ اذان میں آقا کریم ﷺ کا نام اقدس سن کر انگوٹھے چومنے کے جواز کے متعلق محدث علی قاری حنفی رحمۃ اللہ علیہ کا کلام ہے۔[180]

سوال نمبر:303۔ "فضائل اعمال میں ضعیف حدیث بالا جماع مقبول ہے" اس اصول کے دو حوالے دیجیے؟

جواب: محدث علی قاری کی کتاب مرقاۃ اور شیخ عبد الحق محدث دہلوی کی اشعۃ اللمعات۔ (رحمہما اللہ)

سوال نمبر:304۔ گیارھویں شریف کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

جواب: قرآن کریم کی تلاوت، نعت خوانی، ذکرِ الٰہی اور تقسیمِ طعام و شیرینی پر مشتمل محفل جو عموماً کسی بھی دن اور خصوصاً چاند کی گیارہ تاریخ کو غوثِ اعظم سیدنا عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کے ایصالِ ثواب کے لیے منعقد ہوتی ہے اسے گیارھویں شریف کہتے ہیں۔ اس کی اصل ایصالِ ثواب ہے جو کہ قرآن و سنت سے ثابت ہے۔

180...موضوعاتِ کبیر، ص64

سوال نمبر:305۔ گیارھویں شریف کے دسویں صدی ہجری میں مشہور ہونے کا ذکر کس محدث نے کیا ہے؟ ان کی تحریر سنایئے۔

جواب: شیخ عبد الحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں، بیشک ہمارے شہروں میں سیدنا غوث اعظم رضی اللہ عنہ کی گیارہویں مشہور ہے۔(181)

سوال نمبر:306۔ فاتحہ اور نذر و نیاز سے کیا مراد ہے؟

جواب: مسلمان کے انتقال کے بعد قرآن مجید کی تلاوت یا کلمہ شریف اور درود شریف کی قراءت اور دوسرے اعمالِ صالحہ یا کھانے کپڑے وغیرہ صدقہ کرنے کا جو ثواب پہنچایا جاتا ہے، اسے عُرف میں فاتحہ کہتے ہیں کیونکہ اس میں سورہ فاتحہ پڑھی جاتی ہے۔ اور اولیاء کرام کو جو ایصالِ ثواب کرتے ہیں اسے تعظیماً نذر و نیاز کہتے ہیں۔(182)

سوال نمبر:307۔ کیا کھانے پینے کی اشیاء کی نسبت بندوں کی طرف کرنے سے وہ حرام ہو جاتی ہیں؟

جواب: حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے اپنی والدہ کے ایصالِ ثواب کے لیے کنواں کھدوا کر فرمایا، هٰذِهٖ لِاُمِّ سَعَدٍ۔ یہ کنواں سعد کی والدہ کے لیے ہے۔(183) معلوم ہوا کہ کھانے پینے کی چیزوں کی نسبت کسی فوت شدہ شخص

181...ماثبت من السنۃ، 167

182...فتاویٰ رضویہ، 21/133

183... مسلم، کتاب الزکاۃ، باب وصول ثواب الصدقۃ۔۔۔ الخ، حدیث: 1004، ص502، ابو داؤد، کتاب الزکاۃ، باب فی فضل سقی الماء، 2/180، حدیث: 1681

کی طرف کرنے سے وہ حرام نہیں ہوتیں ورنہ صحابیٔ رسول ایسا نہ کرتے۔

سوال نمبر:308۔ کھانے پر فاتحہ پڑھنا کیسا ہے؟ بعض لوگ کہتے ہیں کہ فاتحہ پڑھنے سے کھانا حرام ہو جاتا ہے۔

جواب: قرآن تو بابرکت کلام ہے۔ اس کی تلاوت سے کھانے میں برکت ہوتی ہے لیکن گمراہ اسے حرام کہتے ہیں۔ کیا چاروں قُل اور سورہ فاتحہ پڑھنے سے کھانا حرام ہو جاتا ہے؟ ارشادِ باری تعالیٰ ہوا، ''تو کھاؤ اس میں سے جس پر اللہ کا نام لیا گیا اگر تم اس کی آیتیں مانتے ہو''۔ (184)

حدیث پاک میں ہے کہ بسم اللہ پڑھنے سے شیطان اس کھانے کو حلال نہیں سمجھتا۔ نتیجہ یہ نکلا کہ فاتحہ پڑھنے سے کھانے کو حرام سمجھنا اور اسے نہ کھانا کافروں اور شیطان کا طریقہ ہے۔

سوال نمبر:309۔ فاتحہ پڑھنے سے کھانا برکت والا ہو جاتا ہے۔ فقہاء کے اقوال بتایئے۔

جواب: شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ اپنے فتاویٰ کی جلد اول صفحہ 71 (185) پر فرماتے ہیں، ''نیاز کا وہ کھانا جس کا ثواب امام حسن وامام حسین رضی اللہ عنہما کو پہنچایا جائے اور اس پر فاتحہ، قل اور درود شریف پڑھا جائے تو وہ کھانا برکت والا ہو جاتا ہے اور اس کا کھانا بہت اچھا ہے''۔

184...پ8، الانعام:118

185...فتاویٰ عزیزی، 1/71

اعلیٰ حضرت محدث بریلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”وہ کھانا جو حضرات انبیاء کرام علیہم السلام اور اولیائے کرام رضی اللہ عنہم کی ارواحِ طیبہ کو نذر کیا جاتا ہے، جائز اور باعثِ برکت ہے۔ برکت والوں کی طرف جو چیز نسبت کی جاتی ہے اس میں برکت آجاتی ہے“۔ (186)

سوال نمبر:310۔ کیا فاتحہ یا دعائے برکت کے لیے کھانے پینے کی اشیاء کا سامنے ہونا ضروری ہے؟

جواب: ضروری نہیں البتہ جائز اور بہتر ہے۔ حضور ﷺ نے جانور کی قربانی کر کے اس کے سامنے یہ دعا فرمائی، ”اے اللہ! اسے میری امت کی طرف سے قبول فرما“۔ (187) کھانا سامنے رکھ کر کچھ پڑھنا اور دعائے برکت کرنا متعدد صحیح احادیث سے ثابت ہے۔ غزوہ تبوک کے دن نبی کریم ﷺ نے کھانے پر برکت کی دعا فرمائی۔ (188)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آقا و مولیٰ ﷺ نے کھانا سامنے رکھ کر کچھ پڑھا اور دعا فرمائی۔ (189)

سوال نمبر:311۔ کھانے پر فاتحہ دینے کا طریقہ بتا دیجیے۔

جواب: پہلے چاروں قُل تلاوت کیے جائیں پھر سورہ فاتحہ تلاوت کی جائے، پھر

186... فتاویٰ رضویہ، 9/614

187... مسلم، کتاب الأضاحی، باب اِستحباب اِستحسان الضحیۃ۔۔۔ الخ، حدیث:1967، ص1087

188... مسلم، کتاب الایمان، باب الدلیل علی ان من۔۔۔ الخ، ص35، حدیث:27

189... مسلم، کتاب الایمان، باب الدلیل علی ان من۔۔۔ الخ، ص35، حدیث:27

سورہ بقرہ کی ابتدائی آیات تلاوت کر کے درود شریف پڑھ کر یوں دعا مانگی جائے۔ ”اے اللہ! ان آیات اور اس طعام کو قبول فرما۔ ان عبادات کا ثواب ہمارے آقا و مولیٰ ﷺ کی بارگاہ میں مرحمت فرما۔ اپنے حبیب ﷺ کے صدقے میں تمام انبیاء کرام، صحابہ کرام، اہلبیت عظام، تابعین، اولیائے کاملین اور حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر اب تک جتنے مسلمان انتقال کر گئے یا موجود ہیں یا قیامت تک ہوں گے، سب کو اس کا ثواب پہنچا“۔ پھر جو چاہیں دعا مانگیں۔

سوال نمبر:312۔ حدیث شریف میں مُردوں کے لیے زندوں کا تحفہ کس چیز کو فرمایا گیا؟

جواب: حضور ﷺ نے فرمایا: مُردوں کے لیے زندوں کا تحفہ دعائے مغفرت ہے۔[190]

سوال نمبر:313۔ مسلمان کسی کے انتقال کے بعد اس کے ایصالِ ثواب کے لیے جمعرات کو فاتحہ کرتے ہیں اس کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

جواب: جب کوئی مسلمان وفات پاتا ہے تو اسے شروع کے دنوں میں ایصالِ ثواب کی زیادہ حاجت ہوتی ہے اسی لیے شیخ عبد الحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں، میّت کے انتقال کے بعد سات روز تک صدقہ کیا جائے۔ جمعہ کی رات کو میت کی روح اپنے گھر آتی ہے اور دیکھتی ہے کہ اس کی طرف سے

190... معجم اوسط للطبرانی، حدیث:4056، 5/ 73، شعب الایمان، حدیث:7905، 6/ 203

اس کے گھر والے صدقہ کرتے ہیں یا نہیں۔[191] ہر جمعرات کو فاتحہ کرنے کی اصل یہی ہے۔

سوال نمبر:314۔ کسی مسلمان کے انتقال پر سوئم یا قل وغیرہ کیے جاتے ہیں اس کے متعلق شرعی حکم کیا ہے؟

جواب: قرآن مجید کی تلاوت اور خیرات وغیرہ کا سلسلہ تو میت کے انتقال کے وقت سے ہی شروع ہو جاتا ہے۔ لیکن چونکہ شرعاً تعزیت کا وقت تین دن تک ہے اس لیے تعزیت کے آخری دن لوگ زیادہ تعداد میں جمع ہو کر تلاوتِ قرآن اور کلمہ طیبہ پڑھ کر میّت کو ایصالِ ثواب کرتے ہیں۔ دن کا تعین کرنے میں ایک مصلحت یہ بھی ہے کہ مقررہ تاریخ اور وقت پر لوگوں کو جمع ہونے میں آسانی ہوتی ہے اس طرح سب اجتماعی دعا میں شریک ہو جاتے ہیں لہٰذا سوئم چہلم وغیرہ جائز ہیں۔

سوال نمبر:315۔ بعض لوگ سوئم وغیرہ کو اعلیٰ حضرت محدث بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی ایجاد کہتے ہیں کیا ان سے قبل اس کا ذکر ملتا ہے؟

جواب: یہ سراسر الزام ہے۔ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کے سوئم کے متعلق شاہ عبد العزیز محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ اپنے ملفوظات میں صفحہ 80[192] پر لکھتے ہیں: ”تیسرے دن لوگوں کا اس قدر ہجوم تھا کہ شمار نہیں ہو سکتا۔

191...اشعۃ اللمعات باب زیارۃ القبور، 1/716، 717

192...ملفوظات عزیزیہ، ص80

اکیاسی(81) قرآن کریم تلاوت کیے گئے اور زیادہ بھی ہوئے ہوں گے، کلمہ طیبہ کا تو اندازہ ہی نہیں"۔ معلوم ہوا کہ تیجہ اور چالیسواں وغیرہ مسلمانوں میں صدیوں سے رائج ہیں۔

سوال نمبر:316۔ کیا اہلسنت کے نزدیک ایصالِ ثواب کے لیے تیسرے یا چالیسویں دن کو مخصوص کرنا شرعی طور پر ہے؟

جواب: ان دنوں کی تخصیص کو کوئی شرعی نہیں سمجھتا اور نہ ہی کوئی یہ کہتا ہے کہ بس اسی دن اور تاریخ کو ایصالِ ثواب کیا جائے تو پہنچے گا ورنہ نہیں۔ اعلیٰ حضرت محدث بریلوی علیہ رحمۃ القوی فرماتے ہیں، تیسرے دن کی خصوصیت بھی شرعی اور عرفی مصلحتوں کی بنا پر ہے۔ شریعت میں تو ثواب پہنچانا ہے، دوسرے دن ہو خواہ تیسرے دن، جب چاہیں ایصالِ ثواب کریں۔

سوال نمبر:317۔ سوئم کے کھانے کے متعلق اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ نے کن باتوں کو برا بتایا ہے؟

جواب: وہ فرماتے ہیں کہ میت کا کھانا صرف فقراء میں تقسیم کیا جائے، غنی لوگ اس میں سے نہ لیں۔ نیز اس میں شادی کے سے تکلف کرنا بیہودہ بات ہے۔[193]

سوال نمبر:318۔ کیا ایصالِ ثواب کرنے سے ثواب پہنچانے والے کے ثواب میں کمی ہو جاتی ہے؟

جواب: مالی و بدنی عبادات کا ثواب مُردوں کو پہنچا دینے سے ایصالِ ثواب

193...فتاویٰ رضویہ،9/596

کرنے والے کے ثواب میں کوئی کمی نہیں ہوتی بلکہ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے امید ہے کہ سب کو پورا پورا ثواب ملے گا اور اس ثواب پہنچانے والے کو ان سب کے مجموعہ کے برابر ثواب ملے گا۔[194]

سوال نمبر:319۔ اہلسنت مستحب کاموں کو بھی اہتمام سے کرتے ہیں اس پر دلیل کیا ہے؟

جواب: سورۃ الحدید کی آیت 27 میں مذکور ہے کہ جن لوگوں نے رہبانیت کی نیکی کو نہ نباہا یعنی اس کی پابندی نہ کی انہوں نے برا کیا۔[195] پس نتیجہ یہ نکلا کہ مستحب کاموں کو پابندی سے کرنا رب تعالیٰ کو پسند ہے۔ آقا و مولیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے، "اللہ تعالیٰ کو وہ عمل محبوب ہے جو ہمیشہ کیا جائے اگرچہ تھوڑا ہو"۔[196]

سوال نمبر:320۔ اولیاء کرام کے عرس میں کیا کرنا چاہیے؟

جواب: عرس مبارک میں تلاوتِ قرآن اور نعت خوانی کی جائے اور ان اولیاء کرام کے اوصاف اور تعلیمات لوگوں کے سامنے بیان کی جائیں۔ چونکہ عرس کا مقصد ایصالِ ثواب ہے اس لیے قرآن خوانی بھی کی جائے اور اہتمام ہو سکے تو شیرینی پر فاتحہ پڑھ کر زائرین میں تقسیم کر دیں۔

194... فتاویٰ رضویہ، 9/617

195... پ27، الحدید:27

196 ... بخاری، کتاب الرقاق، باب القصد والمداومۃ علی العمل، 4/ 237، حدیث:6464، مسلم، کتاب الصلاۃ، باب فضیلۃ العمل الدائم۔۔الخ، حدیث:782، ص394

سوال نمبر:321۔ قبر کو پختہ کرنا کیسا ہے؟

جواب: قبر کا اندرونی حصہ پختہ نہ ہو البتہ اوپر کا حصہ پختہ کر دیں تو حرج نہیں۔ (197)

سوال نمبر:322۔ قبر کی اونچائی کتنی ہونی چاہیے؟

جواب: عام مسلمانوں کی قبروں کا ایک بالشت یا اس سے کچھ زائد اونچا کرنا مسنون ہے جبکہ مزارات کے اردگرد چبوترہ اونچا کر کے اس پر تعویذ ایک ہاتھ کے برابر اونچا کرنا جائز ہے۔ (198)

سوال نمبر:323۔ مزارات پر چادر ڈالنا اور عمارت بنانا کیسا ہے؟

جواب: اولیاء کرام اور صالحین کے مزارات پر عمارت بنانا اور ان پر غلاف وعمامہ اور چادر ڈالنا جائز ہے جبکہ اس سے یہ مقصود ہو کہ عوام کی نگاہ میں ان بزرگانِ دین کی عظمت ظاہر ہو اور لوگ ان کو حقیر نہ سمجھیں۔ مزار پر صرف ایک چادر کافی ہے، زائد چادریں صدقہ کرنا بہتر ہے۔

سوال نمبر:324۔ قبروں پر پھول ڈالنا کیسا ہے؟

جواب: ہر مومن کی قبر پر پھول ڈالنا جائز و مستحب ہے۔ رسول کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے کھجور کی سبز شاخ چیر کر دو قبروں پر گاڑ دی اور فرمایا، جب تک یہ تر رہیں گی، ان کے عذاب میں کمی رہے گی۔ (199) جو عمل گناہگار کے عذاب میں کمی

197...احکامِ شریعت، ص66

198...مزاراتِ اولیاء اور توسل، ص108

199...بخاری، کتاب الوضو، حدیث:218، 1/96

کا باعث ہے وہ نیکوں کے درجات کی بلندی کا ذریعہ ہے۔ اس لیے مزارات پر پھول ڈالنا بھی جائز ہے۔

سوال نمبر:325۔ قبر پر اگر بتی یا چراغ جلانا کیسا ہے؟

جواب: اگر بتی یا چراغ قبر کے اوپر رکھ کر ہر گز نہ جلائیں کہ قبر کے قریب آگ رکھنا اچھا نہیں البتہ قبر سے ذرا ہٹ کر خالی زمین پر رکھیں تو حرج نہیں جبکہ وہاں کوئی ذاکر یا زائر ہو۔ اولیاء کی تعظیم کے لیے مزارات کے پاس روشنی کرنا جائز ہے البتہ وہاں بجلی کی روشنی کا مناسب انتظام ہونے کے باوجود چراغ جلانا اسراف و ناجائز ہے۔

سوال نمبر:326۔ مزار کا طواف، اس کا سجدہ اور اسے بوسہ دینا کیسا ہے؟

جواب: مزار کا طوافِ تعظیمی ناجائز ہے۔ مزار کو سجدۂ عبادت کفر و شرک اور سجدۂ تعظیمی حرام ہے۔ مزار کو بوسہ نہیں دینا چاہیے۔ بعض علماء نے اسے جائز کہا ہے مگر بچنا بہتر ہے۔(200)

سوال نمبر:327۔ مزار پر حاضری کے بعد الٹے پاؤں آنا کیسا ہے؟

جواب: ہاتھ باندھے الٹے پاؤں آنا ایک طرزِ ادب ہے اور جس ادب سے شرع نے منع نہ فرمایا اس میں حرج نہیں۔ ہاں اگر اپنی یا دوسروں کی ایذا کا اندیشہ ہو تو اس سے احتراز کیا جائے۔(201)

200...مزاراتِ اولیاء اور توسل، ص118

201...فتاویٰ رضویہ، 532/9

سوال نمبر:328۔ کسی ولی کے مزار پر نذر و نیاز دینے کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

جواب: نذرِ حقیقی صرف اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے جبکہ نذرِ مجازی یہ ہے کہ کوئی شے بطور ہدیہ و نذرانہ کسی ولی کے ایصالِ ثواب کے لیے اس کے مزار پر صدقہ کی جائے اور اس سے اللہ تعالیٰ کی رضا مقصود ہو۔ مثلاً یہ نذر ماننا کہ میرا فلاں کام ہو گیا تو میں داتا دربار پر کھانا تقسیم کروں گا یا گیارھویں شریف کروں گا، یہ بلاشبہ جائز و مستحب ہے۔ (202)

سوال نمبر:329۔ "میری قبر کو عید نہ بناؤ"۔ بعض لوگ اس حدیث سے مزارات پر اجتماع کے ناجائز ہونے پر استدلال کرتے ہیں۔ اس کا کیا جواب ہے؟

جواب: حاجی امداد اللہ مہاجر مکی لکھتے ہیں، "اس کا صحیح معنی یہ ہے کہ قبر پر میلہ لگانا اور خوشیاں اور زینت و آراستگی و دھوم دھام کا اہتمام کرنا یہ ممنوع ہے اور یہ معنی قطعاً نہیں کہ کسی قبر پر جمع ہونا منع ہے ورنہ روضۂ اقدس کی زیارت کے لیے قافلوں کا جانا بھی منع ہوتا"۔ (203)

سوال نمبر:330۔ کسی ولی کے مزار پر دعا مانگنے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب: پہلے فاتحہ پڑھ کر اس ولی کی روح کو ثواب پہنچائے پھر جو جائز شرعی

202... مزاراتِ اولیاء، ص120

203... ایضاً، ص125

حاجت ہو اس کے لیے یوں دعا کرے، ”الٰہی! اس نیک بندے کی برکت سے میری یہ حاجت پوری فرما۔ یا اس ولی کو پکارے کہ اے اللہ کے ولی! میرے لیے شفاعت کیجیے اور اللہ تعالیٰ سے دعا کیجیے کہ وہ میرے مقصد کو پورا فرمائے“۔ (204)

204...مزاراتِ اولیاء اور توسل، ص170

باب پنجم:

اکابرینِ اہلسنت

سوال نمبر:331۔ ائمہ اربعہ سے کون سے امام مراد ہیں؟

جواب: امام اعظم ابو حنیفہ نعمان بن ثابت، امام مالک بن انس، امام محمد بن ادریس شافعی، امام احمد بن حنبل۔ رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین

سوال نمبر:332۔ امام اعظم کی فضیلت میں نبی کریم ﷺ کی دو حدیثیں سنائیے۔

جواب: حدیث نبوی ہے، "قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے، اگر دین وایمان آسمان کے ساتھ بھی معلق ہوا تو فارس کا ایک شخص اسے حاصل کرلے گا"۔ (205) امام سیوطی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں، یہ حدیث امام اعظم کی فضیلت کی دلیل ہے۔

دوسرا ارشادِ نبوی ہے: "ایک سو پچاس ہجری میں دنیا کی زینت کو اٹھالیا جائے گا"۔ شمس الائمہ امام کردی فرماتے ہیں، یہ حدیث امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کی شان میں ہے کیونکہ آپ ہی کا وصال 150ھ میں ہوا۔ (206)

205... مسلم، کتاب فضائل الصحابۃ، باب فضل فارس، حدیث: 2546، ص 1378، کشف الخفاء، حرف الواو، حدیث: 6229، 2/313

206... الخیرات الحسان، صفحہ 53

سوال نمبر:333۔ گیارھویں صدی ہجری کے اس مجدد کا نام بتایئے جو محفلِ میلاد منعقد کرتے، اس میں کھڑے ہو کر سلام پڑھتے اور غوث پاک کی گیارھویں شریف بھی کرتے تھے؟

جواب: امام المحدثین شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ (958ھ تا 1052ھ)

سوال نمبر:334۔ چند محدثین کرام کے نام بتایئے جو محافلِ میلادُ النبی ﷺ مناتے تھے اور انہوں نے اس پر تحریری کام بھی کیا۔

جواب: (1) امام ابن جَوزی (و:597ھ) کتاب: المیلادُ النبوی (2) امام ابن حجر شافعی (و:852ھ) کتاب: فتاویٰ حدیثیہ (3) امام جلال الدین سیوطی (و:911ھ) کتاب: حسن المقصد فی عمل المولد (4) امام قسطلانی (و:923ھ) کتاب: مواہبُ اللدنیہ۔ رحمۃ اللہ علیہم اجمعین

سوال نمبر:335۔ آقا و مولیٰ ﷺ کی شان و عظمت اور کمالات پر جن اکابر محدثین نے کتب لکھیں، ان میں سے کسی پانچ کے نام بتائیں۔

جواب: (1) قاضی عیاض مالکی کی "کتابُ الشفاء"، (2) امام قسطلانی کی "مواہبُ اللدنیہ"، (3) امام سیوطی کی "خصائصِ کبریٰ"، (4) شیخ عبدالحق محدث دہلوی کی "مدارجُ النبوۃ" اور (5) اعلیٰ حضرت محدث بریلوی کی "الامن والعلی اور "الدولۃُ المکیۃ"۔ رحمۃ اللہ علیہم اجمعین

سوال نمبر:336۔اعلیٰ حضرت امام احمد رضا محدث بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کے چند علمی کارنامے بتائیے۔

جواب: آپ سچے عاشقِ رسول، عالم وفقیہ اور چودھویں صدی ہجری کے مجدد تھے۔ آپ 55 علوم وفنون کے ماہر تھے اور آپ نے ایک ہزار سے زائد کتب تصنیف کیں۔ تیس (30) ضخیم جلدوں پر مشتمل فقہ حنفی کا انسائیکلوپیڈیا ''فتاویٰ رضویہ'' آپ کا عظیم کارنامہ ہے۔ آپ نے عشقِ رسول ﷺ سے لبریز ترجمۂ قرآن بھی کیا اور نعتوں کی صورت حدائق بخشش ہمیں عطا فرمائی۔ آپ ہی کی کوششوں سے اہلسنت اپنے مرکز پر قائم رہے اور بے دینی سے بچ گئے۔

سوال نمبر:337۔اعلیٰ حضرت امامِ اہلسنت کو مجدد کا لقب کب اور کس نے دیا؟

جواب:1900ء میں پٹنہ (بھارت) میں علماء ومشائخ کے عظیم الشان اجتماع میں انہیں ''مجدد'' کا لقب دیا گیا۔ عرب کے علماء شیخ سید اسماعیل بن خلیل (حرم مکہ) اور شیخ موسیٰ علی شامی ازہری نے بھی آپ کو مجدد کا لقب دیا۔

سوال نمبر:338۔اعلیٰ حضرت کی تاریخِ پیدائش اور تاریخِ وصال بتائیے۔

جواب: پیدائش:10 شوال 1272ھ / 14 جون 1856ء۔

وصال:25 صفر 1340ھ / 28 اکتوبر 1921ء

سوال نمبر:339۔ اعلیٰ حضرت محدث بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کے ترجمۂ قرآن کا نام اور اس کے معنی بتایئے۔

جواب: کنزُ الایمان یعنی ایمان کا خزانہ۔

سوال نمبر:340۔ اعلیٰ حضرت محدث بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کے نعتیہ دیوان کا نام کیا ہے؟ نیز آپ کے مقبولِ عام سلام کا ایک شعر سنایئے۔

جواب: آپ کے نعتیہ دیوان کا نام حدائقِ بخشش ہے:

ہم غریبوں کے آقا پہ بیحد درود
ہم فقیروں کی ثروت پہ لاکھوں سلام

سوال نمبر: 341۔ اعلیٰ حضرت اور ان کے خلفاء کی اصلاحِ عقائد کی کوششوں کا دوسرے فرقوں پر کیا اثر پڑا؟

جواب : اول: جو حضور ﷺ کے خصائص و کمالات کے منکر ہیں، وہ اب بعض کمالات بیان کر لیتے ہیں۔

دوم: جو عشقِ رسول ﷺ کا ذکر پسند نہیں کرتے اب محبتِ مصطفی ﷺ کی باتیں کرنے لگے ہیں۔

سوم: جو میلادُ النبی ﷺ کو بدعت و حرام کہتے ہیں اب سیرۃُ النبی کے نام سے مجالس منعقد کرتے ہیں۔

چہارم: جو پیری مریدی اور اولیاء کرام کے عرس کے مخالف ہیں اب

خود پیری مریدی کرتے ہیں اور سالانہ اجتماع کے نام سے اپنے اکابر کی برسی مناتے ہیں۔

پنجم: جو ایصالِ ثواب اور قرآن خوانی کو بدعت کہتے ہیں اب وہ خود قرآن خوانی کرنے لگے ہیں۔

سوال نمبر:342۔ اعلیٰ حضرت نے کن بری بدعات کے خلاف تحریری وتقریری جہاد کیا؟

جواب: داڑھی منڈانا، طریقت کو شریعت سے الگ سمجھنا، عورتوں کا زیارتِ قبور کے لیے جانا، پیروں کے سامنے عورتوں کا بے پردہ آنا، کفار ومشرکین سے مشابہت کرنا، تعزیہ بنانا اور دیکھنا، سینہ کوبی اور ماتم کی مجلس میں جانا، قبر کو سجدہ یا اس کا طواف کرنا، آلاتِ موسیقی کے ساتھ قوالی سننا، میت کے گھر کھانا پینا، قرآن خوانی اور وعظ پر اُجرت مانگنا، قبروں کے درمیان جوتے پہن کر چلنا، لڑکی والوں سے جہیز مانگنا وغیرہ۔

سوال نمبر:343۔ اعلیٰ حضرت بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کے چند خلفاء کے نام اور ان کی ایک ایک کتاب کا نام بھی بتایئے۔

جواب: (۱)صدرُ الشریعہ مولانا امجد علی اعظمی قادری مصنف بہارِ شریعت... (۲)صدرُ الافاضل مولانا سید نعیم الدین مرادآبادی صاحب تفسیر خزائن العرفان ... (۳)مفتیٔ اعظم ہند مولانا مصطفی رضا خاں قادری مصنف فتاویٰ

مصطفویہ ... (۴) مبلغِ اسلام مولانا عبد العلیم صدیقی مصنف بہارِ شباب۔(۵) ملک العلماء حضرت علامہ مولانا ظفر الدین بہاری، حیات اعلیٰ حضرت۔ رحمۃ اللہ علیہم اجمعین

سوال نمبر:344۔ قیامِ پاکستان کے لیے آل انڈیا سُنی کانفرنس کا اجلاس بنارس میں کب اور کس کی صدارت میں ہوا؟

جواب: یہ کانفرنس 27 تا 30 اپریل ۱۹۴۶ء کو محدث اعظم کچھوچھوی حضرت علامہ سید محمد قادری اشرفی رحمۃ اللہ علیہ کی صدارت میں ہوئی۔

سوال نمبر:345۔ اس کانفرنس میں کون سے اکابر شریک تھے اور شرکاء کتنے تھے؟

جواب: اس میں مذکورہ بالا خلفائے اعلیٰ حضرت اور صدرِ اجلاس کے علاوہ مفتی برہان الحق جبل پوری، پیر سید جماعت علی شاہ محدث علی پوری، علامہ ابو البرکات سید احمد قادری، مولانا عبد الحامد بدایونی، خواجہ قمر الدین سیالوی، پیر صاحب بھرچونڈی شریف، پیر صاحب مانکی شریف، دیوان سید آل رسول اجمیر شریف وغیرہ پانچ ہزار علماء ومشائخ نے شرکت کی اور لاکھوں عوامِ اہلسنت شریک ہوئے۔ رحمۃ اللہ علیہم اجمعین

سوال نمبر:346۔ تحریک پاکستان میں جن علماء ومشائخ نے اہم کردار ادا کیا ان میں سے چند کے نام بتائیں۔

جواب: حجۃ الاسلام مولانا حامد رضا خان بریلوی، مفتی اعظم ہند مولانا مصطفی

رضا خان بریلوی، صدر الشریعہ مولانا امجد علی الاعظمی، صدر الافاضل مولانا سید نعیم الدین مراد آبادی، علامہ ابوالبرکات قادری، پیر صاحب مانکی شریف، پیر صاحب بھرچونڈی شریف، پیر صاحب زکوڑی شریف، پیر شائستہ گل، علامہ غلام رسول قادری، مولانا عبدالحامد بدایونی، مولانا عبدالعلیم صدیقی، پیر جماعت علی شاہ محدث علی پوری، علامہ سید ابوالحسنات قادری، علامہ عبدالمصطفیٰ ازہری، مفتی محمد عمر نعیمی، علامہ غلام معین الدین نعیمی، علامہ سید احمد سعید کاظمی، علامہ عبدالغفور ہزاروی، مولانا شاہ عارف اللہ قادری، خواجہ قمر الدین سیالوی، پیر غلام محی الدین عرف بابوجی (گولڑہ شریف)، مولانا عبدالستار خاں نیازی وغیرہ۔ رحمۃ اللہ علیہم اجمعین

سوال نمبر:347۔ قیامِ پاکستان کے بعد اہلسنت کی دینی راہنمائی میں جن علماء نے نمایاں کردار ادا کیا ان میں سے چند کے نام بتائیں۔

جواب: مولانا عبدالحامد بدایونی، مولانا عبدالعلیم صدیقی، علامہ سید ابوالحسنات قادری، علامہ عبدالمصطفیٰ ازہری، مفتی محمد عمر نعیمی، پیر جماعت علی شاہ محدث علی پوری، علامہ سید احمد سعید کاظمی، علامہ عبدالغفور ہزاروی، مولانا شاہ عارف اللہ قادری، خواجہ قمر الدین سیالوی، پیر غلام محی الدین عرف بابوجی، مولانا عبدالستار خاں نیازی، محدثِ اعظم مولانا سردار احمد قادری (فیصل آباد)، مفتی محمد وقار الدین قادری (کراچی)، علامہ قاری محمد مصلح الدین

صدیقی (کراچی)، مفتی محمد حسین نعیمی (لاہور)، صاحبزادہ سید فیض الحسن شاہ (آلومہار شریف)، علامہ مولانا محمد عمر اچھروی (لاہور) وغیرہ۔ رحمۃ اللہ علیہم اجمعین

سوال نمبر:348۔ پاکستان کے سُنی علماء جنہوں نے کتب تصنیف کیں، ان میں سے چند نام بتائیں۔

جواب: علامہ سید ابوالحسنات قادری (تفسیر الحسنات)، مفتی احمد یار خاں نعیمی (جاء الحق، مراٰۃ شرح مشکوٰۃ و دیگر کتب کثیرہ)، مفتی خلیل احمد خاں برکاتی (سُنی بہشتی زیور، ہمارا اسلام وغیرہ)، علامہ سید احمد سعید کاظمی (البیان ترجمۂ قرآن، مقالاتِ کاظمی وغیرہ)، پیر محمد کرم شاہ ازہری (تفسیر ضیاء القرآن، ضیاء النبی)، علامہ سید محمود احمد رضوی (فیوض الباری شرح بخاری، دین مصطفی)، علامہ محمد اشرف سیالوی (جلاء الصدور، تحفہ حسینیہ وغیرہ)، علامہ محمد عبد الحکیم شرف قادری (البریلویہ کا تحقیقی و تنقیدی جائزہ، عقائد و نظریات وغیرہ)، علامہ عبد الرزاق بھترالوی (تذکرۃ الانبیاء، موت کا منظر)، مولانا ضیاء اللہ قادری (سیرت غوث الثقلین، تاریخ وہابیت وغیرہ)، مفتی عبد القیوم ہزاروی (ترجمہ و تخریج فتاویٰ رضویہ، تاریخ نجد و حجاز وغیرہ)

سوال نمبر:349۔ کتبِ احادیث کے تراجم کے حوالے سے کن علماء نے نمایاں کام کیا ہے؟

جواب: علامہ مولانا عبد الحکیم خاں اختر شاہجہاں پوری رحمۃ اللہ علیہ نے صحیح بخاری، سنن ابن ماجہ، سننِ ابوداؤد اور مشکوٰۃ شریف کے تراجم کیے جبکہ علامہ

مولانا محمد صدیق ہزاروی مدظلہ نے جامع ترمذی، طحاوی شریف اور ریاض الصالحین کے تراجم کا شرف حاصل کیا۔

سوال نمبر:350۔ پیر طریقت رہبر شریعت حضرت علامہ سید شاہ تراب الحق قادری الجیلانی دامت برکاتہم العالیہ کی چند اہم کتب کے نام بتائیے۔

جواب: تصوف و طریقت، جمالِ مصطفی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم، خواتین اور دینی مسائل، ضیاء الحدیث، مزاراتِ اولیاء اور توسل، فلاحِ دارین (تفسیر سورۃ العصر)، تفسیر انوار القرآن، دعوت و تنظیم، سیدنا امام اعظم رضی اللہ عنہ۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَاٰلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

صَلٰوةً وَّ سَلَامًا عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰه

☆☆☆☆

ماخذ و مراجع

کتاب	مصنف	مکتبہ
قرآن مجید	☆☆☆☆	مکتبۃ المدینہ
کنز الایمان	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان، متوفی ۱۳۴۰ھ	مکتبۃ المدینہ
خزائن العرفان	صدر الافاضل مفتی نعیم الدین مراد آبادی، متوفی ۱۳۶۷ھ	مکتبۃ المدینہ
تفسیر کبیر	امام فخر الدین رازی، متوفی ۶۰۶ھ	دار احیاء التراث، بیروت
تفسیر قرطبی	ابو عبد اللہ محمد بن احمد الانصاری، متوفی ۶۷۱ھ	دار الفکر، بیروت
تفسیر مدارک	محمد بن عبد الحق بن شاہ الہندی، متوفی ۱۳۳۳ھ	دار الکتب العلمیہ، بیروت
تفسیر عزیزی	شاہ عبد العزیز محدث دہلوی	کوئٹہ
صحیح البخاری	امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری، متوفی ۲۵۶ھ	دار الکتب العلمیہ بیروت
صحیح مسلم	امام ابو حسین مسلم بن حجاج قشیری، متوفی ۲۶۱ھ	دار المغنی عرب شریف
سنن الترمذی	امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذی، متوفی ۲۷۹ھ	دار الفکر بیروت
سنن ابی داوٗد	امام ابو داوٗد سلیمان بن اشعث سجستانی، متوفی ۲۷۵ھ	دار احیاء التراث العربی بیروت
سنن النسائی	امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی، متوفی ۳۰۳ھ	دار الکتب العلمیہ بیروت
سنن ابن ماجہ	امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید ابن ماجہ، متوفی ۲۷۳ھ	دار المعرفہ بیروت
مسند امام احمد	ابو عبد اللہ امام احمد بن محمد بن حنبل الشیبانی، متوفی ۲۴۱ھ	دار الفکر بیروت
مصنف عبد الرزاق	امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام بن نافع صنعانی، متوفی ۲۱۱ھ	دار الکتب العلمیہ بیروت

موطاامام مالک	امام مالک بن انس اصبحی المدنی، متوفی ۱۷۹ھ	دار المعرفہ بیروت
السنن الکبری	امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، متوفی ۴۵۸ھ	دار الکتب العلمیہ بیروت
المعجم الکبیر	امام ابو القاسم سلیمان بن احمد طبرانی، متوفی ۳۶۰ھ	دار احیاء التراث العربی بیروت
المعجم الصغیر	امام ابو القاسم سلیمان بن احمد طبرانی، متوفی ۳۶۰ھ	دار الکتب العلمیہ بیروت
المعجم الاوسط	امام ابو القاسم سلیمان بن احمد طبرانی، متوفی ۳۶۰ھ	دار الکتب العلمیہ بیروت
مسند ابو یعلیٰ	شیخ الاسلام ابو یعلی الموصلی متوفی ۳۰۷ھ	دار الکتب العلمیہ بیروت
صحیح ابن حبان	ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی الدارمی، متوفی ۳۵۴ھ	دار الکتب العلمیہ بیروت
المستدرک	امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری، متوفی ۴۰۵ھ	دار المعرفہ بیروت
مشکاۃ المصابیح	امام محمد بن عبد الرحمن الخطیب التبریزی، متوفی ۵۰۹ھ	دار الکتب العلمیہ بیروت
الادب المفرد	امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری، متوفی ۲۵۶ھ	تہران
مسند امام اعظم	امام اعظم ابو حنیفہ نعمان بن ثابت، متوفی ۱۵۰ھ	دار الکتب العلمیہ
سنن دار قطنی	امام حافظ علی بن عمر دار قطنی، متوفی ۳۸۵ھ	مؤسسۃ الرسالۃ
الفتن	حافظ ابو عبد اللہ نعیم بن حماد، متوفی ۲۸۸ھ	قاہرہ
فتح الباری	امام حافظ احمد بن علی بن حجر عسقلانی، متوفی ۸۵۲ھ	دار الکتب العلمیہ بیروت
مرقاۃ المفاتیح	علامہ علی بن سلطان قاری، متوفی ۱۰۱۴ھ	دار الفکر بیروت
لمعات التنقیح	شیخ عبد الحق محدث دہلوی حنفی، متوفی ۱۰۵۲ھ	دار النوادر، شام

اشعۃ اللمعات	شیخ عبد الحق محدث دہلوی حنفی، متوفی ۱۰۵۲ھ	کوئٹہ پاکستان
موضوعات کبیر	علامہ عبد الرحمن ابن جوزی	دار الفکر بیروت
ماثبت من السنۃ	شیخ عبد الحق محدث دہلوی حنفی، متوفی ۱۰۵۲ھ	مجتبادھلی
خصائص الکبری	امام جلال الدین عبد الرحمن السیوطی، متوفی ۹۱۱ھ	دار الکتب العلمیہ
سیرت حلبیہ	علامہ نور الدین علی بن ابراہیم الحلبی، متوفی ۱۰۴۴ھ	دار الکتب العلمیہ
دلائل الخیرات	امام ابو عبد اللہ محمد بن سلیمان جزولی	مکتبۃ المدینہ
القول البدیع	محمد بن عبد الرحمن السخاوی	مؤسسۃ الریان
الحاوی للفتاوی	امام جلال الدین السیوطی، متوفی ۹۱۱ھ	دار الفکر بیروت
فتاویٰ رضویہ	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان، متوفی ۱۳۴۰ھ	رضا فاؤنڈیشن لاہور
فتاوی عزیزیہ	شاہ عبد العزیز محدث دہلوی	ایچ ایم سعید کمپنی
الخیرات الحسان	ابو العباس احمد بن محمد بن علی بن حجر ہیتمی متوفی ۹۷۴ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت
شرح زرقانی علی المواہب	علامہ محمد الزرقانی بن عبد الباقی، متوفی ۱۱۲۲ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت
دلائل النبوۃ	امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، متوفی ۴۵۸ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت
الدر الثمین	شاہ ولی اللہ محدث دہلوی	مطبع احمدی دہلی
ملفوظات عزیزیہ	شاہ عبد العزیز محدث دہلوی	مطبع ہاشمی میرٹھ
احکام شریعت	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان، متوفی ۱۳۴۰ھ	مکتبۃ المدینہ

فیصلہ ہفت مسئلہ	حاجی امداد اللہ مہاجر مکی	علماء اکیڈمی
مزارات اولیاء	علامہ شاہ تراب الحق	زاویہ پبلشرز

قُربِ مُصطفٰی صَلَّی اللّٰہ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

حضرتِ سیِّدُنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اَوۡلَی النَّاسِ بِیۡ یَوۡمَ الۡقِیَامَۃِ اَکۡثَرُھُمۡ عَلَیَّ صَلَاۃً یعنی، بروزِ قیامت لوگوں میں میرے قریب تر وہ ہوگا، جس نے دُنیا میں مجھ پر زیادہ دُرُودِ پاک پڑھے ہونگے۔ (جامع الترمذی، ابواب الوتر، باب ماجاء فی فضل الصلاۃ علی النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم، الحدیث: 484، ج2، ص27)